e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 114 Wednesday , January 24 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳)شمارہ نمبر(۱۱۳) لکھنؤ،بدھ ۲۴-جنوری ۲۰۲۴ء، مطابق ۱۲/رجب المرجب ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

گجرات: مسلمانوں کو کھمبے سے باندھ کر پیٹنے کا معاملہ

پولیس اہلکاروں کی سزا پر سپریم کورٹ نے لگائی روک

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے گجرات کے کھیڑا میں چند مسلم نوجوانوں کو سرعام ستون سے باندھ کر مارنے والے چار پولیس اہلکاروں کو سنائی گئی 14 دن کی قید کے حکم پر روک لگا دی ہے۔ پولیس نے یہ کارروائی اکتوبر 2022 میں گربا کی تقریب پر مسلمانوں کی جانب سے کی گئی مبینہ پتھربازی کی پاداش میں کی تھی۔ اس معاملے میں گجرات ہائی کورٹ نے پولیس اہلکاروں کو 14 دن قید کی سزا سنائی تھی۔ جس کے خلاف پولیس اہلکاروں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے ان کی اپیل سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے سزا پر روک لگا دی ہے۔ تاہم ججز نے پولیس کے رویے پر تنقید کی۔ خیال رہے کہ گجرات ہائی کورٹ نے گزشتہ سال اس کیس کی سماعت کرتے ہوئے ملزم پولیس اہلکاروں کو 14 دن قید کی سزا سنائی تھی۔

ای ڈی نے ہیمنت سورین کو پوچھ گچھ کیلئے پھر طلب کیا

رانچی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو ایک بار پھر سمن جاری کیا ہے۔ خیال رہے کہ وزیر اعلیٰ سے پہلے مرحلے کی پوچھ گچھ 20 جنوری کو ہو چکی ہے۔ اب ای ڈی نے ان سے کہا ہے کہ وہ 27 سے 31 جنوری تک کوئی بھی تاریخ طے کریں۔ سی ایم سے پچھلی پوچھ گچھ ان کی رہائش گاہ پر ہوئی تھی لیکن اس بار ای ڈی نے پہلے ہی واضح کر دیا ہے کہ انہیں ای ڈی آفس آنا پڑے گا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے منی لانڈرنگ کیس میں وزیر اعلیٰ سورین سے ہفتہ کو ان کی رہائش گاہ پر پوچھ گچھ کی تھی۔ ان کے خلاف زمین گھوٹالہ اور غیر قانونی کان کنی کے کچھ الزامات ہیں جن کی ای ڈی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس معاملے میں ای ڈی نے وزیر اعلیٰ کے دو مبینہ ساتھیوں کو گرفتار کیا ہے۔ ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ اس معاملے میں مرکزی ملزم پنکج مشرا کے گھر سے بینک پاس بک اور ایک چیک بک کے ساتھ وزیر اعلیٰ سورین کے دستخط والے دو چیک برآمد ہوئے ہیں۔

اجودھیا میں امڈا عقیدت مندوں کا ہجوم

انتظامات درہم برہم، زبردست بھیڑ کے درمیان داخلہ بند کیا گیا

اجودھیا: 23 جنوری۔ شری رام جنم بھومی پر رام مندر میں رام للا کے بال وگرہ کی پران پرتشٹھا کے دوسرے دن اجودھیا میں عقیدت مندوں کا جم غفیر امڈ پڑا۔ عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کی وجہ سے انتظامات درہم برہم ہو گئے۔ درشن کے لیے لائن میں کھڑے عقیدت مند بھیڑ میں پھسل کر نیچے گر گئے۔ جب ہنگامہ آرائی ہوئی تو عقیدت مندوں کی بڑی تعداد بچنے کے لیے بھاگی۔ اس میں کچھ کے بازو، ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔ کچھ زخمی ہو گئے۔ رام مندر کے سامنے عقیدت مندوں کی تعداد میں غیر متوقع طور پر اضافہ دیکھ کر پولیس اور انتظامیہ ہکا بکا رہ گئے۔ حالات کو بگڑتے دیکھ کر آر اے ایف اور اے ٹی ایس کے جوانوں کو بھی تعینات کیا گیا۔

اجودھیا میں رام للا کے درشن کو لے کر عقیدت مندوں کی بھاری بھیڑ رام جنم بھومی پر علی الصبح سے ہی پہنچنے لگی ہے۔ لوگوں میں رام للا کے درشن کے حوالے سے جوش و خروش کا ماحول ہے۔ عقیدت مندوں کے توقع سے زیادہ تعداد میں پہنچنے سے مندر انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کو سخت مشقت کرنی پڑ رہی ہے۔ پبلک ایڈریس سسٹم کے ذریعہ عقیدت مندوں سے صبر کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی جا رہی ہے لیکن مندر احاطے اور آس پاس کے علاقوں میں تل رکھنے بھر کی جگہ نہیں بچی ہے۔ سخت ٹھنڈ اور گھنے کہرے کے باوجود بچوں سے لے کر بزرگ تک جے شری رام کے نعرے لگاتے ہوئے مندر احاطے کی جانب دکھائی دے رہے ہیں۔

ایودھیا جانے والی تمام گاڑیوں اور پیدل عقیدت مندوں کے لیے داخلہ بند کر دیا گیا ہے۔ اتر پردیش پولیس نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے عقیدت مندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ 23 جنوری کو مندر میں بہت زیادہ بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ایودھیا دھام نہ آئیں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ تمام گاڑیوں کے راستوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے اور پیدل آنے والے عقیدت مندوں کو بھی ایودھیا میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ پولیس نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایودھیا جانے کا ارادہ رکھنے والے عقیدت مندوں سے عاجزی کے ساتھ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ 23 جنوری کو بھاری بھیڑ کی وجہ سے نہ جائیں۔" بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ایودھیا کی طرف جانے والی تمام گاڑیوں کے راستوں کو تبدیل کر دیا گیا ہے اور پیدل چلنے والے عقیدت مندوں کو بھی روکا جا رہا ہے۔

غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ جاری

کارروائی کے دوران دھماکہ، 24 اسرائیلی فوجی فنا کے گھاٹ اتر گئے

غاصب صہیونیوں نے 'مشکل ترین دن' کا اعتراف کیا ▫ لڑائی میں شدت کے ساتھ خان یونس ہسپتال کا محاصرہ ▫ مکمل فتح تک لڑنا بند نہیں کریں گے، نیتن یاہو کی ڈھٹائی ▫ دو ماہ کی جنگ بندی کے بدلے تمام اسیروں کی رہائی کی تجویز حماس نے مسترد کی

تل ابیب، 23 جنوری (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ غزہ میں حماس کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کے دوران بارودی سرنگ دھماکے میں 24 فوجی مارے گئے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق غزہ کے وسطی علاقے کسوفیم کی سرحد کے نزدیک حماس کے ٹھکانوں اور ان کے زیر استعمال عمارتوں کو تباہ کرنے کے دوران بارودی سرنگ دھماکا ہو گیا۔ ایک ہی دن 24 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت پر اسرائیل چیخ اٹھا ہے، اسرائیلی وزیر اعظم، صدر اور قومی سلامتی کے وزیر نے 'مشکل ترین دن' کا اعتراف کر لیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 22 جنوری کا دن 7 اکتوبر کے بعد غزہ میں اسرائیلی فوجیوں کے لیے سب سے مہلک ترین دن رہا ہے، اسرائیل کے پریشان وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ 24 فوجیوں کی ہلاکتوں کے ساتھ یہ جنگ شروع ہونے کے بعد کا مشکل ترین دن ہے۔ انھوں نے ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم غزہ میں نہیں رکیں گے اور مکمل فتح تک لڑنا بند نہیں کریں گے۔ نیتن یاہو نے کہا فوج اس حملے کی تحقیقات کرے گی جس میں فلسطینی جنگجوؤں کی جانب سے راکٹ سے چلنے والے دستی بموں سے ایک ٹینک کو نشانہ بنایا گیا، جس سے ایک ثانوی دھماکہ ہوا، جس سے فوجیوں پر دو عمارتیں گر گئیں۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں حماس کے ٹھکانوں اور ان کے تباہ حال انفرا اسٹرکچر کو ڈھا کر ایک "بفر زون" قائم کرنے کی کوششوں کی جا رہی تھی تاکہ یہودی آبادکار اس محفوظ بفرون کے ذریعے اپنے واپس اپنے گھروں کو جا سکیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ حماس نے آپریشن کے دوران اسرائیلی فورسز کی حفاظت پر مامور ایک ٹینک کو نشانہ بنایا جس کے بعد دو عمارتوں میں خوفناک دھماکا ہوا اور عمارتیں گر گئیں جس میں دو درجن سے زائد فوجی دب گئے۔ اسرائیلی فوجیوں نے عکراس گروپ حماس کے باقی ماندہ گڑھ خان یونس شہر کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ فوج نے کہا، آئی ڈی ایف کے دستوں نے ایک وسیع کارروائی کی جس کے دوران انھوں نے خان یونس کو گھیرے میں لے لیا اور علاقے میں کارروائی مزید گہری کی۔ یہ علاقہ حماس کے خان یونس بریگیڈ کا اہم گڑھ ہے۔

اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ نے چوبیس فوجیوں کی ہلاکت کو ناقابل برداشت مشکل صبح قرار دیا، انھوں نے کہا آج کی صبح ایک ناقابل برداشت مشکل صبح ہے کیوں کہ ہمارے اتنے سارے بہترین بیٹوں کے نام قبروں کے کتبوں میں شامل کیے جا رہے ہیں۔ اسرائیلی صدر نے غزہ کو انتہائی مشکل جنگ بھی قرار دیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز وسطی غزہ میں اسرائیل اور غزہ کی سرحد کے قریب بستی میں حماس نے ایک اسرائیلی ٹینک کو راکٹ سے چلنے والے گرینیڈ سے نشانہ بنایا تو اسرائیلی فوج کے ترجمان ڈینئل ہگاری کے مطابق وہاں موجود دو عمارتوں کو منہدم کرنے کے لیے بچھائے گئے بارودی مواد میں چنگاری سے دھماکے ہوئے اور یہ عمارتیں فوجیوں کے اوپر منہدم ہو گئیں۔ قبل ازیں اسرائیلی فوج نے حماس کے اس حملے میں 10 فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی تھی تاہم اب یہ تعداد بڑھ کر 24 ہو گئی۔ خیال رہے کہ اسرائیل کی بری فوج غزہ میں 27 اکتوبر کو داخل ہوئی تھیں اور حماس کے خلاف زمینی کارروائیاں کر رہی ہے جس کے دوران مارے گئے اسرائیلی فوجیوں کی تعداد 219 ہو گئی۔

دریں اثناء اسرائیل کی طرف سے اسیروں کی رہائی کے بدلے غزہ کے لیے دو ماہ کی جنگ بندی کی تجویز کو حماس نے مسترد کر دیا ہے۔ امریکی نشریاتی نیوز سائٹ ایکسیئس نے اسرائیلی حکام کے حوالے سے خبر دی ہے کہ اسرائیل نے حماس کو جنگ بندی کی پیشکش کی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ اسیروں کی رہائی کے بدلے اسرائیل غزہ میں دو ماہ کی جنگ بندی کے لیے تیار ہوگا۔ بتایا گیا ہے کہ جنگ بندی کی یہ تجویز قطر اور مصر کی ثالثی سے دی گئی ہے جس پر ممکنہ مطابقت کے نتیجے میں تمام خواتین، 60 سال سے زائد عمر کے مردوں اور مریض اسیروں کو رہا کرنے اور ان کے بدلے کتنے فلسطینی قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی جائے گی اس موضوع پر مذاکرات کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی تھی۔ واضح رہے کہ اس وقت غزہ میں 136 اسرائیلی قیدی موجود ہیں۔ دریں اثنا حماس کے میڈیا افسر ولید کیلانی نے بتایا کہ اس مزاحمت کی بنیادی اور اولین شرط عارضی نہیں بلکہ مکمل طور پر جنگ کو ختم کرنا ہے، اسیروں کا تبادلہ اور انسانی امداد جیسے موضوعات بعد کی بات ہیں، ہمیں اس قسم کی خبریں ملی ضرور ہیں مگر ہم سے سرکاری طور پر کسی قسم کا رابطہ نہیں کیا گیا ہے۔

اسرائیل کی خونریز کارروائیاں، مزید 200 فلسطینی شہید

غزہ میں اسرائیلی فوج کی خونریز کارروائیاں جاری ہیں، صیہونی طیاروں نے خان یونس پر بمباری کر کے 65 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ 'ڈان نیوز' کے مطابق غزہ شہر کے الرمل محلے میں رہائشی اپارٹمنٹ پر بھی بمباری کی گئی، یرموک مارکیٹ میں بھی ایک گاڑی پر حملہ کیا گیا۔ 24 گھنٹوں کے دوران 200 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے، شہدا کی مجموعی تعداد 25 ہزار 300 ہو گئی جبکہ 63 ہزار افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوجی گاڑیاں جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کی طرف پیش قدمی کی کوشش کر رہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسز نے ایمبولینسوں کو بھی غزہ شہر اور اس کے شمال میں بمباری سے متاثرہ علاقوں تک پہنچنے سے روک دیا ہے۔

ہم فائر بندی کے حق میں نہیں ہیں: امریکہ

واشنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے کہا ہے کہ ہم غزہ کی پٹی میں عمومی فائر بندی کے نہیں، یرغمالیوں کی رہائی اور علاقے میں امداد پہنچانے کی خاطر انسانی وقفے کے حامی ہیں۔ وائٹ ہاؤس قومی سلامتی کونسل کے منتظم برائے اسٹریٹیجک روابط جان کربی نے صحافیوں کے غزہ میں بڑھتے ہوئے اسرائیلی حملوں سے متعلق سوال کے جواب میں کہا ہے کہ یہ موضوع اسرائیل کا فوجی منصوبہ ہے۔ بحیثیت امریکہ انتظامیہ کے ہم حماس کو ختم کرنے سے متعلق اسرائیلی موقف کی حمایت کرتے ہیں لیکن فلسطینی شہریوں کا تحفظ بھی ضروری ہے۔ کربی نے کہا ہے کہ ہم یرغمالیوں کی رہائی کے لئے انسانی وقفے کی حمایت کرتے ہیں لیکن عمومی فائر بندی کے حق میں نہیں ہیں۔ اس موضوع پر ہماری پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

کرپوری ٹھاکر کو بعد از مرگ بھارت رتن اعزاز

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیر قیادت مرکزی حکومت نے منگل کو ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے بہار میں اپنے وقت کے قدآور لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ کرپوری ٹھاکر کو بعد از مرگ ملک کے اعلیٰ ترین اعزاز بھارت رتن دینے کا اعلان کیا راشٹرپتی بھون نے دیر شام ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مسٹر کرپوری ٹھاکر کو بھارت رتن ایوارڈ دینے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر ٹھاکر کو ان کے 100 ویں یوم پیدائش سے ایک دن قبل یہ اعزاز دینے کے حکومت کے اعلان کو لوک سبھا انتخابات سے قبل مرکزی حکومت کے ایک اہم اور دور رس قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جنتا دل یو نے مسٹر ٹھاکر کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ کیا تھا اور مودی حکومت نے اس مطالبہ کو پورا کر کے بڑا داؤ کھیلا ہے۔ آزادی پسند، استاد اور معروف سیاست دان مسٹر ٹھاکر 24 جنوری کو سمستی پور ضلع کے پتوجھیا گاؤں میں پیدا ہوئے، جسے اب کرپوری گرام کہا جاتا ہے۔ ان کی مقبولیت کی وجہ سے انہیں عوامی ہیرو بھی کہا جاتا تھا۔ بھارت چھوڑو تحریک کے دوران انہوں نے 26 ماہ جیل میں گزارے۔ انہوں نے 22 دسمبر 1970 سے 2 جون 1971 تک اور 24 جون 1977 سے 21 اپریل 1979 کے دوران دو بار بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیں۔

لوک سبھا انتخابات 16 اپریل کے آس پاس منعقد ہو سکتے ہیں

ضلعی سطح کی انتخابی مشینری کو تیار رہنے کا مشورہ

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) ریاستوں میں ضلعی سطح کی انتخابی مشینری کو عام انتخابات کرانے کے لیے تیار رہنے کو کہا گیا ہے اور متعلقہ حکام کو یہ مانتے ہوئے تیاریاں کرنے کو کہا گیا ہے کہ لوک سبھا انتخابات 16 اپریل کے آس پاس منعقد ہو سکتے ہیں۔ یہ بات دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر کی جانب سے قومی دارالحکومت دہلی کے تحت آنے والے ضلعی انتخابی افسران کو 19 جنوری کو بھیجے گئے ایک سرکلر سے سامنے آئی ہے۔ سرکلر میں عہدیداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ 16 اپریل کو انتخابات کی تاریخ مانتے ہوئے تیار رہیں۔ اس سرکلر کے جاری ہونے کے بعد انتخابات کی تاریخوں کے حوالے سے قیاس آرائیاں شروع ہو گئی تھیں۔ منگل کو اس سلسلے میں جاری کردہ وضاحت میں دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے کہا ہے کہ اس سال ہونے والے لوک سبھا انتخابات سے پہلے انتخابی مشینری کو تمام کاموں کی منصوبہ بندی کرنی ہے اور انہیں وقت پر مکمل کرنا ہے۔ وضاحت میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ووٹنگ پلان میں ان تیاریوں کی باقاعدہ فہرست ہوتی ہے اور انہیں مکمل کرنے کے لیے اس فہرست میں تیاریاں شروع کرنے اور تیاریاں مکمل کرنے کے لیے وقت دیا گیا ہوتا ہے اور اس کے لیے ایک 'فرضی انتخابات کی تاریخ' تجویز کی جاتی ہے۔ انتخابی مشینری کو اس تاریخ کو مدنظر رکھتے ہوئے انتخابی تیاریوں کی منصوبہ بندی اور اسے وقت پر مکمل کرنا ہوتا ہے۔ دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کی ریلیز میں کہا گیا ہے کہ چونکہ انتخابات کی تمام تیاریاں ضلع الیکشن/ضلع پولنگ افسران کو کرنی ہوتی ہیں، اس لیے انہیں انتخابات کی تیاریوں کے لئے 19 جنوری کے سرکلر میں انتخابات کی تاریخ 16 اپریل تجویز کی گئی ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ 16 اپریل کی تاریخ مکمل طور پر منصوبہ بندی تیاریوں کے لئے تجویز کی گئی ہے اور اس کا آئندہ لوک سبھا انتخابات کی اصل تاریخ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ریلیز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اصل تاریخ کا اعلان الیکشن کمیشن آف انڈیا مقررہ وقت پر کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سترہویں لوک سبھا کے انتخابات 2019 میں 11 اپریل سے 19 مئی تک سات مرحلوں میں ہوئے تھے۔ اس طرح اٹھارویں لوک سبھا کے ارکان کے انتخاب کا عمل بھی اس سال اپریل کے وسط تک شروع کیا جا سکتا ہے۔

او آئی سی کا بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر پر شدید اظہار تشویش

جدہ (ایجنسی) اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے شہر ایودھیا میں شہید کی گئی پانچ صدی پرانی بابری مسجد کی جگہ 'رام مندر' کی تعمیر پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں 57 اسلامی ممالک کی تنظیم نے کہا کہ او آئی سی جنرل سیکریٹریٹ نے شہید کی گئی بابری مسجد کے مقام پر رام مندر کی حالیہ تعمیر اور افتتاح پر 'شدید تشویش' کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ 'وزرائے خارجہ کی کونسل کی طرف سے اپنے گزشتہ اجلاسوں میں ظاہر کیے گئے او آئی سی کے موقف کے مطابق جنرل سیکریٹریٹ، ان اقدامات کی مذمت کرتا ہے جس کا مقصد بابری مسجد کی صورت میں اسلامی تہذیب کے نشانات کو مٹانا ہے، جو پانچ صدیوں تک بالکل اسی جگہ پر قائم رہی ہے'۔

اجودھیا میں رام بھکتوں کا ہجوم، سی ایم یوگی نے معائنہ کیا

اجودھیا: 23 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اجودھیا میں رام مندر میں رام للا کی پران پرتشٹھا کے بعد منگل کو رام للا کے درشن کے لئے رام بھکتوں کا ہجوم امڈ پڑا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہیلی کاپٹر سے اجودھیا کا فضائی معائنہ کیا اور رام پتھ، بھکتی پتھ اور جنم بھومی پتھ کے اوپر سے رام بھکتوں کی بھیڑ کا جائزہ لیا۔ ان کا ہیلی کاپٹر ساکیت انٹر کالج میں اترا جہاں انہوں نے انتظامی افسران کے ساتھ میٹنگ کر کے ہدایات دیں۔ ڈی ایم نتیش کمار نے اجودھیا دھام میں رام بھکتوں کی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے مجسٹریٹ کی تعینات کر دی ہے۔ رام جنم بھومی احاطے کے اندر کی مکمل نظم اڈیشنل ضلع مجسٹریٹ کو سونپا گیا ہے۔ جبکہ مندر کے اندر مین دروازے و آس پاس کا علاقہ ریجنل منیجر شریواستو کے حوالے کیا گیا ہے۔ بڑلا دھرم شالا ترا ہا پر عقیدت مندوں کی ریکھ دیکھ اور بھیڑ کو جمع نہ ہونے دیا جائے۔ اس کے لئے ایس ڈی ایم ابھیشیک کمار کی تعینات کی گئی ہے۔ پران پرتشٹھا پروگرام کے بعد اچانک بھیڑ کو دیکھتے ہوئے بڑلا دھرم شالا سے لتا منگیشکر چوک کی ذمہ داری ڈپٹی کلکٹر پروین کمار کو سونپی گئی ہے۔ شرنگار گھاٹ ترا ہے پر ڈپٹی کلکٹر اروند کمار کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے وہیں لتا منگیشکر چوک سے دھرم پتھ پر ڈپٹی کلکٹر انشومان کی ڈیوٹی لگائی ہے۔ اودیا چوراہا سے بڑلا ترا ہا و آس پاس کا علاقہ ڈپٹی کلکٹر رام پرساد ترپاٹھی دیکھ رہے ہیں۔

رام للا پران پرتشٹھا کے بعد آج اچانک بھیڑ کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ الرٹ ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو اجودھیا آنا پڑا۔ بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ، پولیس انتظامیہ نے کثیر مقدار میں پولیس فورس اور کثیر تعداد میں مجسٹریٹوں کی تعینات کر کنٹرول کرنے کی کوشش کی ہے اور سبھی عقیدت مندوں سے کہا گیا ہے کہ وہ صبر کا مظاہرہ کریں اور بھیڑ میں نا آئیں۔ رام للا کا درشن سب کو ملے گا۔ رام بھکت عقیدت مندوں کی بھیڑ آس پاس کے اضلاع سے زیادہ ہے۔ ضلع انتظامیہ نے سبھی گاڑیوں کے اجودھیا میں داخلے کے لئے روک لگا دیا ہے۔ اجودھیا میں ایک ساتھ لاکھ عقیدت مند رام للا کے درشن کے لئے آ گئے ہیں۔

پانچ بنیادوں پر مبنی ہے ہماری 'انصاف کی لڑائی'

راہل گاندھی نے پریس کانفرنس میں 'رام لہر' پر بھی کی بات

گوہاٹی (ایجنسی) بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران آسام میں ایک پریس کانفرنس میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کانگریس پارٹی کی نیائے یاترا کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری نیائے کی لڑائی پانچ ستونوں پر مبنی ہے۔ وہ ستون ہیں یووا (نوجوان) نیائے، حصہ داری نیائے، ناری (خواتین) نیائے، کسان نیائے اور مزدور نیائے۔ یہی وہ پانچ ستون ہیں جو ملک کو طاقت دیں گے اور انہی ستونوں کو مضبوط کرنے کے لیے کانگریس پارٹی ایک پروگرام بہت جلد ملک کے سامنے پیش کرے گی۔

راہل گاندھی کی نیائے یاترا فی الوقت آسام کے بارپیٹا سے گزر رہی ہے اور اسی مقام پر انہوں نے میڈیا کے نمائندوں سے بات کی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اس نیائے یاترا کے پیچھے نیائے کا آئیڈیا ہے اور اس میں ہمارے پانچ ستون ہیں جو ملک کو طاقت دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "جب بھی لوگوں سے بات کرتا ہوں تو یہی بات سامنے آتی ہے کہ ریاست میں بیروزگاری، بدعنوانی اور مہنگائی عروج پر ہے۔ ہر کوئی اسی کی شکایت کرتا ہے۔ کسان پریشان ہیں اور نوجوانوں کو ملازمت نہیں مل رہی ہے۔" راہل گاندھی نے مزید کہا کہ "ہم انہی مسئلوں کو اٹھا رہے ہیں اور ہمیں کامیابی بھی مل رہی ہے۔" راہل گاندھی نے اس موقع پر آسام کے وزیر اعلیٰ سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ "وہ کسی کو بھی ڈرا سکتے ہیں لیکن کانگریس پارٹی کو نہیں ڈرا سکتے کیونکہ کانگریس پارٹی ڈرنے والی نہیں ہے۔ وہ میرے اوپر کیس لگا سکتے ہیں، کیونکہ ان کے دل میں ڈر ہے۔ وہ ڈرے ہوئے ہیں کہ آسام کی عوام کانگریس کے ساتھ کھڑی ہے۔ رام مندر کے پران پرتشٹھا اور رام لہر سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "پران پرتشٹھا کا پروگرام دراصل بی جے پی کا سیاسی پروگرام تھا۔ رہی بات رام لہر کی تو ایسی کوئی لہر نہیں ہے۔ ہمارا پانچ نیائے کا پلان ہے اور یہ ملک کو مضبوط بنانے کا پلان ہے۔'

' واضح رہے کہ آسام میں راہل گاندھی کی نیائے یاترا کو روکنے کی بھرپور کوشش کی جا رہی ہے، اسی کے تحت یاترا پر حملے بھی ہوئے اور راہل گاندھی کے خلاف مقدمہ بھی درج کرایا گیا ہے۔

نتیش کی گورنر سے ملاقات، قیاس آرائیاں تیز

پٹنہ 23 جنوری (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے منگل کو راج بھون میں گورنر راجندر وشوناتھ آرلیکر سے اچانک ملاقات کی جس کے بعد سیاسی گلیاروں میں ایک بار پھر قیاس آرائیوں کا دور شروع ہو گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار منگل کو نیتاجی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش پر منعقد ریاستی تقریب میں گورنر راجندر وشوناتھ آرلیکر، نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی پرساد یادو اور وزیر خزانہ مسٹر وجے چودھری کے ساتھ موجود تھے اور وہاں سے وہ سیدھے مسٹر چودھری کے ساتھ راج بھون گئے۔ مسٹر آرلیکر سے ان کی ملاقات تقریباً 40 منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد وہ صحافیوں سے بات کیے بغیر اپنی رہائش گاہ واپس چلے گئے۔ اس میٹنگ میں تیجسوی یادو کی غیر موجودگی نے بھی قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ کے دفتر نے اس ملاقات کو معمول کے مطابق ملاقات قرار دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ مسٹر کمار یونیورسٹیوں میں وائس چانسلروں کی تقرری پر بات چیت کرنے راج بھون گئے تھے۔

اسرائیل کی غزہ رہائشیوں کو بحیرہ روم کے کسی جزیرے میں آباد کرنے کی تجویز

فلسطین نے تجویز کو غیر ذمہ دارانہ قرار دے کر مسترد کر دیا

رام اللہ،23 جنوری (ایجنسی) ایک ایسے وقت میں جب غزہ جنگ کے بعد یورپی ممالک سمیت عالمی برادری فلسطینی ریاست کے قیام پر زور دے رہی ہے اسرائیل نے ایک حیران کن اور ناقابل یقین تجویز دی ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ غزہ کے باشندوں کو بحیرہ روم کے کسی جزیرے پر منتقل کیا جائے۔ یہ تجویز ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب دوسری طرف یورپی یونین نے باور کرایا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کے حصول کا واحد راستہ آزاد فلسطینی ریاست کے قیام میں مضمر ہے۔ یورپی یونین پہلے ہی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی طرف سے فلسطینی ریاست کے قیام کے خیال کو واضح طور پر مسترد کرنے پر اپنی تشویش کا اظہار کر چکی ہے۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار کو ملنے والی معلومات کے مطابق اسرائیلی وزیر خارجہ یسرائیل کاٹز نے ایک سیشن میں متعدد وزراء کی طرف سے بیان کردہ یورپی نقطہ نظر کو نظر انداز کر دیا۔ اسرائیل نے بحیرہ روم میں ایک جزیرہ بنانے کی اپنی تجویز پیش کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ جس میں غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو منتقل کیا جائے گا۔ اسرائیل کے اس موقف بڑے پیمانے پر حیرت اور تشویش کا اظہار کیا گیا۔ بیلجیئم اور پرتگال سمیت کئی ممالک کی جانب سیاس پر کھل کر تنقید کی گئی۔ دوسری جانب فلسطینی وزیر خارجہ ریاض المالکی نے تل ابیب کی تجویز کا جواب دیتے کہا کہ "فلسطینی اپنا ملک نہیں چھوڑیں گے۔ فلسطینیوں کو جزیرے پر منتقل کرنے کی تجویز دینے والا خود جزیرے میں آباد ہوگا"۔ ایک یورپی سفارت کار نے کہا کہ فلسطینی ریاست کے بارے میں اسرائیلی حکام کے ساتھ بات چیت بہروں کے ساتھ گفتگو کی طرح ہے۔ کل سوموار کو یورپی یونین نے اسرائیل، عرب فالو اپ کمیٹی کے ممالک اور فلسطینی اتھارٹی کو غزہ جنگ روکنے سے لے کر فلسطینی ریاست کے قیام اور علاقائی امن کے لیے "روڈ میپ" تجویز دیا ہے۔ غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے فائل میں ایک جامع امن منصوبہ شروع کرنا شامل ہے، جس کا تعلق فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے لیے سلامتی کے مسئلے کو حل کرنا اور پھر عرب ممالک کی نگرانی میں غزہ کی پٹی میں تعمیر نو کا عمل شروع کرنا ہے۔ فلسطینیوں کو دو ریاستی حل کے لیے اسرائیل کے عزم کے بدلے میں حماس کا سیاسی متبادل بھی تیار کرنا چاہیے۔ یورپی دستاویز میں امن کانفرنس کی تیاری کا مطالبہ شامل ہے، جس کے نتائج امن منصوبے کا مسودہ تیار کرنا اور بین الاقوامی فریقین کو اس میں حصہ ڈالنے کی دعوت دینا ہے۔ یورپی دستاویز اسرائیل اور مستقبل کی فلسطینی ریاست کو مضبوط سکیورٹی کی ضمانتیں دینے کی ضرورت پر زور دیتی ہے جس میں دونوں فریقوں کے درمیان باہمی رابطہ بھی شامل ہے۔

نیتن یاہو عدم اعتماد کی تحریک سے بچ گئے

یرغمالیوں کے اہل خانہ کا کنیسٹ پر دھاوا

تل ابیب،23 جنوری (ایجنسی) اسرائیلی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی کنیسٹ [پارلیمنٹ] میں پیر کو وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی حکومت پر عدم اعتماد کی تحریک ناکام ہوگئی۔ ٹائمز آف اسرائیل اخبار نے خبر دی ہے کہ حزب اختلاف کی لیبر پارٹی کی طرف سے پیش کی گئی تجویز کو صرف 18 ووٹوں کی حمایت حاصل ہوئی، جو کہ 120 رکنی کنیسٹ میں اسے منظور کرنے کے لیے ضروری اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ لیبر پارٹی نے غزہ کی پٹی میں حماس کے زیر حراست 136 اسرائیلیوں کی واپسی کو محفوظ بنانے میں حکومت کی "ناکامی" پر اپنی تحریک عدم اعتماد پیش کی تھی۔ حکمران اتحادی جماعتوں نے عدم اعتماد کی تحریک کا بائیکاٹ کیا، کیونکہ ان کے رہنماؤں نے پہلے اعلان کیا تھا کہ وہ "جنگ کے وقت سیاسی تنازعات میں شرکت نہیں کریں گے"۔ دریں اثناء اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے میڈیا کی ان قیاس آرائیوں کی تردید کی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی کے ایک نئے معاہدے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے افراد کے لواحقین کے لیے حماس نے کوئی سنجیدہ تجویز پیش نہیں کی۔ وزیر اعظم کے دفتر نے نیتن یاہو کے حوالے سے یرغمالی رشتہ داروں کے ایک گروپ سے کہا کہ "حماس کی طرف سے کوئی سنجیدہ تجویز سامنے نہیں آئی ہے۔ یہ (قیاس آرائی) غلط ہے کہ غزہ میں کوئی نئی ڈیل ہو رہی ہے۔ میں یہ واضح طور پر کہہ رہا ہوں کیونکہ بہت سارے غلط بیانات ہیں جو یقیناً آپ کو تکلیف پہنچاتے ہیں"۔ غزہ میں حماس کے زیر حراست افراد کے خاندان کے درجنوں افراد نے پیر کے روز اسرائیلی پارلیمنٹ میں فنانس کمیٹی کے اجلاس پر دھاوا بول دیا اور نعرے لگائے۔ مظاہرین "ہمارے پیارے وہاں مر رہے ہیں تم یہاں نہیں بیٹھو گے"۔ کے نعرے لگا رہے تھے۔ یرغمالیوں کے اہل خانہ نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کی رہائی کے لیے حماس کے ساتھ معاہدہ کرے۔ قیدیوں کے رشتہ داروں نے حالیہ دنوں میں اپنے احتجاجی مظاہروں کو منظم کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان کے رشتہ داروں کی رہائی کے لیے مزید کوششیں کی جائیں۔ اسرائیلی قیدیوں کے متعدد رشتہ دار اتوار کی شام بنجمن نیتن یاہو کی رہائش گاہ کے سامنے جمع ہوئے اور خیمے لگا کر ان سے اپنے پیاروں کی رہائی کو یقینی بنانے کے لیے فوری معاہدہ کرنے کا مطالبہ کیا، جب کہ سینکڑوں افراد نے تل ابیب میں جنرل اسٹاف ہیڈ کوارٹر کے سامنے مظاہرہ کیا۔

اربیل میں ایرانی کارروائی عراق کے اقتدار اعلیٰ کے خلاف نہیں

ایران پاکستان تعلقات مستحکم: ایرانی وزارت خارجہ

تہران (ایجنسی) ایران پریس خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان ناصر کنعانی نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ عراق کی سلامتی اور عراقی حکومت کی حمایت کے سلسلے میں تہران کا وعدہ ثابت ہو چکا ہے کہا کہ ایران، عراق کی سلامتی، اقتدار اعلیٰ اور ارضی سالمیت کا سب سے بڑا مدافع ہے اور اس ملک کے اتحاد اور یکجہتی کا حامی ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان ناصر کنعانی نے پیر کے روز ہفتہ وار پریس بریفنگ میں غزہ میں صیہونی جرائم کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مظلوم فلسطینی قوم اور غزہ کے بے گناہ شہریوں کے خلاف صیہونی حکومت کے جنگی جرائم کو آج 108 دن پورے ہو رہے ہیں۔ ناصر کنعانی نے اربیل میں موساد کے ہیڈ کوارٹر پر ایران کے میزائل حملے کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ دہشت گرد تنظیم موساد کے ہیڈ کوارٹر کے خلاف ایران کی کارروائی کا مقصد ایران کی سلامتی کے خلاف جارحیت کرنے والوں کو سزا دینا تھا کہ عراق کی ارضی سالمیت و اقتدار اعلیٰ پر حملہ۔ حالیہ تغیرات کے بعد ایران پاکستان تعلقات کے بارے میں ناصر کنعانی نے کہا کہ ایران پاکستان تعلقات مستحکم، برادرانہ اور دوستانہ ہیں۔ ایرانی مسلح افواج کے خلاف متعدد مجرمانہ ریکارڈ رکھنے والے دہشت گرد گروہ کے خلاف کارروائی ایرانی شہریوں کی حفاظت کے دائرے میں تھی۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان ناصر کنعانی نے عالمی عدالت انصاف میں غاصب صیہونی حکومت کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کے جنوبی افریقہ کی حکومت کے ذمہ دارانہ، شرافت مندانہ، جرأت مندانہ اور انسان دوستانہ اقدام کی حمایت کی اور اس کو سراہا۔

ایرانی وزیر خارجہ کا دورہ نیویارک

مختلف ملکوں کے حکام سے وزیر خارجہ کی ملاقاتیں

تہران (ایجنسی) ہمارے نمائندے نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ ایران و لبنان کے وزرائے خارجہ کے درمیان ہونے والی ملاقات میں دونوں فریقوں نے دو طرفہ تعلقات اور علاقائی و بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ایران کے وزیر خارجہ نے اسی طرح روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے دو طرفہ تعلقات اور علاقائی و عالمی مسائل پر گفتگو کی۔ حسین امیر عبداللہیان نے اسی طرح شام کے امور میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے خصوصی ایلچی گیر پیڈرسن سے ملاقات اور مغربی ایشیا کے حالات پر تبادلہ خیال کیا۔ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان، مغربی ایشیا کی صورت حال کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے کل ایک وفد کے ہمراہ نیویارک پہنچے جہاں ایئر پورٹ پر اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی، نائب مستقل مندوب زہرا ارشادی اور دیگر ایرانی نمائندوں اور سفارت کاروں نے استقبال کیا۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا یہ اجلاس آج منعقد ہو رہا ہے۔

امریکا: گھر میں آگ لگنے سے 5 بچے ہلاک

واشنگٹن (ایجنسی) امریکا کے ایک گھر میں آگ لگنے سے پانچ بچے جان کی بازی ہار گئے۔ امریکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق آتشزدگی کا افسوسناک واقعہ امریکی ریاست انڈیانا کے شہر ساؤتھ بینڈ میں پیش آیا جہاں شعلوں کی زد میں آکر فائر فائٹر سمیت 2 افراد زخمی بھی ہوئے۔ ابتدائی طور پر آگ گھر کی پہلی منزل پر لگی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور دوسری منزل پر موجود بچے بھی اس کی لپیٹ میں آگئے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر فائٹرز جائے وقوع کی جانب سے روانہ ہوئے اور آگ پر قابو پایا۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم کرنے کے لیے تفتیش کی جارہی ہے۔

چین اور کرغزستان میں 7.1 شدت کا زلزلہ، متعدد مکانات تباہ

بیجنگ،23 جنوری (ایجنسی) چین اور کرغزستان کے سرحدی علاقے میں 7.1 شدت کا زلزلہ آیا ہے جس سے کئی علاقوں میں تباہی کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق چین کے صوبے سنکیانگ اور سرحد پار کرغزستان میں پیر اور منگل کی درمیانی شب دو بج کر نو منٹ پر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ چین کے زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کا مرکز سنکیانگ کی ووشی کاؤنٹی میں زمین میں 22 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ ووشی کاؤنٹی کے قریبی علاقے زلزلے سے شدید متاثر ہوئے ہیں۔ زلزلے کے بعد صبح آٹھ بجے تک وقفے وقفے سے آفٹر شاکس علاقے میں محسوس کیے گئے جب کہ چین کے زلزلہ پیما مرکز کے مطابق اب تک لگ بھگ 40 آفٹر شاکس آچکے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'اے پی' کے مطابق زلزلے کے سبب اب تک 120 سے زائد گھروں کے تباہ ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جب کہ مختلف علاقوں میں چھ افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ چین میں استعمال ہونے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ویبو' پر صارفین اس زلزلے کے حوالے سے معلومات شیئر کر رہے ہیں۔ متعدد صارفین کا کہنا تھا کہ زلزلے کے جھٹکے سنکیانگ کے دارالحکومت آرمچی، کاشغر، کورلا، یینگ سمیت دیگر علاقوں میں بھی محسوس کیے گئے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق چین کے زلزلے سے متاثر علاقوں میں شدید ٹھنڈ ہے اور کئی علاقوں میں سردی منفی 10 ڈگری تک محسوس کی جارہی ہے۔ 'اے پی' کے مطابق زلزلے کے فوری بعد آرمچی میں ٹرین سروس معطل کر دی گئی جس کی وجہ سے 23 ٹرینیں منسوخ ہوئیں۔ تاہم صبح سات بجے ٹرین سروس ایک بار پھر بحال کرنے کا اعلان کیا گیا۔ چینی حکام کے مطابق زلزلے کے فوری بعد امدادی سرگرمیاں شروع کر دیں اور متاثرہ علاقوں میں امدادی کارکن پہنچ رہے ہیں۔

صدر پوتن کے دورہ ترکیہ کی تیاریاں جاری ہیں: روس

ماسکو،23 جنوری (یو این آئی) روس صدارتی پیلس کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا ہے کہ صدر ولادی میر پوتن کے دورہ ترکیہ کی تیاریاں جاری ہیں۔ پیسکوف نے دارالحکومت ماسکو میں تازہ موضوعات سے متعلق بیانات جاری کیے ہیں۔ پوتن کے دورہ ترکیہ کے بارے میں انہوں نے کہا ہے کہ "روس اور ترکیہ کے درمیان اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کا موضوع ایجنڈے پر ہے اور ان ملاقاتوں کی تیاریاں جاری ہیں۔ جیسے ہی دونوں سربراہان دورے کی تاریخ پر متفق ہوتے ہیں ہم دورے کا اعلان کر دیں گے"۔ پیسکوف نے آج صبح یوکرین کے دارالحکومت کیف اور خارکیف شہر پر روسی فوج کے حملوں کی طرف توجہ مبذول کروائی اور کہا ہے کہ یہ حملہ ہفتے کے اواخر میں یوکرینی فوج کی طرف سے دونیتسک پر کیے گئے اور 28 افراد کی ہلاکت کا سبب بننے والے حملے کا جواب نہیں ہے۔ پیسکوف نے کہا ہے کہ ہم اسپیشل فوجی آپریشن کر رہے ہیں۔ ہماری فوج، یوکرین انتظامیہ کی طرح سماجی تنصیبات، شہری رہائشی مراکز اور شہریوں کو نشانہ نہیں بنا رہی۔ واضح رہے کہ روس کے الحاق کردہ علاقے دونیتسک پر ہفتے کے اواخر میں یوکرینی فوج کے حملے میں 28 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے تھے۔ روس وزارت خارجہ نے تمام ذمہ دار حکومتوں اور بین الاقوامی اداروں سے اس حملے کی مذمت کرنے کی اپیل کی تھی۔

خان یونس پر اسرائیلی ٹینکوں کی چڑھائی، دو ہسپتال مریضوں کے لیے بند

غزہ،23 جنوری (ایجنسی) فلسطینی عہدیداروں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے جو غزہ کی اب تک کی سب سے ہلاکت خیز جنگ میں مغربی خان یونس کے اندر پیش قدمی کر رہی ہیں، پیر کے روز ایک ہسپتال پر دھاوا بولا ہے اور دوسرے کا محاصرہ کر لیا ہے، جس سے زخمیوں کے لیے علاج کے راستے بند ہو گئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے ترجمان اشرف القدرہ نے بتایا ہے کہ ان فوجوں نے پہلی بار، جنوبی غزہ کے بڑے شہر خان یونس کے مغرب میں بحیرہ روم کے ساحل کے نزدیک مواسی ضلع میں پیش قدمی کی ہے۔ جہاں انہوں نے الخیر ہسپتال پر دھاوا بولا اور وہاں کے طبی عملے کو گرفتار کیا۔ اسرائیل نے ہسپتال کی صورت حال کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ نہ ہی فوجی ترجمان کے دفتر سے بھی کچھ بتایا گیا ہے۔ تاہم ان کے بعد کے حصے میں فوج نے بتایا کہ پیر کو جنوبی غزہ میں اس کے تین فوجی مارے گئے۔ ترجمان اشرف القدرہ نے کہا ہے کہ خان یونس میں راتوں رات کم از کم پچاس افراد مارے گئے جب کہ طبی سہولتوں کے محاصرے کا مطلب ہے کہ درجنوں ہلاک شدگان اور زخمی انہیں بچانے اور نکالنے والوں کی پہنچ سے باہر تھے۔ فلسطینی ہلال احمر نے بتایا کہ ٹینکوں نے خان یونس میں ایک اور ہسپتال العمل کو بھی محاصرے میں لے لیا ہے۔ جو امدادی ایجنسی کا ہیڈ کوارٹرز ہے اور اس کا وہاں اپنے عملے سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ انٹرنیشنل فیڈریشن آف ریڈ کراس اور ہلال احمر کے ترجمان ٹوماسو ڈیلا لونگا نے بتایا کہ ہسپتال کے گرد جو کچھ ہو رہا ہے اس بارے میں ہم سخت پریشان ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایمبولینس گاڑیاں نہ اندر جا سکتی ہیں نہ وہاں سے باہر آسکتی ہیں اور ہم علاقے میں لوگوں کو ہنگامی بنیاد پر کوئی علاج معالجہ فراہم نہیں کر سکتے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ حماس کے جنگجو ہسپتالوں کے اندر اور اطراف میں کارروائیاں کر رہے ہیں۔ جس کی حماس اور طبی عملہ تردید کرتا ہے۔ اسرائیل نے خان یونس پر قبضے کے لیے گزشتہ ہفتے حملہ شروع کیا تھا۔ جس کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ وہ اب حماس کے عسکریت پسندوں کا سب سے بڑا ہیڈ کوارٹرز ہے۔ جو جنوبی اسرائیل پر سات اکتوبر کے حملے کی ذمہ دار ہے جس میں اسرائیل کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق 1340 لوگ مارے گئے تھے۔ جنگ کے تازہ ترین مرحلے میں لڑائی محصور علاقے کی آخری حدوں تک پہنچ گئی ہے۔ یہ علاقہ ان لوگوں سے بھرا ہوا ہے جو بمباری سے بچ کر بھاگے ہیں۔ اور غزہ کے صحت سے متعلق عہدیداروں کے مطابق اب تک کم از کم پچیس ہزار دو سو پچانوے لوگ مارے جا چکے ہیں۔ ناصر ہسپتال جو خان یونس کا سب سے بڑا اور واحد ایسا ہسپتال ہے جو قابل رسائی ہے اور اب بھی کام کر رہا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اس کے ٹراما وارڈ میں زخمیوں کا ہجوم ہے جو زمین پر پڑے ہیں جہاں ان کا علاج ہو رہا ہے اور فرش خون سے لتھڑا ہوا ہے۔ ادھر برسلز میں فلسطینی اتھارٹی کے وزیر خارجہ ریاض المالکی نے رپورٹروں کو بتایا کہ غزہ میں صورت حال قابو سے باہر ہے اور انہوں نے یورپی یونین سے کہا کہ وہ جنگ بندی کا مطالبہ کرے۔ اسرائیل اس وقت تک جنگ روکنے کو تیار نہیں ہے جب تک وہ بقول اس کے حماس کو ختم نہیں کر دیتا۔ جب کہ فلسطینی اور کچھ مغربی فوجی ماہرین کہتے ہیں کہ گروپ کے مختلف حصوں میں منقسم ڈھانچے اور غزہ میں اس کی گہری جڑوں کے سبب یہ مقصد ناقابل حصول ہے۔

امریکی اور برطانوی افواج کے حوثیوں کے ٹھکانوں پر تازہ حملے

واشنگٹن،23 جنوری (ایجنسی) امریکہ اور برطانیہ نے منگل کی علی الصباح یمن کے حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر حملے کیے ہیں۔ گزشتہ دس روز میں حوثیوں کے خلاف یہ آٹھواں موقع ہے جب امریکی فوجی تنصیبات سے حوثی اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ غزہ جنگ کے دوران تجارتی بحری جہازوں پر حملے کرنے والے اور خطے میں کشیدگی کا باعث بننے والے یمن کے حوثیوں کے خلاف امریکہ اور برطانیہ نے جنگی جہازوں، بحری جہازوں اور آبدوزوں کی مدد سے ان کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ امریکی دفاعی حکام نے کہا ہے کہ حملوں میں حوثیوں کے آٹھ مقامات پر متعدد اہداف کو نشانہ بنایا، جن میں زیر زمین اسٹوریج کی سہولت کے ساتھ ساتھ میزائل لانچنگ سائٹس اور حوثیوں کی نگرانی کی صلاحیتوں سے منسلک دیگر مقامات شامل ہیں۔ ان حملوں کا مقصد بحیرہ احمر میں بین الاقوامی تجارت کی راہ میں رکاوٹ بننے والے حوثیوں کی مشرق وسطیٰ میں تجارتی بحری جہازوں پر حملے کرنے کی صلاحیت کو کمزور کرنا ہے۔ ایک سینئر امریکی فوجی اہلکار نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ حملے کے مقامات کو جان بوجھ کر ہتھیاروں کے نظام کو نشانہ بنانے کے لیے منتخب کیا گیا تھا تاکہ ہلاکتوں میں اضافہ نہ ہو۔ اہلکار نے اندازہ لگایا کہ زیر زمین ذخیرہ کرنے کی سہولت میں 11 جنوری کو ہونے والے حملوں کے پہلے دور میں مارے جانے والے مقامات کے مقابلے میں "زیادہ جدید روایتی ہتھیار" موجود تھے۔

کینیڈا نے بین الاقوامی طالب علموں کے ویزوں میں 35 فی صد کمی کر دی

ٹورنٹو،23 جنوری (ایجنسی) کینیڈا کی حکومت نے ملک میں گھروں رہائشی عمارتوں کی شدید قلت کے پیش نظر بیرونی ملکوں سے حصول تعلیم کے لیے آنے والے طالب علموں پر مختلف نوعیت کی پابندیاں لگانے کا اعلان کیا ہے۔ پیر کے روز جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ بین الاقوامی طالب علموں کی کینیڈا میں رہائش پر دو سال کی پابندی عائد کی جارہی ہے جس کا اطلاق فوری طور پر ہوگا۔ حکومت نے یہ بھی کہا ہے کہ مختلف شعبوں کے پوسٹ گریجویٹ طالب علموں کو تعلیم مکمل ہونے کے بعد اب ورک ویزے جاری نہیں کیے جائیں گے اور انہیں اپنے ملک واپس جانا ہوگا۔ اس سے قبل اکثر شعبوں میں ڈگری حاصل کرنے کے بعد حکومت انہیں کچھ مدت تک کینیڈا میں کام کرنے کے لیے ورک ویزہ جاری کرتی تھی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد ملک میں گھروں کی قلت سے پیدا ہونے والے بحران سے نمٹنا ہے۔ طالب علموں کے لیے پرکشش مراعات کے باعث ہر سال لاکھوں طالب علم کینیڈا کا رخ کرتے ہیں جہاں وہ نسبتاً کم خرچ سے نہ صرف اپنی تعلیم مکمل کرتے ہیں بلکہ بعد ازاں ان کے لیے کینیڈا میں ملازمت اور بعض صورتوں میں مستقل رہائش حاصل کرنے کے مواقع بھی موجود ہوتے ہیں۔ بین الاقوامی طالب علم، کینیڈا کی یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہیں۔ غیر ملکی طالب علموں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے ملک کے اندر مکانوں اور رہائشی عمارتوں کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے جس سے مقامی آبادی کے مسائل بڑھ گئے ہیں اور کرائے ان کی پہنچ سے بہت اوپر چلے گئے ہیں۔ امیگریشن کی وزارت کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تازہ پابندیوں کے نتیجے میں سال 2024 میں بین الاقوامی طالب علموں کے لیے تقریباً تین لاکھ 60 ہزار اجازت نامے جاری کیے جائیں گے۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں 35 فی صد کم ہے۔ امیگریشن کے وزیر مارک ملر نے کہا کہ اس پابندی کے نفاذ کے لیے وفاقی حکومت صوبوں کے ساتھ مل کر کام کرے گی، جو تعلیمی نظام کے نگران ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پابندی کی بنیادی وجہ کالجوں میں داخلہ لینے والے بین الاقوامی طالب علموں کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ وہ اکثر پرائیویٹ جگہوں پر ٹھہرتے ہیں اور انہیں کم سہولتوں کے لیے زیادہ ادائیگی کرنی پڑتی ہے۔ ملر کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے رہائشی عمارتوں اور سروسز پر دباؤ کم کرنے میں مدد ملے گی۔ مارک ملر کا مزید کہنا تھا کہ بعض پرائیویٹ ادارے بین الاقوامی طالب علموں کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ وہ اپنے کیمپس میں کم سہولتیں فراہم کرتے ہیں اور طالب علموں سے بہت زیادہ فیس وصول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ وہ غیر ملکی طالب علموں کے داخلوں کی تعداد بھی بڑھا رہے ہیں۔

طالبان نے خواتین پر محرم کے بغیر باہر نکلنے پر پابندیاں بڑھا دیں: اقوام متحدہ

نیویارک،23 جنوری (ایجنسی) اقوام متحدہ کی پیر کے روز شائع کی گئی ایک رپورٹ کے مطابق طالبان غیر شادی شدہ یا ان افغان خواتین پر، جن کا کوئی مرد سرپرست نہیں ہے، ملازمت، سفر اور صحت کے مراکز تک رسائی پر پابندی لگا رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، ایک واقعے میں اخلاقیات کے نفاذ سے متعلق وزارت کے عہدے داروں نے یہ کہتے ہوئے کہ کسی غیر شادی شدہ خاتون کے لیے ملازمت کرنا مناسب نہیں ہے، ایک خاتون کو مشورہ دیا کہ اگر وہ صحت کے کسی مرکز میں اپنی ملازمت جاری رکھنا چاہتی ہے تو شادی کر لے۔ اپنی تازہ سہ ماہی رپورٹ میں، جو گزشتہ سال اکتوبر سے دسمبر تک کے عرصے کا احاطہ کرتی ہے، افغانستان میں اقوام متحدہ کے معاون مشن نے کہا کہ طالبان ان غیر شادی شدہ افغان خواتین کی پکڑ دھکڑ کر رہے ہیں جن کے ہمراہ گھر سے باہر آمد و رفت یا سفر کے دوران کوئی سرپرست نہ ہو۔ اس کے علاوہ طالبان نے ڈریس کوڈ کا نفاذ کیا ہے، اور ان خواتین کو گرفتار کرنا شروع کر دیا ہے جو ان کے تشریح کردہ حجاب کی تعمیل نہیں کرتیں۔ افغانستان میں مردوں کی سرپرستی کے بارے میں کوئی سرکاری قوانین نہیں ہیں، لیکن طالبان نے کہا ہے کہ خواتین کسی محرم مرد کے بغیر، گھر سے باہر ایک خاص فاصلے تک آمد و رفت یا سفر نہیں کر سکتیں۔ صوبے پکتیا میں، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، یا اخلاقیات کے نفاذ سے متعلق وزارت نے دسمبر کے مہینے سے خواتین کی محرم کے بغیر صحت کے مراکز تک رسائی کو روک دیا ہے۔ وزارت کے اہل کار اس پابندی کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے صحت کے مراکز کا دورہ کرتے ہیں۔ طالبان کی اخلاقی پولیس کے طور پر کام کرنے والی وزارت، عوامی مقامات، دفاتر اور تعلیمی مراکز جانے والی خواتین پر چیک پوائنٹس اور معائنوں کے ذریعے حجاب اور محرم کے تقاضے نافذ کر رہی ہے۔

سعودی ویژن 2030 کی ڈیووس 2024 میں شاندار کامیابی

ریاض،23 جنوری (ایجنسی) سعودی عرب نے اس سال کے ڈیووس فورم میں ایک بار پھر مملکت میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے عزم کا مظاہرہ کیا۔ وزراء اور مندوبین کے بیانات نے واضح طور پر تیل سے آگے اپنی معیشت کو متنوع بنانے اور وژن 2030 کو حقیقت بنانے میں پیش رفت کے لیے مملکت کی پائیدار کوششوں پر زور دیا۔ سعودی عرب نے ڈیووس میں یہ بھی اعلان کیا کہ وہ اس سال 28 اور 29 اپریل کو اپنے دارالحکومت ریاض میں عالمی اقتصادی فورم کے اولین خصوصی اجلاس کی میزبانی کرے گا۔ یہ اجلاس بین الاقوامی تعاون، اقتصادی نمو اور توانائی جیسے نازک اور اہم مسائل کے حل پر ہوگا۔ اس سال کے فورم کے دوران سعودی وفد نے اہم ترین علاقائی اور بین الاقوامی چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی مکالمے اور تعاون کی بہتری، اقتصادی انضمام کی حمایت، وسائل کو برقرار رکھنے اور اختراع اور تکنیکی حل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے پر توجہ مرکوز کی۔ وفد نے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے پیش کردہ مواقع اور پیداواری عمل اور بین الاقوامی پالیسیوں پر ان کے اثرات کا جائزہ بھی لیا۔ مزید برآں وفد نے سعودی ویژن 2030 کے تحت ہونے والی پیش رفت کی نمائش کی۔ انہوں نے مختلف شعبوں میں مملکت کے جاری انقلاب اور ترقی کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاری کے دستیاب مواقع پر روشنی ڈالی جس کا مقصد ایک خوشحال، متنوع معیشت کو فروغ دینا ہے جو باہمی تعاون کے لیے کھلی ہو۔ ڈیووس 2024 فورم میں سعودی وفد کے کئی بیانات نے وژن 2030 کے حصول کی طرف مملکت کے سفر کی اقتصادی جہت اور اس کے اقتصادی تنوع کے عزم کو اجاگر کیا۔ سعودی وزیر خزانہ محمد الجدعان نے "مضبوط سعودی عرب" کی عالمی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ قوم اپنی طاقت کے بغیر خطے کی مؤثر مدد کرنے سے قاصر ہوگی۔ ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم میں "سعودی عرب: آگے کا راستہ" کے عنوان سے پینل بحث کے دوران الجدعان نے جاری اقتصادی اصلاحات کے لیے سعودی عرب کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں تیل کے شعبے کی شراکت میں نمایاں کمی کو اجاگر کیا جو 70 فیصد سے کم ہو کر 35 فیصد رہ گئی ہے۔"

ایودھیا پہنچا رام بھکتوں کا ہجوم، ٹوٹے پرانے ریکارڈ

انتظامیہ کے چھوٹے پسینے، کرنا پڑا متبادل انتظامات

لکھنؤ: 23 جنوری (پی این ایس) رام مندر کے پران پرتسٹھا کے موقع پر ایودھیا میں رام بھکتوں کے درشن کا اہتمام کیا گیا۔ سال کے تین بڑے میلوں، چیترا رام نومی، ساون جھولا اور کارتک پرکرما کے خطوط پر دس لاکھ سے زیادہ رام بھگت یہاں پہنچے۔ ضلع انتظامیہ کو اتنی بڑی بھیڑ جمع ہونے کی توقع نہیں تھی۔ جلد بازی میں متبادل انتظامات کئے گئے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ نویا مندر میں رام للا کی نئی مورتی کی تقدیس سے قبل ہی ملک بھر سے رام کے بھگت درشن کے لیے ایودھیا پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ ان لوگوں کی بڑی تعداد نے یہاں اپنے گرو آشرموں، مندروں، ہوٹلوں، دھرم شالہ، رام کتھا پارک، سریو گھاٹ اور دیگر مقامات پر ڈیرے ڈال رکھے تھے۔ ان میں وہ عقیدت مند بھی شامل تھے جو 20 سے 22 جنوری تک تین دن مندر میں عارضی قیام کی وجہ سے رام للا کے درشن نہیں کر سکے تھے۔ اس کے علاوہ پڑوسی اضلاع میں بھی بہت سے عقیدت مندوں نے اپنا ٹھکانہ بنا رکھا تھا۔ پیر کو وزیر اعظم کے یہاں سے واپس آنے کے بعد، وہ شام سے رات تک اور پھر منگل کی صبح ایودھیا کی طرف روانہ ہوئے۔

وارانسی، گورکھپور، پریاگ راج، لکھنؤ، امبیڈکر نگر، بارہ بنکی، بستی اور گونڈا سے بہت سے گروہ آئے۔ ایسے میں رام نگری میں عقیدت مندوں کا قافلہ لگاتار بڑھتا رہا۔ ضلع انتظامیہ کے ایک افسر نے بتایا کہ سال میں تین بار منعقد ہونے والے میلوں میں اس طرح کی بھیڑ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی روایت رہی ہے۔ پران پرتیشٹھا کے بعد یہ چوتھا موقع ہے کہ ملک کے مختلف حصوں سے اتنی بڑی تعداد میں لوگ یہاں پہنچے ہیں۔ پہلے اندازے سے کہیں زیادہ عقیدت مند یہاں پہنچ چکے ہیں۔ یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ پڑوسی اضلاع کے ساتھ ایودھیا دھام کی سرحدوں پر گاڑیوں کے داخلے پر پابندی کے باوجود لوگ پیدل آ رہے ہیں۔ ڈی ایم نتیش کمار نے کہا کہ کافی بھیڑ آئی ہے۔ لوگ پہلے سے موجود تھے۔ منظم طریقے سے ہر ایک کو درشن دینے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ عقیدت مندوں کی بھیڑ دیکھ کر انتظامیہ اور پولس بھی پریشان ہوگئی۔ انتظامیہ نے مجسٹریٹس کے لیے انتظامات کیے تھے۔ ٹریفک پولیس نے پولیس کے ساتھ مل کر چارج سنبھال لیا۔ پولیس نے شری رام مندر کی طرف جانے والے تمام راستوں سے داخلہ روک دیا۔ دو پہیہ سے چار پہیہ والی گاڑیوں کو ادیا چوراہے، نیا گھاٹ، ریلوے پل، ہائی وے سے آنے والی تمام سڑکوں پر روک دیا گیا۔ دوپہر کے وقت جنم بھومی پتھ کے ساتھ رام پتھ پر وی آئی پی گیٹ تک درشن کے لیے عقیدت مندوں کی لمبی لائن لگی ہوئی تھی۔ انتظامیہ اور پولیس کے لوگ درشن دینے کو تیار تھے۔ درشن کے لیے آئے نواب گنج گونڈہ کے رہنے والے رام سمرن تیواری نے بتایا کہ وہ صبح 5 بجے پہنچے تھے لیکن پہلی بار وہ درشن نہیں کر سکے تھے۔ دوسری شفٹ میں درشن کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بیکا پور علاقہ کے رہنے والے ادے شنکر بھی یہاں لائن میں لگے ہوئے تھے۔ اس نے بتایا کہ اس کا بھائی یہاں رہتا ہے۔ پیر کو پران پرتیستھا میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ منگل کو ہنومان جی اور رام للا کے درشن کرنے کا سوچا لیکن دوپہر تک کوشش کے باوجود درشن نہیں ہو سکا۔ ایودھیا میں بہت زیادہ بھیڑ کی وجہ سے پڑوسی اضلاع بارہ بنکی، سلطان پور، امبیڈکر نگر نے بھی دوپہر میں ایودھیا آنے والی بڑی اور چھوٹی گاڑیوں پر پابندی لگا دی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ وہاں کے لوگوں سے کہا جا رہا ہے کہ وہ گاڑی سے ایودھیا نہ جائیں۔ بارہ بنکی کے ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار اور امبیڈکر نگر کے ضلع مجسٹریٹ اویناش سنگھ نے کہا ہے کہ چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کے ایودھیا جانے پر پابندی ہوگی۔

حضرت امام علیؑ کا یوم ولادت کل، تیاریاں مکمل

امامباڑہ آغا باقر میں جشن مولود حرم □ مسجد دایا مصری میں جشن مولود کعبہ آج

لکھنؤ۔ شیعوں کے پہلے امام امیر المومنین حضرت علی (ع) کا یوم ولادت جمعرات کو منایا جائے گا جس کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس موقع پر مجالس اور جلوس نکالے جائیں گے، لوگ نئے کپڑے پہنیں گے۔ گھروں، امام بارگاہوں، کربلاؤں اور درگاہوں میں بجلی وغیرہ کی سجاوٹ کی جا رہی ہے۔ یہ خوشی مٹھائی، زردہ اور کھیر سے منائی جائے گی۔ جشن ولادت حضرت علی (ع) کی خوشی میں لوگ آتش بازی بھی کریں گے۔ یوم ولادت حضرت علی (ع) کے موقع پر ادارہ خدام مولود حرم کی جانب سے بدھ کو شب 9 بجے امام باڑہ آغا باقر چوک میں محفل جشن میلاد کا انعقاد کیا جائے گا جس میں ندیم نجفی تلاوت قرآن مجید کریں گے۔ نظامت نیر مجیدی کریں گے، مولانا صدف جونپوری محفلکو خطاب کریں گے، اس کے بعد شعراء کرام حضرت علی علیہ السلام کی شان میں اپنا کلام پیش کریں گے، محفل میں قرعہ اندازی کے ذریعے لوگوں کو تحائف بھی دیئے جائیں گے۔ نماز مغرب کے بعد مسجد دایا مصری کنگھی والی گلی میں جشن مولود کعبہ کا انعقاد کیا جائے گا، پروگرام کے منتظم حاجی شیخ سعید حسین نے بتایا کہ مولانا رضا حسین محفل کو خطاب کریں گے، اس کے بعد شعراء کرام اپنے اشعار پیش کریں گے۔ عزاخانہ نواب اجمل، کٹرہ بزن بیگ، کشمیری محلہ میں مولانا عباس ارشاد دوپہر 1:30 بجے محفل کو خطاب کریں گے۔ جشن میں شعراء امام کی شان میں اپنے اشعار پیش کریں گے۔

کربلا دیانت الدوہ میں گہوارۂ علی اصغرؑ کی زیارت کا اہتمام

لکھنؤ حضرت امام حسین علیہ السلام کے چھ ماہ کے معصوم فرزند حضرت علی اصغر (ع) کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے کربلا دیانت الدولہ میں محفل و نذر کا اہتمام کیا گیا۔ محفلکو خطاب کرتے ہوئے مولانا مہدی افتخاری نے حضرت علی اصغر علیہ السلام کے فضائل بیان کئے۔ اس کے بعد شعراء نے اپنے اشعار پیش کئے۔ محفل کی نظامت حسن عابد نے کی۔ اس موقع پر کربلا کے احاطے میں گہوارہ حضرت علی اصغر علیہ السلام کی زیارت کا بھی اہتمام کیا گیا اور بچوں کو تحائف بھی دیئے گئے۔ پروگرام کا اہتمام انجمن قدیم معصوم اصغر نے کیا تھا۔ اسی طرح نویں امام حضرت محمد تقی (ع) کی ولادت باسعادت کے موقع پر مساجد، کربلا، امام بارگاہوں اور گھروں میں مجالس کا اہتمام کیا گیا اور نذر کا اہتمام کیا گیا۔

درگاہ میں منایا گیا جشن شیر خوار کربلا و حیدری مسجد میں سجی محفل

لکھنؤ حضرت علی (ع) کے یوم ولادت کی مناسبت سے حیدری مسجد، بیربل ساہنی مارگ، نیو حیدرآباد میں منعقدہ محفل جشن مولا علیؑ کو خطاب کیا مولانا رضا حسین نے، محفل کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور نظامت گلریز تقی نے کی۔ اس موقع پر شعراء نے حضرت علی (ع) کی شان میں اپنے اشعار پیش کئے، پروگرام کا اہتمام حیدری مسجد کمیٹی نے کیا تھا۔ حضرت امام حسین (ع) کے 6 ماہ کے شیر خوار فرزند حضرت علی اصغر (ع) کا جشن درگاہ حضرت عباس (ع) رستم نگر میں بعد نماز مغرب جشن شیر خوار کربلا کا انعقاد کیا گیا، اس موقع پر مولانا جعفر عباس نے محفل کو خطاب۔

امام باڑہ قصر حسینی میں محفل کل

لکھنؤ۔ مولانا کلب جواد جمعرات کو شام 4 بجے امام باڑہ قصر حسینی بلوچ پورہ میں محفل خطاب کریں گے۔ اس سے قبل شاعر حضرت علیؑ کی شان میں اپنے کلام پیش کریں گے۔ ادارۂ وارث کعبہ کی جانب سے جمعرات کو رات 8 بجے شیعہ یتیم خانہ میں "یوم علیؑ" عنوان سے محفل کو مولانا حمید الحسن خطاب کریں گے۔ اس خوشی کے موقع پر پروگرام سے پہلے آتش بازی کا بھی مظاہرہ کیا جائے گا۔ اس موقع پر شاعر امامؑ کی شان میں اپنے کلام پیش کریں گے۔

امام جوادؑ نے نمائندگان کے ذریعہ مختلف علاقوں میں اسلام کو پھیلایا: مولانا نفیس اختر

لکھنؤ 23 رجنوری۔ حوزہ علمیہ ابوطالب میں شہادت امام محمد تقی علیہ السلام کے عنوان سے مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس کا آغاز تلاوت کلام ربانی سے ہوا۔ شعرائے کرام کے منظوم خراج عقیدت کے بعد مولانا نفیس اختر نے مجلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام جواد علیہ السلام کے میں نمائندگان اور شاگرد دنیائے اسلام کے مختلف علاقوں میں موجود تھے۔ ان کے توسط سے آپ کے محب امام علیہ السلام سے رابطے میں تھے۔ اگر چہ امام جواد علیہ السلام اپنے محبوں اور پیروکاروں کے ساتھ براہ راست رابطے میں نہ تھے کیونکہ اس رابطے کو نمائندگان کے ذریعے سے برقرار رکھتے تھے۔ اس کی متعدد وجوہات بیان ہوئی ہیں؛ جن میں سے ایک وجہ یہ تھی کہ آنجناب حکومت وقت کے زیر نگرانی تھے اور دوسری یہ کہ امام محمد تقی علیہ السلام لوگوں کو غیبت امام زمانہ علیہ السلام کے لئے آمادہ کر رہے تھے چنانچہ یہ سلسلہ امام ہادی علیہ السلام اور امام عسکری علیہ السلام کے زمانے میں جاری رہا۔ آخر میں مولانا نے مصائب امام مظلوم بیان کرتے ہوئے کہا کہ معتصم عباسی اور ام الفضل کا بھائی جعفر بن مامون مسلسل امام علیہ السلام کو زہر دینے کے مسلسل منصوبے بنا رہے تھے۔ چونکہ ام الفضل کی کوئی اولاد نہ تھی اور امام ہادی و امام جواد علیہ السلام کی دوسری زوجہ سے تھے۔ جعفر نے اپنی بہن کو اکسایا کہ آپ کو زہر دے کر قتل کرے۔ چنانچہ اس نے زہر انگور کے ذریعے امام علیہ السلام کو کھلا کر آپ کی زندگی کا خاتمہ کر دیا گیا اور 29 ذی القعدہ 220 ہجری میں زہر سے آپ کی شہادت ہوئی اور اپنے جد بزرگوار حضرت امام موسیٰ کاظم کے پاس دفن ہوئے۔ آپ ہی کی شرکت کا لحاظ کر کے عربی کے قاعدے سے اس شہر کا نام کاظمین مشہور ہوا ہے۔ پروگرام میں حوزۂ علمیہ ابوطالب کے اساتذہ، طلاب اور دیگر معزز شہری موجود تھے۔ معلوم ہو کہ جشن مولائے کائنات حوزہ علمیہ ابوطالبؑ میں 13 رجب کو بعد نماز ظہرین منعقد ہوگا جس میں تمام موالیان حیدر کرارؑ سے شرکت کی گزارش ہے۔

عزاخانہ خطیب اکبر میں محفل فضائل

لکھنؤ۔ ۲۳ رجنوری۔ آج ۱۲ ررجب شام کو ۷ ربجے ایک محفل فضائل بسلسلہ ولادت امیر المومنین حضرت علیؑ، عزاخانہ خطیب اکبر مولانا مرزا محمد اطہر صاحب واقع شاہ گنج لکھنؤ میں منعقد ہوگی جس میں اولاً شعرائے کرام بارگاہ امام میں نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ بعدہٗ خطیب اہلبیت مولانا یعسوب عباس صاحب قبلہ محفل کو خطاب کریں گے۔ خانوادہ خطیب اکبر نے مومنین سے شرکت کی گزارش کی ہے۔

مسجد حیدر علی روبرو مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک میں محفل یوم علی 13 رجب کو

لکھنؤ 23 جنوری شہر کی مشہور و قدیم انجمن شمع فاراں کی جانب سے مسجد حیدر علی روبرو مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک لکھنؤ میں حسب دستور قدیم اس سال بھی محفل یوم علیؑ 13 رجب مطابق 25 جنوری بروز جمعرات بوقت بعد نماز مغرب زیر اہتمام استاذ الحفاظ حافظ عبدالرشید صاحب خادم مدرسہ عالیہ فرقانیہ منعقد ہوگی محفل کا آغاز قاری محمد زبیر امام مسجد حیدر علی مرحومؒ کی تلاوت قرآن پاک سے ہوگا فاتح خیبر شیر خدا امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰؓ کے فضائل ولادت اور خلافت و دردناک شہادت پر تفصیل سے مولانا قاری محمد صدیق صاحب امام و خطیب مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک لکھنؤ روشنی ڈالیں گے مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے طلباء عزیز اپنے مخصوص لب ولہجہ میں نعت و منقبت کا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے لہذا جمیع شیدایان علیؑ سے بعد خلوص التماس ہے کہ وقت کی پابندی کا خیال کرتے ہوئے محفل میں شرکت فرمائیں

مسلمانوں کے لئے 18 فیصد ریزرویشن کا جھوٹا اعلان کرنے کی سازش میں سماج وادی پارٹی نے مسلم مذہبی رہنماؤں کو بھی شامل کیا: وسیم راعین

لکھنؤ 23 جنوری۔ مسلمانوں کے لئے 18 فیصد ریزرویشن کا جھوٹا اعلان کرنے کی سازش میں سماج وادی پارٹی نے مسلم مذہبی رہنماؤں کو بھی شامل کیا۔ اور وہی ہوا جس کا پہلے سے اندازہ تھا، ووٹوں سے اقتدار میں آنے کے بعد ایس پی وعدہ بھول گئی۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ایس پی کو سپورٹ کرنے والے مولانا بھی ایس پی سے دور نہیں ہوئے ہیں، بلکہ ان کی حمایت پہلے کی طرح مضبوط ہے۔ اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ کس نے جھوٹ بولا اور کون شکار ہوا۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی نائب صدر وسیم راعین نے اپنے بیان میں یہ بات کہی ہے۔ انہوں نے تفصیل سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 2012 کے انتخابات سے قبل ایس پی کے جاری کردہ منشور میں مسلمانوں کو 18 فیصد ریزرویشن دینے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ایس پی کے اس اعلان میں مسلمانوں کے مذہبی رہنما فرنگی محلی اور جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا مدنی، بخاری وغیرہ بھی شامل تھے اور مسلمانوں سے سماج وادی پارٹی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی ہے۔ ایس پی کا جھوٹ آخر کار بے نقاب ہوا اور پتہ چلا کہ یہ اعلان اقتدار میں واپسی کا صرف ایک ہتھیار تھا کیونکہ حکومت میں آنے کے بعد ایس پی سربراہ نے اس پر بات کرنے کی زحمت تک نہیں کی۔

انہوں نے کہا کہ نہ صرف ایس پی نے مسلمانوں کو دھوکا دیا بلکہ مولانا اور مذہبی رہنماؤں نے بھی انہیں دھوکا دیا۔ جب ایس پی نے 18 فیصد ریزرویشن کا وعدہ پورا نہیں کیا تو کسی نے ان کے اقدام کی مخالفت نہیں کی۔ فرنگی محلی ہوں، بخاری ہوں یا ارشد مدنی، ان لوگوں نے نہ تو ایس پی کی اس دھوکا دہی کی مخالفت کی اور نہ ہی اسے چھوڑا کیونکہ اگر وہ اس وقت واقعی صاف تھے اور اس کے حمایتی نہ ہوتے تو ایس پی سے دھوکا کھانے کے بعد اب تک چاہے اکٹھے ہوں یا ساتھ الگ سے انہوں نے پریس کانفرنسوں میں کئی بار اعلان یا اپیل کی ہوگی کہ مسلمان دھوکے باز سماج وادی پارٹی کو ووٹ نہ دیں، جس نے منشور میں وعدے کے مطابق ریزرویشن نہیں دیا، اور ہر الیکشن میں ایس پی کی کھل کر مخالفت کریں۔ کسی بھی سیاسی جماعت یا سیاسی رہنما کو جھوٹے وعدے کرنے یا مسلمانوں کو دوبارہ دھوکا دینے کی جرات نہیں ہوگی۔ قومی نائب صدر نے کہا کہ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سیاسی پارٹیوں کی سازش کا نشانہ بننے والے مسلمانوں سے زیادہ وہ مسلمان مذہبی رہنما تھے۔ بار بار کسی کی کٹھ پتلی بننے کے بجائے مسلمانوں کے لیے بہتر ہے کہ وہ ایسے شخص کے ساتھ چلتے رہیں جو حصہ داری کی بات کرتا ہے اور صرف کہتا نہیں بلکہ کر کے دکھاتا ہے۔

رابل کی بھارت جوڑو نیائے یاترا پر حملے کے خلاف ریاست بھر میں مظاہرے

اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی ترجمان ڈاکٹر علیم اللہ خان نے کہا کہ پہلے آسام میں بھارت جوڑو نیائے یاترا کے قافلے پر حملہ، پھر راہل گاندھی کو مندر میں داخل ہونے سے روکا جانا اور آج جس طرح بھارت جوڑو نیائے یاترا کو گوہاٹی شہر کے باہر روکنے کی کوشش کی گئی۔ کانگریس پارٹی کے سینکڑوں کارکنوں کو جس طرح بربریت اور بدتمیزی کا نشانہ بنایا گیا وہ انتہائی شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ ڈاکٹر علیم اللہ خان نے کہا کہ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کو بھرپور تعاون اور عوامی حمایت مل رہی ہے، جسے دیکھ کر بی جے پی اور اس کے لیڈران گھبرا گئے ہیں۔ آسام میں بھارت جوڑو نیائے یاترا کے داخلے کے بعد سے ملک کے سب سے کرپٹ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما مسلسل قافلے پر حملہ کروا رہے ہیں۔ جب ان کے غنڈوں کے حملوں سے یاترا کو نہیں روکا گیا تو انہوں نے مکمل طور پر غیر جمہوری رویہ اپنایا اور پولیس طاقت کا استعمال کر کے یاترا کو روکنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل لکھیم پور، آسام میں جس طرح سے کانگریس کے لوگوں کی گاڑیوں کو توڑا گیا، پوسٹر پھاڑے گئے، پارٹی کے خلاف نعرے لگائے گئے، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی انتہائی بے چین اور گھبرائی ہوئی ہے۔

روکی گئیں ایودھیا جانے والی روڈویز کی تمام بسیں

بھیڑ کو دیکھتے ہوئے یوپی روڈویز کے ایم ڈی نے لیا فیصلہ

ایودھیا: 23 جنوری (پی این ایس) ایودھیا رام مندر میں زبردست بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ایودھیا جانے والی یوپی روڈویز کی تمام بسوں کو روک دیا گیا ہے۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے جنرل منیجر آپریشن منوج پنڈیر نے بتایا کہ ایودھیا جانے والے تمام راستوں پر بسوں کا آپریشن روک دیا گیا ہے۔ ہجوم کم ہونے پر اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ ایودھیا میں مندر کی طرف جانے والی تمام سڑکوں کو چار سے پانچ کلومیٹر پہلے ہی بند کر دیا گیا ہے۔ صرف پیدل چلنے والوں کو لائن سے گزرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ انتظامیہ نے یہ فیصلہ بھاری بھیڑ کو دیکھتے ہوئے کیا ہے۔ مندر کے باہر صبح سے ہی لوگوں کی بڑی تعداد جمع تھی۔ جس کی وجہ سے انتظامیہ کے سامنے افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے جنرل منیجر آپریشن منوج پنڈیر نے بتایا کہ ایودھیا جانے والے تمام راستوں پر بسوں کا آپریشن روک دیا گیا ہے۔ لکھنؤ کے ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی ہے کہ ابھی کسی مسافر کو ایودھیا نہ بھیجا جائے۔ بڑھتے ہوئے ہجوم کو کنٹرول کرنے میں مسئلہ ہے۔ اس کے بجائے یہاں سے لوگوں کو کہیں اور بھیجنے کا انتظام کیا جائے۔ براہ کرم ایودھیا خدمات کو دو گھنٹے کے لیے معطل رکھیں۔ ایودھیا سے باہر مسافروں کے لیے کوئی پابندی نہیں ہے۔ تمام علاقے کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ بارہ بنکی کے ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی ہے کہ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی کوئی بھی بس ابھی ایودھیا نہیں جا سکے گی کیونکہ ایودھیا میں بڑھتی ہوئی بھیڑ کو کنٹرول کرنے میں دشواری ہو رہی ہے۔ لکھنؤ سے گورکھپور روٹ پر جانے والی بسیں رام نگر گونڈا کے راستے چلائی جائیں۔

پران پرتشٹھا کے بعد ماحول خراب کرنے کی کوشش

شاہجہاں پور 23 جنوری (پی این ایس) ضلع کے کٹرا تھانہ علاقے کے بتولیا گاؤں میں شری رام شوبھا یاترا شروع ہونے کے بعد پیر کی رات کچھ شر پسندوں نے گاؤں میں لگائے گئے رام جھنڈوں کو ہٹا کر پھینک دیا۔ منگل کی صبح اطلاع ملنے کے بعد گاؤں میں کشیدگی پھیل گئی۔ دونوں فریقوں کے درمیان تصادم کے خدشے سے ایس ڈی ایم اور سی او سمیت پولیس کی بھاری نفری گاؤں پہنچ گئی۔ اس نے کسی طرح لوگوں کو پرسکون کیا۔ بعد ازاں 100 سے زائد لوگ کٹرا تھانے پہنچ گئے اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کرنے لگے۔ پولیس ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ وشو ہندو پریشد کے ضلع شریک انچارج سریش کمار پوشرمانے کٹرا تھانے میں شکایت دی اور کہا کہ ایودھیا میں شری رام للا کے پران کے موقع پر گاؤں بتولیا میں گاؤں والوں نے جلوس نکالا تھا۔ گاؤں میں سجاوٹ کی گئی۔ بجلی کے کھمبوں پر رام کے جھنڈے لگائے گئے۔ جلوس کے بعد گاؤں میں رہنے والی دوسری برادریوں کے کچھ شر پسندوں نے رام جھنڈوں کو ہٹا کر پھینک دیا۔ پنکھوں کی توہین کی گئی۔ منگل کی صبح جب لوگ بیدار ہوئے اور سڑکوں پر جھنڈے دیکھے تو غصہ پھیل گیا۔ صبح تقریباً 11 بجے گاؤں کے 100 سے زیادہ لوگ کٹرا تھانے پہنچے۔ انہوں نے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ ایس ڈی ایم انجلی گنگوار اور ایس پی رورل منوج کمار اوستھی نے مشتعل لوگوں کو سمجھا کر پرسکون کیا۔ لوگوں نے ملزمان کو گرفتار نہ کرنے کی صورت میں روڈ بلاک کرنے کا انتباہ دیا۔ پولیس نے تاجو، اجمل، محمد شہید، اقبال ٹھیکیدار، اقبال کے بیٹے شاہنواز اور 10-12 نامعلوم افراد کے خلاف ہم آہنگی کو بگاڑنے اور مذہبی علامات کی توہین کی دفعات کے تحت رپورٹ درج کر لی ہے۔ ایس پی رورل منوج کمار اوستھی نے کہا کہ ملزم کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ سیکورٹی کے پیش نظر گاؤں میں پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔

آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام مفت آئی میڈیکل کیمپ کا اہتمام

لکھنؤ 23 جنوری (پریس ریلیز) مفت آئی میڈیکل کیمپ کا اہتمام آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ سرپرست آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی و سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں وفا عباس صدر عمبر فاؤنڈیشن کے تعاون سے مورخہ 24 جنوری 2024 کو مدرسہ جامعۃ الزہرا للبنات حکیم پور نیئر میٹرو سٹی نشاط گنج لکھنؤ میں 25 جنوری 2024 کو مدرسہ دار العلوم نظامیہ ملہور میں 26 جنوری 2024 کو درگاہ شہید میر اشاہ پہلوان شاہ بابا چنہٹ تراہا میں مفت آئی میڈیکل کیمپ بوقت صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک کا اہتمام کیا جا رہا ہے جس میں علاقے کے بھی ضرورت مندوں کی آنکھوں کی مفت جانچ اور مفت چشمہ و موتیا بند کا فری آپریشن کرایا جائے گا۔ فیضان فرنگی محلی ایڈووکیٹ صدر آل انڈیا محمدی مشن یوتھ انتظام کار مفت آئی میڈیکل کیمپ نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ضرورت مند حضرات تشریف لا کر مستفید ہوں اور ہم سبھی کو اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازیں۔

رام مندر کی پران پرتشٹھا میں سابق چیف جسٹسوں سمیت 13 ریٹائرڈ ججوں کی شرکت

ایودھیا: 23 جنوری (پی این ایس) رام مندر کی پران پرتشٹھا تقریب گزشتہ روز (22 جنوری) کو منعقد کی گئی اور اس میں ملک بھر سے کئی مشہور شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں سپریم کورٹ کے 13 ریٹائرڈ ججوں سمیت چار سابق چیف جسٹس (سی جے آئی) بھی موجود تھے۔ ان میں وہ جج بھی شامل ہیں جنہوں نے بابری مسجد-رام مندر تنازعہ پر فیصلہ سنایا۔ منگل کو جاری بار اور بنچ کی رپورٹ کے مطابق، رام مندر کی پران پرتشٹھا تقریب میں کرنے والے سابق چیف جسٹسوں میں این وی رمنا، یو یو للت، جے ایس کیہر اور وی این کھرے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سابق ججوں میں نیشنل کمپنی لاء اپیلٹ ٹریبونل کے چیئرمین اشوک بھوشن، نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن کے چیئرمین ارون مشرا، آدرش گوئل، وی راما سبرامنیم، انیل دوے، ونیت سرن، کرشنا مراری، گیان سودھا مشرا اور مکند کم شرما شامل ہیں۔ یوپی کے ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر پر فیصلہ سنانے والی آئینی بنچ کا حصہ رہے سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ سمیت سپریم کورٹ کے پانچ ججوں کو پران پرتشٹھا تقریب میں مدعو کیا گیا تھا۔ ایودھیا تنازعہ کا فیصلہ سنانے والے ججوں میں موجودہ سی جے آئی چندر چوڑ، اس وقت کے سی جے آئی رنجن گگوئی، سابق سی جے آئی ایس اے بوبڈے، سابق جسٹس اشوک بھوشن اور ایس عبدالنذیر ہیں۔ ان میں سابق جسٹس اشوک بھوشن نے تقریب میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ سالیسٹر جنرل تشار مہتا کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔

حضرت گنج میٹرو اسٹیشن پر تین روزہ کارنیول، مسافر کا کھویا ہوا پرس میٹرو نے واپس کیا

لکھنؤ اس بار 75 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر لکھنؤ میٹرو 23 سے 25 دسمبر کے درمیان حضرت گنج میٹرو اسٹیشن پر تین روزہ کارنیول کا اہتمام کر رہی ہے۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی میٹرو اسٹیشن پر میڈان انڈیا کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے تاجروں کی جانب سے دستکاری اور دیسی اشیاء فروخت کے لیے رکھی گئی ہیں۔ کارنیوال میں لگائے گئے اسٹالز میں گھریلو چاکلیٹ، دستکاری کی مصنوعات، کھلونے، بیکری، خشک میوہ جات، پودے، کپڑے، آرائشی اشیاء، موم بتیاں، اسٹیکس اور جیولری جیسی اشیاء فروخت کی جاتی ہیں۔ یوم جمہوریہ کارنیول حضرت گنج میٹرو اسٹیشن پر 25 جنوری تک صبح 11 بجے سے رات 8 بجے تک لوگوں کے لیے کھلا رہے گا۔

لکھنؤ میٹرو کے سخت حفاظتی نظام نے ایک بار پھر محفوظ مسافروں کی خدمت کی مثال قائم کی ہے۔ لکھنؤ میٹرو کے بہت مشہور لوسٹ اینڈ فاؤنڈ سیل نے ایک بار پھر ایک مسافر کا کھویا ہوا پرس واپس کر دیا جس میں پچاس ہزار روپے تھے۔ ایک خاتون مسافر سی سی ایس ایئرپورٹ سے یونیورسٹی میٹرو اسٹیشن جا رہی تھی۔ یونیورسٹی میٹرو اسٹیشن پر سفر ختم کرنے کے بعد خاتون نے اپنا پرس ٹرین میں چھوڑ دیا۔ کچھ دیر بعد جب خاتون مسافر کو معلوم ہوا کہ اس کا پرس گم ہو گیا ہے تو اس نے وشو ودیالیہ اسٹیشن پر تعینات کنٹرولر کو اطلاع دی۔ اسٹیشن کنٹرولر نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ٹرین کی شناخت اور پرس کی معلومات بھوت ناتھ میٹرو اسٹیشن کو دی۔ جیسے ہی ٹرین بھوت ناتھ میٹرو اسٹیشن پر رکی، سیکورٹی اہلکاروں نے ٹرین میں پرس پایا اور اسے اسٹیشن کنٹرولر کے حوالے کر دیا۔ خاتون مسافر نے اپنا کھویا ہوا پرس، 50 ہزار روپے اور موبائل فون بحفاظت واپس ملنے پر خوشی کا اظہار کیا اور میٹرو کے عملے کی چوکسی اور مدد پر شکریہ ادا کیا۔ سی سی ایس ایئرپورٹ میٹرو اسٹیشن پر ایک مسافر کا کھویا ہوا ہینڈ بیگ واپس کر دیا گیا۔ جس میں ہندوستانی اور غیر ملکی کرنسی میں تین پاسپورٹ اور 44 ہزار روپے نقد تھے۔ سی سی ایس ایئرپورٹ سے چار باغ جانے والی ٹرین میں سوار ایک مسافر اپنا بیگ بیگیج اسکینر میں بھول گیا۔ یہ سیکورٹی اہلکاروں کو معلوم ہوا اور انہوں نے فوری طور پر اسٹیشن کنٹرولر کو اطلاع دی۔ کچھ دیر بعد مسافر اسٹیشن کنٹرولر کے پاس پہنچا اور اسے یہ جان کر سکون ملا کہ اس کا سامان محفوظ ہے اور اسے مکمل تصدیق کے بعد حوالے کر دیا گیا۔

ریلوے ہیلتھ چیک اپ کیمپ

لکھنؤ شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن کے ڈی آر ایم آدتیہ کمار کی رہنمائی میں آر پی ایف لائن میں ریلوے ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا انعقاد عیش باغ پولی کلینک کے ایڈیشنل چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سنجے تیواری کی ہدایت پر کیا گیا۔ اس دوران ڈاکٹر سنجے تیواری نے کیمپ میں موجود ریلوے پروٹیکشن فورس کے انسپکٹر، سب انسپکٹر، ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبل جیسے آر پی ایف ممبران کے بلڈ پریشر، ذیابیطس اور ہیموگلوبن وغیرہ کے طبی ٹیسٹ بھی کروائے اور طبی مشاورت بھی کی۔ اس موقع پر ریلوے پیرا میڈیکل اسٹاف اور ریلوے پروٹیکشن فورس کے ارکان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ناردرن ریلوے: ٹائم ٹیبل کا نوٹیفکیشن جاری

لکھنؤ بھگوان شری رام کے تقدس کے بعد، تین زونل ریلوے، ناردرن ریلوے، ساؤتھ ایسٹرن اور ایسٹ کوسٹ ریلوے نے منگل کو ایودھیا کے لیے آستھا اسپیشل ٹرینوں کے 36 جوڑوں کے روٹ اور ٹائم ٹیبل کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس میں شمالی ریلوے کی 16 آستھا اسپیشل ٹرینیں لکھنؤ سے گزریں گی۔ ناردرن ریلوے زون کی 16 آستھا ٹرینوں میں ہریدوار ایودھیا دھام، شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ایودھیا کینٹ، بیدھائی کیپٹن تشار مہاجن ایودھیا کینٹ، جموں تاوی ایودھیا کینٹ، پٹھانکوٹ ایودھیا کینٹ شامل ہیں۔ جنوب مشرقی زون سے کل 6 آستھا ٹرینیں شامل ہیں۔ ٹاٹا نگر درشن نگر، بوکارو اسٹیل سٹی، درشن نگر، رانچی درشن نگر، بالاسور درشن نگر، جھارسوگوڑہ ایودھیا، ٹاٹا نگر ایودھیا۔ اس کے علاوہ ایسٹ کوسٹ ریلوے سے پوری درشن نگر آستھا اسپیشل، کھردا روڈ درشن نگر، بھوبنیشور درشن نگر، کٹک درشن نگر، بھدرک درشن نگر سمیت 14 آستھا ٹرینیں شامل ہیں۔

کرپوری ٹھاکر جی کی پوری زندگی سادگی اور سماجی انصاف کے لیے وقف تھی

نریندر مودی، وزیراعظم

بہت سے لوگوں کی شخصیت ہماری زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ فطری ہے کہ ہم جن لوگوں سے ملتے ہیں اور جن سے ہم رابطے میں رہتے ہیں ان کی باتوں کا اثر پڑتا ہے۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے بارے میں سن کر ہی آپ متاثر ہو جاتے ہیں۔ جناٹک کرپوری ٹھاکر میرے لیے ایسے ہی رہے ہیں۔

آج کرپوری بابو کا 100 واں یوم پیدائش ہے۔ مجھے کرپوری جی سے ملنے کا موقع کبھی نہیں ملا، لیکن میں نے کیلاش پتی مشرا جی سے ان کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے، جنہوں نے ان کے ساتھ بہت قریب سے کام کیا۔ سماجی انصاف کے لیے کرپوری بابو کی کوششوں سے کروڑوں لوگوں کی زندگیوں میں بڑی تبدیلی آئی۔ ان کا تعلق حجام برادری سے تھا، یعنی معاشرے کے سب سے پسماندہ طبقے سے۔ بہت سے چیلنجوں پر قابو پاتے ہوئے انہوں نے بہت سی کامیابیاں حاصل کیں اور زندگی بھر معاشرے کی بہتری کے لیے کام کرتے رہے۔

جناٹک کرپوری ٹھاکر جی کی پوری زندگی سادگی اور سماجی انصاف کے لیے وقف تھی۔ آخری سانس تک وہ اپنے سادہ طرز زندگی اور شائستہ طبیعت کی وجہ سے عام لوگوں سے گہرے جڑے رہے۔ ان سے متعلق ایسی کئی کہانیاں ہیں جو ان کی سادگی کی مثال ہیں۔

ان کے ساتھ کام کرنے والے لوگوں کو یاد ہے کہ وہ کس طرح اصرار کرتے تھے کہ سرکاری رقم کا ایک پیسہ بھی ان کے کسی ذاتی کام میں استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ ایسا ہی واقعہ بہار میں ان کے وزیر اعلیٰ کے دور میں ہوا تھا۔ اس کے بعد ریاست کے رہنماؤں کے لیے کالونی بنانے کا فیصلہ کیا گیا، لیکن انہوں نے اپنے لیے کوئی زمین نہیں لی۔ جب بھی ان سے پوچھا جاتا کہ وہ زمین کیوں نہیں لے رہے، تو وہ شائستگی سے ہاتھ جوڑتے۔ 1988 میں جب ان کا انتقال ہوا تو بہت سے رہنما خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ان کے گاؤں گئے۔ کرپوری جی کے گھر کی حالت دیکھ کر ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے کیونکہ وہ سوچتے تھے کہ اتنے بڑے عہدے پر فائز شخص کا اتنا سادہ سا گھر کیسے ہو سکتا ہے۔

کرپوری بابو کی سادگی کی ایک اور مشہور کہانی 1977 کی ہے، جب وہ بہار کے وزیر اعلیٰ بنے تھے۔ اس وقت مرکز اور بہار میں جنتا کی حکومت تھی۔ اس وقت جنتا پارٹی کے لیڈر لوک نائک جے پرکاش نارائن یعنی جے پی کے یوم پیدائش پر پٹنہ میں بہت سے لیڈر جمع ہوئے تھے۔ اس میں شامل وزیر اعلیٰ کرپوری بابو کا کرتہ پھاڑ دیا گیا۔ ایسے میں چندر شیکھر جی نے اپنے منفرد انداز میں لوگوں سے کچھ رقم عطیہ کرنے کی اپیل کی، تاکہ کرپوری جی نیا کرتہ خرید سکیں۔ لیکن کرپوری جی کرپوری جی تھے۔ اس میں بھی انہوں نے ایک مثال قائم کی۔ اس نے رقم قبول کر لی، لیکن اسے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں عطیہ کر دیا۔

عوامی لیڈر کرپوری ٹھاکر جی کے ذہن میں سماجی انصاف پیوست تھا۔ ان کا سیاسی کیریئر ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے لیے ان کی کوششوں کے لیے جانا جاتا ہے جہاں وسائل یکساں طور پر تقسیم ہوں اور سماجی حیثیت سے قطع نظر تمام لوگوں کو مواقع میسر ہوں۔ ان کی کوششوں کا مقصد ان بہت سی عدم مساوات کو دور کرنا بھی تھا جو ہندوستانی معاشرے میں پیوست ہو چکی تھیں۔

کرپوری ٹھاکر جی کی اپنے نظریات سے وابستگی ایسی تھی کہ اس دور میں بھی جب کانگریس ہر جگہ اقتدار میں تھی، انہوں نے کانگریس مخالف لائن پر چلنے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ وہ بہت پہلے جان چکے تھے کہ کانگریس اپنے بنیادی اصولوں سے ہٹ چکی ہے۔

کرپوری ٹھاکر جی کا انتخابی سفر 1950 کی دہائی کے اوائل میں شروع ہوا اور یہیں سے وہ ریاستی ایوان میں ایک طاقتور لیڈر کے طور پر ابھرے۔ وہ محنت کش طبقے، مزدوروں، چھوٹے کسانوں اور نوجوانوں کی جدوجہد کے لیے ایک طاقتور آواز بن گئے۔ تعلیم ایک ایسا مضمون تھا جو کرپوری جی کے دل کے قریب تھا۔ اپنے پورے سیاسی کیریئر میں انہوں نے غریبوں کو تعلیم فراہم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ وہ مقامی زبانوں میں تعلیم دینے کے بڑے حامی تھے، تاکہ گاؤں اور چھوٹے شہروں کے لوگ بھی اچھی تعلیم حاصل کر کے کامیابی کی سیڑھیاں چڑھیں۔ وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے انہوں نے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اہم اقدامات بھی کیے۔

جمہوریت، بحث و مباحثہ کرپوری جی کی شخصیت کا اٹوٹ حصہ تھے۔ جمہوریت کے تئیں ان کی لگن ہندوستان چھوڑو تحریک کے دوران نظر آئی، جس میں انہوں نے خود کو وقف کر دیا۔ انہوں نے ملک پر زبردستی نافذ کی گئی ایمرجنسی کی بھی شدید مخالفت کی۔ جے پی، ڈاکٹر لوہیا اور چرن سنگھ جی جیسی مشہور شخصیات بھی ان سے بہت متاثر تھیں۔

جناٹک کرپوری ٹھاکر جی نے سماج کے پسماندہ اور محروم طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے ایک ٹھوس ایکشن پلان بنایا تھا۔ اس کے لیے ایک مکمل نظام تیار کیا گیا تھا تاکہ اسے صحیح طریقے سے آگے بڑھایا جا سکے۔ یہ ان کی سب سے نمایاں شراکت میں سے ایک ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایک دن ان کلاسوں کو بھی وہ نمائندگی اور مواقع ملیں گے جس کے وہ حقدار ہیں۔ اگرچہ ان کے اس اقدام کی بہت مخالفت ہوئی لیکن وہ کسی دباؤ کے سامنے نہیں آئے۔ ان کی قیادت میں ایسی پالیسیاں نافذ کی گئیں جنہوں نے ایک جامع معاشرے کی مضبوط بنیاد رکھی جہاں کسی کی پیدائش کسی کی تقدیر کا تعین نہیں کرتی۔ وہ سماج کے پسماندہ طبقے سے تعلق رکھتے تھے لیکن انہوں نے تمام طبقات کے لیے کام کیا۔ اس کے دل میں کسی کے ساتھ ذرہ برابر بھی تلخی نہیں تھی اور یہی چیز اسے عظمت کے زمرے میں لاتی ہے۔

ہماری حکومت جناٹک کرپوری ٹھاکر جی سے تحریک لے کر مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس کی عکاسی ہماری پالیسیوں اور اسکیموں میں بھی ہوتی ہے، جس سے ملک بھر میں مثبت تبدیلیاں آئی ہیں۔ ہندوستانی سیاست کا سب سے بڑا المیہ یہ تھا کہ کرپوری جی جیسے چند لیڈروں کو چھوڑ کر سماجی انصاف کی بات محض ایک سیاسی نعرہ بن کر رہ گئی۔ کرپوری جی کے وژن سے متاثر ہو کر، ہم نے اسے ایک موثر گورننس ماڈل کے طور پر نافذ کیا۔ میں اعتماد اور فخر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ آج جناٹک کرپوری جی کو ہندوستان کے 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالنے کے کارنامے پر یقیناً فخر ہوگا۔ غربت سے نکلنے والوں میں زیادہ تر سماج کے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے تھے جو آزادی کے 70 سال بعد بھی بنیادی سہولتوں سے محروم تھے۔

آج ہم سنترپتی کی کوشش کر رہے ہیں، تاکہ 100 فیصد استفادہ کنندگان کو ہر اسکیم کا فائدہ مل سکے۔ اس سمت میں ہماری کوششیں سماجی انصاف کے تئیں حکومت کے عزم کو ظاہر کرتی ہیں۔ آج جب او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی کمیونٹیز کے لوگ مدرا لون کے ذریعے کاروباری بن رہے ہیں، یہ کرپوری ٹھاکر جی کے معاشی آزادی کے خوابوں کو پورا کر رہا ہے۔ اسی طرح یہ ہماری حکومت ہے جس نے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی ریزرویشن کا دائرہ بڑھایا ہے۔ ہمیں او بی سی کمیشن کے قیام کا موقع بھی ملا (افسوس کی بات ہے کہ کانگریس نے اس کی مخالفت کی تھی) جو کرپوری جی کے دکھائے ہوئے راستے پر کام کر رہا ہے۔ کچھ عرصہ قبل شروع کی گئی پی ایم وشوکرما اسکیم بھی ملک میں او بی سی کمیونٹی کے کروڑوں لوگوں کے لیے خوشحالی کی نئی راہیں پیدا کرے گی۔ ایک پسماندہ طبقے سے تعلق رکھنے والے فرد کے طور پر میں نے جناٹک کرپوری ٹھاکر جی کی زندگی سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ کرپوری بابو کا مجھ جیسے بہت سے لوگوں کی زندگیوں میں بالواسطہ اور بلاواسطہ تعاون رہا ہے۔ اس کے لیے میں ان کا ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔ بدقسمتی سے، ہم نے کرپوری ٹھاکر جی کو 64 سال کی عمر میں کھو دیا۔ ہم نے انہیں اس وقت کھو دیا جب ملک کو ان کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ اگرچہ وہ آج ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن عوامی فلاح و بہبود کے لیے کیے گئے کاموں کی وجہ سے وہ کروڑوں ہم وطنوں کے دل و دماغ میں زندہ ہیں۔ وہ ایک حقیقی عوامی لیڈر تھے۔

رام مندر کی تعمیر اقتدار کا نتیجہ

مندر توڑ کر بابری مسجد بنائے جانے کے ثبوت نہیں ہیں مگر مسجد توڑ کر مندر بنائے جانے کے ثبوت سب کے پاس ہیں

عبدالغفار صدیقی

رام مندر کا افتتاح ہو گیا۔ بھارتی تہذیب کے خزانہ میں ایک عظیم الشان دھروہر کا اضافہ ہو گیا۔ پرشوتم شری رام کا بنواس ختم ہوا اور وہ ایودھیا واپس تشریف لے آئے۔ مندر کے افتتاح کی تقریب جسے "پران پرتشٹھا" کا نام دیا گیا ہے اس انداز سے منائی گئی کہ اس میں فتح کا غرور بھی شامل تھا۔ بعض لوگوں کے بقول انھوں نے پانچ سو سال بعد اصل آزادی حاصل کی ہے۔ جلد ہی ہماری آنے والی نسلیں رام مندر کے بارے میں اپنی نصابی کتب میں پڑھیں گی۔ اہل مندر خوش ہیں کہ انھیں پانچ سو سال بعد مندر ملا ہے۔ ایک لمبی جدوجہد اور بڑی قربانیوں کے بعد یہ دن دیکھنا میسر ہوا ہے، ہمارے وزیر اعلیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے اسی مندر کے لیے شادی نہیں کی۔ اہل اسلام کے چہروں پر مایوسی اور مستقبل کا خوف ہے۔ ان کی ایک تاریخی مسجد توڑ دی گئی اور کئی مساجد پر فریق مخالف کی نظریں ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ رام مندر کی تعمیر سے مسلمانوں کو مایوس ہونے اور خوف زدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ رام مندر کی تعمیر دراصل اقتدار کا نتیجہ ہے نہ کہ کسی عدالت کے منصفانہ فیصلہ کا۔ مسلمانوں کو یہ اطمینان رکھنا چاہیے کہ ملک کی سپریم کورٹ نے ان کے تمام دعوؤں کو تسلیم کیا ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے میں یہ نکات شامل ہیں کہ بابری مسجد کسی مندر کو توڑ کر نہیں بنائی گئی، 1949 تک وہاں نماز ہوتی رہی، اس میں مورتیاں رکھنا، تالا لگانا اور اس کو گرانا مجرمانہ افعال ہیں۔ البتہ یہ بھارت میں اکثریت کی عقیدت اور آستھا کا سوال ہے۔ اس لیے یہ جگہ رام مندر ٹرسٹ کو دی جا رہی ہے۔ عدالت عالیہ نے مسجد کے لیے بھی ایک بڑی آراضی مختص کرنے کا حکم دیا ہے، جس کو مختص کر بھی لیا گیا ہے۔ امید ہے کہ جلد ہی اس پر تعمیرات کا کام شروع ہوگا۔ کیا ہی بہتر ہوتا کہ مندر اور مسجد کا افتتاح ساتھ ساتھ ہوتا۔ اس سے ملک میں بھائی چارہ کو تقویت حاصل ہوتی۔

بابر کا زمانہ پانچ صدی پہلے کا زمانہ تھا۔ اس وقت کی تاریخ صرف قلم کے ذریعے محفوظ کی گئی ہے۔ اس تاریخ میں بہت کچھ حذف و اضافہ کیا گیا ہے۔ حکمرانوں نے اپنی ریاست کے مفاد کے مطابق تاریخ نویسی کا کام انجام دیا ہے۔ پانچ سو سال پہلے ویڈیو بنانے کے لیے آلات دستیاب نہ تھے اس لیے کوئی فوٹو اور ویڈیو نہیں ہے۔ عدالت عالیہ کے تحریری اقرار سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ بابری مسجد کسی مندر کو توڑ کر نہیں بنائی گئی تھی۔ آج کا دور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ آج مسجد گرائے جانے کے مناظر کی ویڈیوز موجود ہیں۔ مندر کی تعمیر سے لے کر افتتاح تک کی تقریبات کے ثبوت ہر کسی کی جیب میں ہیں۔ بھارت کی عدالت کے فیصلہ پر یہ سوالیہ نشان قیامت تک لگا رہے گا کہ اس نے مندر کے حق میں اپنا فیصلہ موجود ثبوتوں کے خلاف اور صرف آستھا کی بنیاد پر دیا تھا۔ ہم ایک جمہوری ملک میں رہتے ہیں، ہم ایک آئین کے تحت عدالت عالیہ کے فیصلے کے پابند ہیں۔ ہم بھارت کے ایک شہری ہونے کے ناطے اس فیصلے کو بادل ناخواستہ تسلیم کرنے پر مجبور ہیں اور ایک مسلمان ہونے کے ناطے اس مسئلہ پر ہر قسم کے غیر آئینی اقدامات سے نہ صرف گریز کرتے ہیں بلکہ ایسے کسی بھی قدم کی تائید نہیں کرتے جس سے دو قوموں کے درمیان منافرت پیدا ہوتی ہو۔ البتہ تاریخی اعتبار سے ہم اس حقیقت کا اظہار کرتے رہیں گے کہ عظیم الشان رام مندر کی تعمیر بابری مسجد توڑ کر کی گئی ہے۔

زمانہ کبھی ایک جیسا نہیں رہتا۔ قوموں پر عروج و زوال آتا اور جاتا رہتا ہے۔ یہ ایک چکر ہے جو گھومتا رہتا ہے۔ جس طرح زمین کا جو حصہ سورج کے سامنے آتا ہے اسی حصہ میں دن ہو جاتا ہے اسی طرح جس قوم کی تقدیر کا سورج طلوع ہوتا ہے تو اس قوم کو دنیا میں اقتدار اور غلبہ عطا ہوتا ہے۔ اپنے ملک کی گزشتہ ڈیڑھ ہزار سال کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجیے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ایک وقت وہ تھا جب یہاں مختلف ہندو راجاؤں کی حکومت تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت یہاں کفر کا راج تھا۔ پھر مسلمان آئے اور آتے چلے گئے یہاں تک کہ ہندوستان کے بادشاہ بن گئے وہ دور ساری دنیا میں مسلمانوں کے عروج کا دور تھا۔ ہر براعظم پر مسلمانوں کا پرچم لہرا رہا تھا۔ پھر تاریخ نے کروٹ بدلی اور اللہ نے انگریزوں کو حکمرانی کا موقع دیا۔ مسلم سلطنت سمٹتی چلی گئی، انگریزی سامراج پاؤں پسارے چلا گیا۔ اسے ہم غلامی کے دور سے یاد کرتے ہیں۔ یہ سامراج ختم ہوا تو دنیا ایک نئے نظام سے متعارف ہوئی جسے ہم جمہوریت کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ نیا نظام انگریزی سامراج ہی کا نیا ایڈیشن تھا اس کے باوجود بیشتر ممالک نے قبول کر لیا۔ بڑی طاقتوں نے دنیا پر حکمرانی کے تمام استحصالی اختیارات اپنے پاس رکھے۔ اس کے لیے عالمی ادارے وجود میں لائے گئے، ترقی یافتہ، ترقی پذیر اور پسماندہ ممالک کی فہرستیں تیار کی گئیں، اس نئے سامراج نے کہیں جمہوریت بحالی کے نام پر تباہی مچائی تو کہیں اپنے مفادات کی خاطر شاہی نظام کی حفاظت کی۔

اس وقت ساری دنیا میں ایک بار کشمکش کا آغاز ہے۔ روس یوکرین کی جنگ، غزہ اور اسرائیل کی جنگ کے بہانے ایک بار پھر عالمی طاقتیں دست بگریباں ہیں لیکن شاید ابھی مسلمانوں کے عروج کا سفر شروع نہیں ہوا ہے اس لیے کہ موجودہ کشمکش کے بعد جن ممالک کو دنیا پر غلبہ و اقتدار حاصل ہوگا ان میں روس اور چین جیسی غیر اسلامی طاقتیں ہی ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مسلمانوں کے لیے مزید مشکلات پیدا ہوں۔ ہندوستان بھی ان ممالک میں شامل ہے جہاں آنے والے برسوں میں مسلمانوں کو مزید تکالیف سے گزرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ تکالیف کب تک جاری رہیں گی اس کا کوئی اندازہ نہیں۔ البتہ جس وقت مسلمان اپنے آپ کو اقتدار کے قابل بنالیں گے اللہ تعالیٰ اپنی سنت کے مطابق ان کو غلبہ عطا فرما دے گا۔

غلبہ و اقتدار کے لیے جن خصوصیات کی ضرورت ہے ان میں ایک خوبی اپنی ہمسایہ قوم کے مقابلہ میں اخلاقی برتری کا حصول ہے۔ کسی قوم کو صرف عددی اکثریت کی بنا پر اقتدار نہیں دیا جاتا اگر ایسا ہوتا تو مسلمان کبھی دنیا کے ایک بڑے حصہ پر حکمرانی نہ کرتے کیوں کہ ان کی تعداد ہمیشہ کم ہی رہی ہے۔ انگریز کبھی بر صغیر اور افریقہ پر حکومت نہ کرتے اس لیے کہ وہاں ان کا وجود تک نہ تھا۔ کسی قوم کا زوال اس وقت شروع ہوتا ہے جب وہ اخلاقی پستی میں گر جاتی ہے جب مسلمانوں کو زوال ہوا تو ان کے حکمران اخلاق کی انتہائی پستی میں چلے گئے تھے۔ ان کے تلواروں کے پیچھے ان کے اپنے ہی احباب آ گئے تھے وہ عدل کرنا بھول چکے تھے، وہ انسانیت کی خدمت کے بجائے عیاشیوں کے دلدادہ تھے، تحقیق کا دروازہ بند کر کے مسلکی اور فقہی مباحثوں میں ملوث تھے۔ ان کے مقابلہ پر انگریز علم و تحقیق کے نئے دروازے کھول رہے تھے آپس میں منظم تھے۔ اپنی سلطنت کے وفادار تھے، ممکنہ حد تک عدل کرتے تھے (الا یہ کہ خود ان کی ریاست کے مفادات کو خطرہ ہو۔ انسانوں کو سہولت پہنچانے کے لیے انھوں نے جو جدوجہد کی وہ قابل قدر ہے۔ آج جو ہم ریل، ہل، مشینیں، موٹر گاڑیاں دیکھ رہے ہیں انھیں کی مرہون منت ہیں یہ الگ بات ہے کہ آپ یہ کہہ کر خود کو تسلی دے لیں کہ انگریزوں نے مسلمانوں کے علمی ورثہ سے استفادہ کیا۔

اس گفتگو کا ماحصل یہ ہے کہ بھارت کے موجودہ حالات میں مسلمانوں کو کس طرح رہنا ہے انھیں اپنے مستقبل کو کس طرح محفوظ بنانا ہے اور نظام قدرت کے مطابق کس طرح اقتدار میں واپس آنا ہے اس کے لیے سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ کسی قسم کی اشتعال انگیزی، کسی قسم کی منفی سوچ کو جگہ دینے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ خود کو اپنی ہمسایہ قوم اور مقابل قوم سے اخلاقی میدان میں برتر ثابت کرنا ہے۔ آپ ہر میدان میں ان سے اچھا مظاہرہ کریں۔ آپ ان سے بہتر بن جائیں۔ اللہ آپ کو عروج عطا کر دے گا۔ ذرا آنکھیں بند کر کے اپنا جائزہ لیجیے اور ایمان داری سے سوچیے کیا خیر اور بھلائی کے کسی میدان میں ہم ان سے آگے ہیں جنھیں کافر، مشرک اور جہنمی کہتے ہماری زبانیں نہیں تھکتیں۔

یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ دنیا میں سب کچھ اقتدار کے ارد گرد گھومتا ہے۔ جس کے پاس لاٹھی ہے بھینس وہی لے جاتا ہے۔ طاقت کے حصول کا سبق مسلمانوں کو بھی دیا گیا تھا۔ ان کی کتاب میں صاف صاف کہا گیا تھا کہ "اور ان کے لیے جتنی قوت ہو سکے تیار رکھو اور جتنے گھوڑے باندھ سکو تاکہ اس تیاری کے ذریعے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو اور جو ان کے علاوہ ہیں انھیں ڈراؤ تم انھیں نہیں جانتے اور اللہ انھیں جانتا ہے اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔" (الانفال 60)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تو ہر طرح کی جنگ سے خود کو محفوظ رکھ سکتے تھے، نہ ان کو شعب ابی طالب میں محصور ہونا پڑتا، نہ طائف کے بازار میں لہولہان ہونا پڑتا، نہ اپنے پیارے وطن سے ہجرت کرنا ہوتی، نہ بدر و احد کے معرکے پیش آتے بلکہ آپ ہماری طرح صبر کر کے بیٹھے رہتے اور سارا الزام نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ پر رکھ دیتے کہ جب وہ چاہے گا ہو جائے گا۔ وہ بھی میدان بدر میں جانے کے بجائے صحابہؓ کو سورہ مزمل کے ورد کی تلقین فرما دیتے، جیسے کہ ہمارے ایک شیخ نے اچانک 21 جنوری کی شام اپنے ایک آڈیو پیغام میں فرمائی ہے لیکن آپؐ نے عملاً اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے جنگ کی، زخم کھائے، اپنوں کی شہادت دیکھی۔ کفار مکہ نے آپ کو بہت سے آفر دیے تھے مگر آپ نے سب کو ٹھوکر مار دی۔ آپ نے صاف صاف کہہ دیا کہ یا تو میرا لایا ہوا دین غالب ہوگا یا میں اسی راہ میں اپنی جان کھپا دوں گا۔ بالآخر ریاست مدینہ کی تشکیل اور فتح مکہ نیز کعبہ کو تمام بتوں سے پاک کرنے کے بعد آپؐ کو تکمیل دین کی بشارت دی گئی اور آپؐ نے حجۃ الوداع میں ابلاغ دین پر صحابہ کرامؓ سے گواہی حاصل کی۔ افسوس ہوتا ہے جب دین کے ٹھیکیداروں کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ سیاست و حکومت کا دین سے کوئی تعلق نہیں، آج باطل نے طاقت کے بل پر عظیم الشان مندر تعمیر کرا لیا اور حق کے علمبردار آج بھی حصول اقتدار کو گناہ تصور کرتے ہیں اور تسبیح و مناجات کی تلقین کرتے ہیں۔ خدا کے واسطے اپنی سوچ کو بدلیے۔ اقتدار کی جانب قدم بڑھائیے اپنے اندر وہ اوصاف پیدا کیجیے جو اقتدار کے لیے لازمی ہیں اور آپ کو جہاں اقتدار حاصل ہے وہاں عدل سے کام لیجیے۔ انسانیت کی خدمت کیجیے۔ دنیا کو کچھ دینے والے بن جائیے۔ دینے والوں کا مقام ہمیشہ اوپر رہتا ہے۔

9897565066

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں

اسپین کا ایک چرواہا خوابوں، شگون اور اشاروں کی مدد سے دفن کیے ہوئے خزانے کی تلاش میں شمالی افریقہ کے خطرناک جنگلوں کی خاک چھاننے کے بعد واپس اسی گرجا گھر کے کھنڈر میں خزانہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے جہاں سے اس نے اپنا سفر شروع کیا تھا۔ اس درمیان عشق و شوق کی منزلیں بھی آتی ہیں اور عبور ہوتی ہیں۔ یہ ایک ایسے ناول کی تفہیم ہے جس کی اب تک 14 کروڑ کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں یہ اعزاز دنیا کے کسی بھی دوسرے ناول کو آج تک نہیں ملا۔ اس ناول کا نام "الکمی یا کیمیا گر" ہے اور اس کا مصنف پاؤلو کویلہو ہے۔ اس ناول کا ترجمہ دنیا کی 80 زبانوں میں ہو چکا ہے۔ اس کا پیغام یہ ہے کہ مقصد کی دھن سے سب کچھ سہل ہو جاتا ہے اور لاحاصل خوابوں شرمندۂ تعبیر ہو جاتے ہیں۔ مثبت توانائی زندگی کو بدل ڈالتی ہے اور اہداف کے حصول کا جنون انسان کو دنیا کی ہر شئے سے بیگانہ کر دیتا ہے یہاں تک کہ کوشش کرنے والے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ بقول پاؤلو: "جب تم کوئی چیز حاصل کرنا چاہتے ہو تو پوری کائنات مددگار ہو جاتی ہے تاکہ تم اسے اپنے قبضے میں کر سکو"۔

ناول "کیمیا گر" کی کہانی کو اگر وزیر اعظم نریندر مودی پر منطبق کریں تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے سومناتھ مندر سے رام رتھ یاترا میں شامل ہوتے ہوئے ایک خواب دیکھا جو دو بار پورا ہوا اور اب تیسری بار اسے شرمندۂ تعبیر کرنے کی خاطر ایودھیا کے پھیرے لگا رہے ہیں۔ کائنات کی قوتیں الکیمیا کا ہیرو سینٹیاگو کی مانند ان کا ساتھ پوری طرح نہیں دے رہی ہیں اور کہیں نہ کہیں ان کا اعتماد بھی متزلزل ہے اس میں وہ یقین اور استحکام نظر نہیں آ رہا ہے جو پہلی دو مرتبہ نظر آیا تھا۔ پاؤلو کویلہو کا ہیرو نفرت اور کینہ پروری سے پاک محبت اور محنت کی بنیاد پر جدوجہد کرتا چلا جاتا ہے جبکہ مودی جی کا معاملہ اس سے متضاد ہے۔ کیونکہ ان کے راج میں کچھ ایسے واقعات کا تسلسل ہے جو ایک صاف شفاف حکومت کے قیام کے لئے مثبت نہیں کہے جا سکتے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ مودی جی اس کے لئے ذمہ دار ہیں لیکن یہ ضرور کہنا چاہیں گے کہ ان کے وزرا یا ان کے مشیران ان کے حق میں اتنے مخلص نہیں ہیں جتنا کہ ہونا چاہئیں۔ جبھی وہ ان چیزوں پر پوری طرح قابو پانے میں ناکام نہیں جو نہیں ہونا چاہئیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے دور حکومت میں ہندوستان میں ترقی کی بہت سی منزلیں بھی طے کی ہیں۔ چاہے وہ سائنس کا میدان ہو یا تکنیک کا۔ رام مندر کا مسئلہ ہو یا دفعہ 370 کا۔ مگر کچھ ایسا ضرور ہے کہ ایک طبقہ ان سے مطمئن نہیں ہے۔ جبکہ ان کا نعرہ سب کا ساتھ اور سب کا وکاس ہے۔ پھر کیوں ایک طبقہ مطمئن نہیں ہے۔ اس لئے ہر روز نت نئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مسلمانوں کو یہ شکایت ہے کہ برق گرتی ہے تو بے چارے مسلمانوں پر۔

دوسری طرف کچھ فیصلے سپریم کورٹ سے ایسے آئے جن سے کہیں نہ کہیں دھچکا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ بلقیس بانو پر حکومت کے خلاف فیصلہ آیا اور مجرمین کی اپیل بھی مسترد کر دی گئی۔ متھرا کے مندر معاملے میں الہ آباد ہائیکورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ نے مسترد کر دیا۔ اس طرح ہندوتوا نواز طاقتوں اور طبقوں کی خوشیوں پر پانی پھر جاتا ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ لوگ پھر سے نعرہ لگاتے کہ "یہ تو بس اک جھانکی ہے کاشی متھرا باقی ہے" عدالتِ عظمیٰ نے ایک دلیرانہ فیصلے سے ان کا دل توڑ دیا اور اس کے ساتھ ہی دل کے ارماں آنسوؤں میں بہہ گئے۔ ایودھیا کے گرما گرم ماحول میں سپریم کورٹ نے متھرا کی شری کرشن جنم بھومی-شاہی عیدگاہ مسجد تنازعہ پر اپنے دوٹوک فیصلے سے مودی جی کو نہ سہی لیکن ان کے ہمنواؤں کو ایک بڑا جھٹکا دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے مسجد کا معائنہ کرنے کی خاطر کمشنر (کورٹ کمشنر) کا تقرر معطل کر دیا۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے شاہی عیدگاہ مسجد کمیٹی کی طرف سے دائر خصوصی اجازت کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی۔ اپنے فیصلے میں سپریم کورٹ نے ہندو فریق کے دلائل پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ آپ کو واضح طور پر بتانا ہوگا کہ آپ کیا چاہتے ہیں؟ یعنی ان کی بات واضح اور روشن نہیں تھی۔ لیکن عدالت کے اس سوال کہ آپ چاہتے کیا ہیں کا جواب ہر انصاف پسند شہری جانتا ہے کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔

عدالتِ عظمیٰ کی جانب سے سرکار کو سب سے بڑا جھٹکا بلقیس بانو کیس میں لگا۔ سپریم کورٹ نے 8 جنوری 2024 کو مذکورہ مقدمہ میں 11 قصورواروں کو بری کرنے کے گجرات حکومت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا اور مجرموں کو دو ہفتوں کے اندر سرینڈر کرنے کے لیے کہہ دیا۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ یہ مدت 21 جنوری کو ختم ہوتی ہے یعنی 22 تاریخ کے ایک دن پہلے۔ اس فیصلے کے بعد پہلے تو گیارہ میں سے نو فرار یعنی نو دو گیارہ ہو گئے۔ انہوں نے سوچا ہوگا کہ ڈبل انجن سرکار ہے اس لیے ہمارا بال بیکا نہیں ہوگا لیکن اب وہ ڈر گئے ہیں۔ اس لیے 11 میں سے 3 مجرموں نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کر کے خود سپردگی کی مدت میں توسیع کا مطالبہ کیا۔ ان مجرموں نے ذاتی وجوہات کا ذکر کیا اور جیل جانے کے بجائے باہر رہنے کی مہلت مانگی جو رد ہو گئی۔ عام طور پر اس طرح کی درخواستوں کی سماعت فوراً نہیں ہوتی۔ لیکن ان مجرمین پر دوبارہ جیل جانے کی تلوار لٹک رہی تھی اس لیے انہوں نے خود جلدی مچائی اور نتیجہ الٹا نکل آیا۔ سپریم کورٹ نے فوراً سماعت کر کے بلقیس بانو کیس کے ۱۱ مجرمین کی خود سپردگی میں مہلت کی درخواست کو مسترد کر دیا اور کہا کہ مجرمین نے سرینڈر کرنے کیلئے وقت کی مانگ کرنے کے جو حوالے دیئے ہیں وہ بے بنیاد ہیں۔ مشیت نے اب یہ انتظام کر دیا کہ ایک طرف ایودھیا میں پران پرتشٹھا کی تیاری شباب پر تھی اور دوسری جانب بلقیس بانو کے مجرم جیل میں جمع ہو رہے تھے۔

رام مندر نے ہندوؤں کو بھی بانٹ دیا

اعظم شہاب

تمام اعتراضات اور سوالات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مودی جی نے بالآخر رام مندر کا افتتاح فرما ہی دیا۔ افتتاح کے اس پروگرام کو رام للا کی مورتی کا 'پران پرتشٹھا' بتایا گیا تاکہ اس پورے عمل کا ایک مذہبی جواز رہے۔ لیکن شنکراچاریوں، اپوزیشن پارٹیوں، ہندو مہاسبھا کے لوگوں اور بڑی تعداد میں عام ہندوؤں نے اس کا اعلانیہ بائیکاٹ کر کے یہ ثابت کر دیا کہ یہ بی جے پی کا خالص سیاسی پروگرام تھا۔ اس کا مقصد عام انتخابات میں ہندو ووٹ حاصل کرنا ہے اور یہ کہ اس کا ہندو دھرم سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ اس لیے قومی میڈیا پر اگر یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ رام مندر کے افتتاح سے پورا ملک خوش ہے، یا ہندو، مسلم، سکھ و عیسائی کسی کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے تو یہ سراسر جھوٹ ہے اور یہ جھوٹ بی جے پی کی پروپیگنڈہ مہم کا ہی ایک حصہ ہے۔ یہ پران پرتشٹھا صحیح تھی یا غلط، اس کے لیے مہورت ٹھیک تھا یا نہیں، رام للا کی پرانی مورتی کی جگہ نئی مورتی نصب کرنا کیا مناسب تھا؟ ادھورے مندر میں کسی مورتی میں 'پران' ڈالنے کا عمل ہندو ریتی رواج کے مطابق ہے یا خلاف؟ ان سوالات پر نہ صرف رام بھکت بلکہ عام ہندو بھی دو حصوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ کیونکہ یہ ایسے سوالات ہیں جن کا کوئی سائنٹفک جواب نہیں ہو سکتا۔ خاص طور سے شنکراچاریوں کے کسی اعتراض کا کوئی جواب نہ تو بی جے پی کے پاس ہے اور نہ ہی رام مندر ٹرسٹ کے پاس۔ کیونکہ وہ اسے نہ تو مذہبی ثابت کر سکتے ہیں اور نہ ہی کھل کر اس کے سیاسی ہونے کا اعتراف کر سکتے ہیں۔ اس لیے جن لوگوں کے نزدیک رام کا تعلق آستھا اور عقیدے سے ہے وہ ادھورے رام مندر کے افتتاح سے سخت ناراض ہیں اور جو عام انتخابات سے عین قبل اسے مودی جی یا بی جے پی کا ماسٹر اسٹروک سمجھ رہے ہیں وہ خوب خوش ہیں اور ان کی اسی خوشی کو میڈیا پورے ملک کی خوشی قرار دے رہا ہے۔

اس پورے عمل کو جن لوگوں کو سیاسی قرار دینے میں قباحت ہے، وہ اگر اس بات پر غور کر لیں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ جس مندر کے لیے پورے ملک میں تحریک چلائی گئی، بڑے بڑے ہندو سادھو سنت جس کے لیے برسوں تک لڑتے رہے، جس کی تعمیر کے لیے پورے ملک سے چندے وصول کیے گئے، اس مندر کے 'گربھ گرہ' میں پوجا کرنے کے لیے جو خاص 5 لوگ گئے، وہ ایک ہی پارٹی کے کیوں ہیں؟ یا وہ اگر یہ سوچ لیں کہ آخر کیا وجہ رہی کہ بغیر گنبد کے مندر میں پران پرتشٹھا کر دی گئی جبکہ ہندو رواج کے مطابق گنبد کی حیثیت اس مندر کے جسم کی سی ہوتی ہے؟ یا پران پرتشٹھا پروگرام کے دوران مودی جی کے جلسہ عام پر ہی غور کر لیں تو وہ اس کے خالص سیاسی ہونے کی گواہی دینے لگیں گے۔ لیکن چونکہ بی جے پی کا ایک وصف یہ بھی ہے کہ وہ جاگتی آنکھوں سے کاجل چرا لیتی ہے، اس لیے کھلی آنکھوں سے یہ دیکھتے ہوئے بھی کہ بی جے پی اس کے ذریعے عام انتخابات کا منظر نامہ تیار کرنا چاہتی ہے، زعفرانیت کے بہت سے دشمن بھی بھجن کیرتن کرتے ہوئے نظر آئے۔

اب چونکہ مندر کا افتتاح ہو چکا ہے، مودی جی کی حیثیت رام مندر کے معمار کے طور پر بنائی جا چکی ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اب آگے کیا ہوگا۔ تو اس کا جواب افتتاح کے اس پورے عمل سے پیدا ہونے والے منظر نامے سے سامنے آ جاتا ہے کہ اب ان چاروں شنکراچاریوں کو منانے یا جو نہ مانے اسے اس کی جگہ سے ہٹانے کی کوشش کی جائے گی جنہوں نے اس پران پرتشٹھا کو دھرم کے خلاف بتاتے ہوئے شریک ہونے سے انکار کر دیا۔ اس کے لیے بہت ممکن ہے کہ مراعات وغیرہ کے دروازے بھی ان پر کھولے جائیں۔ لیکن ان شنکراچاریوں میں جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی بھی ہیں جنہوں نے کھل کر اور سب سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ اس پورے عمل کی مخالفت کی۔ انہوں نے رام للا کی پرانی مورتی اور کاشی کوریڈور کی تعمیر کے دوران قدیم مورتیوں و مندروں کے انہدام پر بھی سوال کھڑا کیا تھا۔ انہیں ان کے عہدے سے ہٹانے کی کوشش شروع ہو جائے گی۔ کیونکہ اگر یہ اپنے عہدے پر برقرار رہے تو عین ممکن ہے کہ عام انتخابات کے دوران جب بی جے پی رام مندر کو کیش کرنے کی مہم چلائے گی تو یہ اس کی مخالفت کریں۔ شنکراچاریہ اویمکتیشورانند کو ان کے عہدے سے ہٹانے کے آثار ابھی سے نظر بھی آنے لگے ہیں۔ ہوا یوں ہے کہ مندر کے افتتاح کے پروگرام میں دیگر پیٹھ کے شنکراچاریوں کو تو ضرور بلایا گیا لیکن جیوتش پیٹھ کے اویمکتیشورانند کو نہیں بلایا گیا۔ ان کو بلانا تو دور ان کو ادھو ٹھاکرے کی مانند اسپیڈ پوسٹ سے دعوت نامہ تک نہیں بھیجا گیا۔ لیکن ان کی جگہ پر ان کے ہی پیٹھ سے ایک دیگر سنت واسو دیوانند کو ضرور بلایا گیا۔ یہ واسو دیوانند وہ شخص ہیں جنہوں نے اویمکتیشورانند کے گرو سوامی سوروپانند سرسوتی کو ان کے عہدے سے ہٹانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا تھا۔ نچلی عدالت سے لے کر سپریم کورٹ تک گئے اور آخر میں ہار گئے۔ وہ خود جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ بننا چاہتے تھے۔ ستمبر 2016 میں مقدمہ ہارنے کے بعد ان کا جیوتش پیٹھ کا شنکراچاریہ بننے کا دعویٰ ختم ہو گیا، لیکن رام مندر کے افتتاح کے پروگرام میں ان صاحب کو جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ کے طور پر بلایا گیا۔

بی جے پی نے رام مندر کو ووٹ بینک کے لیے استعمال کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے لیکن ابھی سے جو آثار پیدا ہو گئے ہیں وہ اس بات کا واضح اشارہ دے رہے ہیں کہ یہ ہندوؤں کو ہی سیاسی طور پر تقسیم کرنے کا ایک ذریعہ بن جائے گا۔ کیا یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ مودی جی جس وقت ایودھیا میں پران پرتشٹھا کے پروگرام میں شریک تھے، اس دوران ان کے اس عمل کی مخالفت کرنے والوں کو دیگر مندروں میں جانے تک سے روک دیا گیا؟ راہل گاندھی بھارت جوڑو یاترا کی قیادت کرتے ہوئے فی الوقت آسام میں ہیں، جنہیں ناگاؤں ضلع میں واقع ویشنوسنت شنکر دیو کے مٹھ میں جانے سے روک دیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ روکنے والے افسران نے ان سے یہ بھی کہہ دیا کہ آپ 3 بجے کے بعد مندر میں جا سکتے ہیں۔ بی جے پی اگر یہ سمجھتی ہے کہ اس کی اس طرح کی دھاندلیوں سے ملک کی عوام آنکھیں موند لے گی تو یہ اس کی بھول ہی ہو سکتی ہے۔ اس لیے بی جے پی اگر شنکراچاریوں کو منانے یا ہٹانے میں کامیاب بھی ہو گئی تو بھلا ان عام ہندوؤں کی مخالفت کا وہ کس طرح جواب دے گی جن کے اعلانیہ اعتراضات اور سوالات سے سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم بھرے پڑے ہیں۔ اس لیے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ رام مندر کا یہ افتتاح بی جے پی کے لیے ایک ایسا ٹرننگ پوائنٹ بننے والا ہے جو اس کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ ☆☆☆

(یہ مضمون نگار کی اپنی رائے ہے، اس سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں)

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے
ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی-وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

خشک موسم کیلئے بالوں اور چہرے سے پیروں تک کیلئے قیمتی نسخے

رات کو سوتے وقت چہرے پر نیم گرم دودھ یا دودھ کی بالائی کا مساج کریں اور صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھولیں، خنک ہوا کے جھونکے اس بات کی نوید ہیں کہ میوے کھانے، گرم کپڑے پہننے اور اپنی نرم و نازک جلد کی حفاظت کرنے کا موسم ہے، سرد اور خشک موسم ہماری جلد کے لیے بہت سے مسائل لے کر آتا ہے، بہتر ہے کہ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے تیاری کر لیں

شاہدہ ریحانہ

خنک ہوا کے جھونکے اس بات کی نوید ہیں کہ میوے کھانے، گرم کپڑے پہننے اور اپنی نرم و نازک جلد کی حفاظت کرنے کا موسم آرہا ہے۔ یہ سرد اور خشک موسم ہماری جلد کے لیے بہت سے مسائل لے کر آتا ہے، بہتر ہے کہ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے تیاری کر لیں۔

ایک عدد لیموں کے چھلکے پیس لیں، اس میں آدھی پیالی مکئی کا آٹا اور پسے ہوئے بادام ملائیں اور پورے موسم سرما میں نہاتے ہوئے اس میں ناریل یا زیتون کا تیل ملا کر مالش کریں گی تو آپ کی جلد نرم و ملائم رہے گی۔ اس نسخے کے ذریعے آپ کالی پڑ جانے والی کہنیوں کو بھی صاف کر سکتی ہیں۔

☆...... موسم سرما میں جلد کو موئسچرائز کرنے کے لیے سن فلاور آئل کا استعمال کریں اس میں وٹامن اے اور ای بہت زیادہ ہوتا ہے۔

☆...... موسم سرما میں ہفتے میں ایک بار نمک چینی اور تیل کے ساتھ پورے جسم کا مساج کرنا بھی جلد کے لیے بے حد مفید ہوتا ہے۔

☆...... ہلدی، بیسن، آٹے کی بھوسی اور دہی میں چند قطرے عرق گلاب میں ملا کے پورے جسم کا مساج کرنے سے بھی جلد خشکی سے محفوظ رہتی ہے۔

☆...... چند دانے بادام، ایک اخروٹ اور چند دانے مونگ پھلی پیس کر اس میں دو چمچے دودھ کی بالائی، دو چمچے کھیرے کا رس ایک چمچا شہد اور دو چمچے عرق گلاب ملا کر کریم بنا لیں اور نہانے سے قبل استعمال کریں۔

چہرے کے لیے

سردیوں میں سب سے زیادہ چہرے کی جلد متاثر ہوتی ہے، مہنگی کریموں اور لوشنز کے بجائے، ہم دیسی نسخوں کے ذریعے بھی ان مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔

☆...... رات کو سوتے وقت چہرے پر نیم گرم دودھ یا دودھ کی بالائی کا مساج کریں اور صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھولیں۔

☆...... پسی ہوئی ہلدی کو تھوڑی سی دہی میں ملا کر کریم کی طرح لگائیں اور ایک گھنٹے کے بعد چہرہ دھولیں۔

☆...... خشک موسم میں چہرہ دھونے کے لیے بیسن کا استعمال کریں۔

☆ مولی کے پتوں کو پیس کر ہفتے میں ایک بار چہرے پر لگایا جائے تو موسم سرما کے مسائل سے بچا جاسکتا ہے۔

☆...... کچے آلو کا گودا بنا لیں اور اس میں دودھ شامل کر کے چہرے کا مساج کریں، اس سے چہرے کے داغ دھبے دور ہوجائیں گے۔

☆...... میتھی دانہ پیس کر اس میں گلیسرین ملا کے چہرے پر لگانے سے جلد پررونق ہوجائے گی۔

☆...... چہرے پر داغ دھبے ہوں تو پالک کا رس نکال کر چہرے پر لگائیں یا پھر پیاز کا رس بھی چہرے کے داغوں پر ملنے سے داغ ختم ہوجاتے ہیں۔

☆...... موسم سرما میں فیشل، مساج اور ماسک کے استعمال سے چہرے کو خوب صورت رکھا جا سکتا ہے۔ شہد اور انڈے کی سفیدی کا ماسک اس ضمن میں بہترین ہے۔ فیشل کے لیے ناریل، زیتون اور بادام کا تیل ملا کے مساج کریں۔

☆...... اگر چہرے پر مہاسے ہوں تو جائفل کو دودھ میں تھوڑا سا گھس کر لگائیں، افاقہ ہوگا۔ اس کے ساتھ کچا دودھ روئی کے پھائے کی مدد سے روزانہ کیل مہاسوں پر لگانا بھی مفید ہوگا۔ آٹے کی بھوسی کو دودھ میں ملا کے اس کی ملغی بنالیں اور چہرے پر روزانہ اس کا لیپ کریں اور آدھے گھنٹے بعد چہرہ نیم گرم پانی سے دھولیں۔

☆...... تھوڑی سی پسی ہوئی گندھک کو دودھ میں ملا کر اس کی مرہم سی بنالیں اور اسے کیل مہاسوں پر لگالیں اور دو گھنٹے بعد چہرہ دھولیں، ان میں سے کسی ایک نسخے پر عمل کرنا مفید ثابت ہوگا۔

☆...... دن میں دو تین بار تولیے کو نیم گرم پانی میں بھگو کر نچوڑیں اور چہرے پر لگائیں، 10 سے 15 منٹ ایسا کریں۔ چہرے پر خشکی رہے گی نہ کیل مہاسے اور داغ۔

☆...... ایک سیب کدوکش کر کے اس کا گودا چہرے پر لگالیں اور کم از کم آدھے گھنٹے کے لیے سیدھی لیٹ جائیں۔ ہفتے میں ایک بار یہ عمل کرنے سے چہرہ کھلا کھلا نظر آئے گا۔

☆...... ہفتے میں ایک بار کھیرے کو پیس کر چہرے پر لگانے سے بھی چھائیاں دور ہوجاتی ہیں۔

☆...... اگر دانوں کی وجہ سے چہرے پر ان کے گہرے نشان پڑ جائیں تو برف کے پانی میں عرق گلاب ملا کے چہرے پر لگائیں روزانہ دن میں تین چار بار یہ عمل کریں۔

گردن کے لیے

جسم کا مساج کرتے وقت بھی ہم اکثر گردن کو نظر انداز کر دیتے ہیں جس سے گردن کی جلد کو کسی قسم کا موئسچرائزر نہیں ملتا اور اس کی جلد سے خشکی جھلکنے لگتی ہے۔ دہی میں ہم وزن بیسن ملا کر گردن پر اس کا لیپ کریں۔ خشک ہونے پر دھولیں۔ ہفتے میں ایک مرتبہ گردن پر کلینزنگ ملک لگا کر صفائی کریں، لیموں کے رس اور گلیسرین ملا کر روزانہ رات کو گردن پر لگالیں اور صبح کو ایک تولیا گرم پانی میں بھگو کر گردن پر ملیں۔ کبھی کبھار بلیچ کریم سے گردن کی صفائی کرنا بھی ٹھیک رہے گا۔

☆...... تازہ لیموں کے چھلکے دن میں دو بار گردن پر ملیں، کچھ دیر بعد سرسوں کے تیل کی مالش کریں، پھر اسے گیلے تولیے سے صاف کر دیں۔

☆...... گھی میں تھوڑا سا نمک ملا کر گردن کی مالش کریں، پھر گیلے تولیے سے صاف کر لیں، اس طرح گردن کی جلد نرم اور صاف رہے گی۔

بھنوؤں اور پلکوں کی خشکی دور کرنے کے لیے سوتے وقت روغن زیتون لگائیں یا نیم گرم دودھ میں فلالین کے کپڑے کو بھگو کر آنکھوں پر رکھ لیں، جب اس کی حرارت ختم ہوجائے تو نیم گرم پانی سے دھولیں۔

ہونٹوں کی دل کشی کے لیے

☆...... روزانہ سونے سے پہلے ہونٹوں پر دودھ کی بالائی لگائیں۔

☆...... چٹکی بھر پسی ہوئی پھٹکری ایک چمچا عرق گلاب، چند قطرے لیموں کے رس میں ملا کر روزانہ رات سوتے وقت لگائیں، اس سے ہونٹوں کی سیاہی دور ہو جائے گی۔

☆...... پھٹے ہوئے ہونٹوں پر گائے کا کچا دودھ دن میں تین، چار مرتبہ دس منٹ کے لیے لگائیں۔

☆...... ٹماٹر کاٹ کر ہونٹوں پر ملنے سے نرمی ملنے کے ساتھ ساتھ ہونٹ بھی گلابی ہوجاتے ہیں۔

☆...... گلاب کی پتیوں کو دودھ میں پیس کر فریج میں رکھ لیں اور روزانہ رات کو ہونٹوں پر ملیں۔

☆...... زیتون کے تیل میں لیموں کا رس ملا کر ہونٹوں پر لگائیں۔

☆...... ہونٹوں کو نم رکھنے کے لیے بار بار کولڈ کریم یا چپ اسٹک یا لپ بام لگائیں۔

آنکھوں کی حفاظت

دھوپ اور سردی سے آنکھوں کو محفوظ رکھنے کے لیے چشمے کا استعمال کیجیے، کھیرے کے قتلے یا استعمال شدہ ٹی بیگس ٹھنڈے کر کے آنکھوں پر چند منٹوں کے لیے رکھنا بے حد فائدہ دیتا ہے۔

ہاتھوں کا تحفظ

سردیوں میں گھر کے کام کاج کرنے اور خاص طور پر برتن وغیرہ مانجھنے سے ہاتھ خراب ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے آپ روغن بادام، دو چمچے شہد، دو چمچے روغن زیتون، دو چمچے اچھی طرح ملا لیں اور رات سوتے وقت ہاتھوں اور ناخنوں پر ملیں، پھر دستانے پہن کر سو جائیں صبح نیم گرم پانی سے ہاتھ دھولیں، اس سے آپ کے ہاتھ نرم و ملائم رہیں گے۔

☆...... سردی سے ہاتھوں پر پڑنے والی سلوٹوں کو دور کرنے کے لیے عرق گلاب تقریباً آدھا پاؤ روغن بادام 15 گرام پھٹکری اور چار انڈوں کی سفیدی ایک پتیلی میں ملا کر دھیمی آنچ پر پکائیں تھوڑی گاڑھی ہوجائے تو چولھے سے اتار لیں اور بوتل میں بھر کر رکھ لیں، حسب ضرورت استعمال کریں۔ یہ پورے موسم سرما ہاتھوں کے لیے کافی ہوگی۔

☆ ہاتھوں کی نرمی کے لیے دہی میں لیموں کا رس لگا کر مساج کریں۔

☆...... پکے ہوئے ٹماٹروں کا گودا، لیموں کا رس اور چند قطرے گلیسرین ملا کر ہاتھوں پر لگائیں ہاتھ نرم و ملائم ہو جائیں گے۔

☆...... اکثر سردیوں میں ہاتھ اور چہرے کی جلد پھٹ جاتی ہے۔ اس کے لیے ناریل کے تیل میں موم ملا کر رات کو سونے سے پہلے ہاتھوں کا مساج کریں۔ صبح ہلکے گرم پانی سے دھولیں۔

☆...... سردیوں میں اکثر گرم سرد پانی میں ہاتھ ڈالنے سے ہاتھوں کی جلد پھٹ جاتی ہے۔ برتن وغیرہ دھونے سے جلد متاثر ہوتی ہے، لہٰذا رات کو سوتے وقت روزانہ دودھ کی بالائی کی مالش کریں یا نیم گرم دودھ سونے سے پہلے ہاتھوں پر مل لیں۔

دیگر نسخوں میں انڈا اور پسی ہوئی پھٹکری ملا کے ہاتھوں پر لگانا خاصا مفید ہے۔ اس کے علاوہ دودھ میں عرق گلاب ملا کر بھی ہاتھوں پر مالش کی جاسکتی ہے۔ زیتون کے تیل میں لیموں کا رس ملا کر یا سرسوں کے تیل میں سرکہ ملا کر بھی ہاتھوں پر ملا جاسکتا ہے۔

پیر خشک نہ ہوں

ہاتھوں کی انگلیوں پر بادام، ناریل یا زیتون کا تیل لگا کر ٹخنے سے ایڑی کی طرف مالش کریں، پھر پیروں کی انگلیوں کی طرف جائیں۔ اس طرح روزانہ رات سونے سے قبل 10 منٹ تک مساج کرنا مفید ہوگا۔

☆...... اگر آپ کے پیر سخت اور کھردرے ہیں، تو آدھا چمچا نمک اور آدھا چمچا ناریل کا تیل نیم گرم پانی میں ملا کر اس میں پاؤں بھگوئیں اور جھانویں سے رگڑ کر صاف کریں۔ دس منٹ بعد پیر خشک کر کے پیٹرولیم جیلی لگائیں اور موزے پہن لیں۔ اس طرح چند دنوں میں ہی آپ کے پیر نرم و ملائم ہوجائیں گے۔

☆...... پیروں کو سبک اور ملائم رکھنے کے لیے پیروں کے مردہ خلیے ختم کرنا ضروری ہیں۔ اس کے لیے ایڑیوں، انگوٹھے، انگلیوں، ٹخنے اور تلوے پر سرکے اور روغن لگائیں، پھر نیم گرم پانی سے دھو کر پیٹرولیم جیلی لگا کر کچھ دیر کے لیے موزے پہن لیں۔

☆...... پھٹی ہوئی ایڑیوں پر بچے ہوئے صابن کے ٹکڑے گلیسرین میں ملا کے لگائیں۔ دو تین بار کے استعمال کے بعد واضح فرق نظر آئے گا۔

☆...... سردیوں میں رات کو پاؤں میں ویسلین لگا کر سونے سے بھی پاؤں کی جلد شگفتہ رہتی ہے۔

اگر بالوں میں خشکی ہے...

یوں تو بالوں کی خشکی کا کوئی موسم نہیں، مگر موسم سرما میں بالوں سے خشکی سے نجات کا ذریعہ بالوں میں نیم گرم تیل کی مالش ہے۔ نہانے سے ایک گھنٹے قبل بالوں میں نیم گرم تیل لگا کر 10 منٹ مالش کریں۔

☆...... خشکی سے نجات کے لیے ہفتے میں ایک بار دہی اور انڈہ ملا کے بالوں کی جڑوں اور سروں پر لگائیں اور دو گھنٹے بعد سر دھولیں۔

☆...... ہفتے میں ایک بار سرکہ اور لیموں کا رس یک ساں مقدار میں لے کر بالوں کی جڑوں میں شیمپو کی طرح لگائیں۔ 15 منٹ بعد سر دھولیں، خشکی کے خاتمے میں مفید رہے گا۔

☆...... سردیوں کے موسم میں اگر آپ بالوں کی چوٹی بنا کر رکھیں گی تو بال زیادہ صحت مند رہیں گے۔

☆...... سردیوں میں بالوں کو ہفتے میں کم از کم دو بار دھوئیں اور دو بار گرم تولیے سے بالوں کو آدھے گھنٹے لپیٹ کر رکھیں، تو بالوں میں خشکی نہیں ہوگی۔

☆...... بالوں کو ہفتے میں ایک بار مہندی کے پتوں سے دھوئیں، اور ایک بار بالوں میں خالص ہربل کا تیل ضرور لگائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر مہینے بالوں کی نوکیں ضرور تراشیں، اس سے بالوں کی نشو و نما اچھی ہوتی ہے۔

☆...... کبھی کبھی تھوڑا سا سرکہ پانی میں ملا کر اس سے سر دھوئیں تو یہ بالوں کی صحت کے لیے بے حد مفید ہوگا۔

سردیوں میں جلد کو خشکی سے بچانے کے آسان طریقے

سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی ہوا میں نمی کا تناسب کم ہوجاتا ہے جس کا اثر ہماری جلد پر پڑتا ہے اور جلد کھردری اور خشک ہونے کے ساتھ پھٹنے لگتی ہے، ماہرین کے مطابق سرد موسم میں جلد کی حفاظت پر

تھوڑی سی توجہ دے کر اس کی خوبصورتی اور نکھار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین امراض جلد کے مطابق زیادہ دیر تک گرم پانی سے نہانا بھی خشکی کا باعث بنتا ہے اس لئے سرد موسم میں غسل کرتے وقت اس بات کا دھیان رکھئے کہ پانی نیم گرم ہو اور غسل کا دورانیہ بھی 10 منٹ سے زیادہ نہ ہو۔ اس کے علاوہ جلد کی حفاظت کے لئے نہانے سے پہلے پانی میں بے بی آئل یا کوئی اور تیل لے کر اس کے چند قطرے پانی میں ڈال لیں اور سرسوں یا کھوپرے کے تیل سے جسم پر مالش کریں، یہ طریقہ جلد کو شاداب رکھنے میں انتہائی معاون ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ نہانے کے بعد بدن اچھی طرح خشک کرلیں اور کسی اچھے سے باڈی لوشن سے مساج کریں۔ روزانہ رات سونے سے قبل منہ دھو کر اچھی سی کولڈ کریم لگانا بھی فائدہ مند ہے۔ سردیوں میں صابن کا استعمال کم کرنا چاہئے کیونکہ اس سے جلد کی قدرتی نمی میں کمی ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ صابن کو جسم پر زیادہ رگڑنے سے بھی پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ اس طرح جلد پھٹنے اور متاثر ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں، ماہرین کے مطابق چہرے کی صفائی کے لئے بیسن کا لیپ بہترین طریقہ ہے جس سے چہرہ چکنائی سے پاک اور فریش ہوجاتا ہے۔ اگر کسی شخص کی جلد قدرتی طور پر خشک ہو تو اس کے لئے صابن سے پاک موئسچرائزر کلینزر کا استعمال بھی فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

جن لوگوں کی جلد نازک ہوتی ہے سردیوں کے موسم میں ان کے ہاتھوں کی جلد بہت اترتی ہے۔ اس کے لئے ایک گلاس گلاب کے عرق میں دو چمچے گلیسرین ایک بڑے لیموں کا رس ملا کر کسی بوتل میں محفوظ کرلیں رات کو سوتے وقت مساج کریں اور صبح دھولیں اور کوئی اچھا سا لوشن لگائیں۔ سردیوں میں جلد کو تر و تازہ اور شاداب رکھنے کے لیے رات کو سوتے وقت معیاری کولڈ کریم اور موئسچرائزر کا استعمال کرنے سے جلد میں ضروری نمی برقرار رہتی ہے اور یہ طریقہ سرد موسم کے اثرات سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ ماہرین کے مطابق سردیوں میں پانی کا زیادہ جب کہ گرم مشروبات کا استعمال کم کردینا چاہئے، کیوں کہ یہ جسم سے پانی کے اخراج کا باعث بنتے ہیں۔ ماہرین صحت کے مطابق سرد موسم میں جلد کو تر و تازہ رکھنے کے لیے زیادہ پانی پینا چاہیے۔ سردیوں میں مالٹے، سنگترے، گاجر، مولی اور دیگر موسمی پھلوں سے بھی جسم میں پانی کی کمی پوری کی جاسکتی ہے اور پانی سے ہم اپنی جلد کے لیے ضروری نمی حاصل کرسکتے ہیں۔ اس طرح جلد کی شادابی برقرار رہتی ہے اور جلد موسم کے اثرات سے محفوظ رہتی ہے۔

خبردار! خشکی میں ہونٹوں پر لگانے والی کریم سے جلن بھی ہوسکتی ہے

امریکن اکیڈمی آف ڈرماٹولوجی نے خبردار کیا ہے کہ سرد خشک موسم میں ہونٹوں کو نرم اور نم رکھنے والی

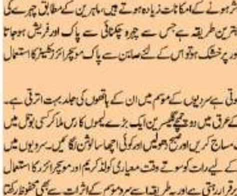

کریموں (لپ بام وغیرہ) سے جلن بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ اگرچہ اس طرح کی کریمیں، پیٹرولیم جیلی، لپ بام اور چیپ اسٹک لگانے سے ہونٹوں کی قدرتی نمی محفوظ رہتی ہے اور ہونٹ موسمی اثرات سے محفوظ بھی رہتے ہیں لیکن کچھ لوگوں کو ہونٹوں میں جلن اور چبھن کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔ ماہرین نے ان کریموں وغیرہ میں شامل ایسے تین اجزا کی بطور خاص نشاندہی کی ہے جو ہونٹوں میں جلن پیدا کرسکتے ہیں۔ مصنوعی خوشبو: لپ بام اور چیپ اسٹک میں خوشبو کی غرض سے کچھ مصنوعی مرکبات بھی شامل کردیے جاتے ہیں مگر کچھ لوگوں کو ان سے الرجی بھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی مرکبات کی ایک قسم "سنامیٹس" کہلاتی ہے جو دار چینی سے تعلق رکھتے ہیں اور جنہیں اپنی خوشبو اور دھوپ سے بچانے والی خصوصیات کی بنا پر شامل کیا جاتا ہے لیکن مختلف سائنسی مطالعات سے ثابت ہوا ہے کہ ہونٹوں میں جلن پیدا کرنے کے معاملے میں ان ہی سنامیٹس کا سب سے زیادہ ہاتھ ہوتا ہے۔ فینول یا مینتھول: فوری ٹھنڈک اور پودینے جیسی خوشبو کا احساس پیدا کرنے والے ان مرکبات سے حاصل ہونے والا سکون صرف وقتی ہوتا ہے۔ امریکن اکیڈمی آف ڈرمیٹولوجی نے خبردار کیا ہے کہ ایسی لپ بام چیپ اسٹک استعمال نہ کی جائے جس میں فینول یا مینتھول شامل ہوں کیونکہ ان سے صرف جلن ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ انہیں مسلسل استعمال کرنے کے نتیجے میں ہونٹ زیادہ حساس بھی ہوسکتے ہیں اور دوسری چیزوں سے زیادہ جلدی متاثر بھی ہوسکتے ہیں۔ وٹامن ای: اگرچہ اس کے بارے میں ماہرین متضاد آراء کا شکار ہیں کیونکہ وٹامن ای کے استعمال پر طویل عرصے تک کیے گئے ایک مطالعے میں اس سے ہونٹوں پر الرجی کے واقعات بہت کم دیکھنے میں آئے لیکن پھر بھی امریکن اکیڈمی آف ڈرمیٹولوجی کا کہنا ہے کہ ایسی تمام کریمیں یا لپ بام چیپ اسٹک استعمال کرنے میں احتیاط برتنی چاہیے جن میں مصنوعی ذرائع سے حاصل کردہ وٹامن ای شامل ہو۔ ان کے برعکس شہد کی مکھی کے چھتے سے حاصل کیا گیا موم بہتر ہے کیونکہ اس میں ایسی کوئی چیز نہیں ہوتی جو ہونٹوں میں جلن چبھن یا الرجی کا باعث بنے۔

خالی بوتلوں سے گھر کا حسن بڑھانے کے کچھ گر

منیرہ عادل

خواتین کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ گھر کی آرائش کو نئے سے نیا انداز دیں۔ گھر کی آرائش میں نئے رنگ و انداز کا اضافہ دیکھنے والوں کو بھی بھلا لگتا ہے، لیکن آرائش کے یہ انداز اگر بنا کسی اضافی خرچے کے ہوں اور گھر میں موجود بے کار اشیا کو استعمال میں لایا جائے تو خاتون خانہ کے سلیقے کا بھی پتا چلتا ہے۔ گھر میں موجود خالی اور فالتو بوتلیں گھر کی آرائش میں اضافے کے ساتھ مختلف اشیا رکھنے کے کام بھی آسکتی ہیں۔

اس ضمن میں شیشے کی برنی اور بوتلیں دونوں کو مختلف انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جار کو اچھی طرح دھو کر دھوپ میں سکھا لیں یا کپڑے سے اچھی طرح خشک کرلیں۔ شیشے کی برنی میں پودے یا بیلیں بہ آسانی اگائی جاسکتی ہیں۔ پانی بھر کر ان میں منی پلانٹ بھی اگا سکتے ہیں۔

راہ داری میں یا گھر کے داخلی دروازے کے قریب میز پر خوب صورت شوپیس کا اضافہ کرنا ہو تو شیشے کی بوتل میں سیپیاں، سنگ مرمر، موتی، ریت وغیرہ کو خوب صورتی سے شامل کریں کہ ایک عام سی بوتل کسی آرٹسٹ کے فن کا نمونہ محسوس ہو۔ اس کو تار سے باندھ کر برآمدے یا لان میں درختوں کے قریب یا گھر کے کسی گوشے میں لٹکایا بھی جاسکتا ہے۔ شیشے کی خالی بوتلوں پر گلاس پینٹنگ سے خوب صورت ڈیزائن بنا کر اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اس میں موم بتی رکھی جاسکتی ہے۔ شیشے کی بوتل موم بتی کو ہوا سے بچاتی ہیں اور بجھنے سے محفوظ رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ گلاس پینٹنگ سے خوب صورت بنائی گئی ان بوتلوں میں بسکٹ، نمکو، سونف وغیرہ بھی رکھی جاسکتی ہے۔ اس کو کھانے کی میز پر رکھیں یا مہمانوں کے سامنے پیش کریں ہر لحاظ سے مفید ہے۔

خوب صورتی سی بوتل پر موتیوں کا کام یا کمرا بنا کر ایک خوب صورت شوپیس کی شکل دی جاسکتی ہے۔ اسی طرح کپڑا یا کاغذ چپکا کر بھی اس کو سنگھار میز یا لکھنے کی میز پر رکھا جاسکتا ہے۔ اس میں مختلف میک اپ کے برش، کنگھیاں یا پنسل، پین، اسکیل، مارکر وغیرہ رکھے جاسکتے ہیں۔

مختلف رنگوں اور مختلف سائز کی بوتلوں کو باہم جوڑ کر بھی مختلف اشیا یا آرائش کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ البتہ اس کے لیے موٹے دستانے پہن کر احتیاط سے کام کرنا لازمی ہے۔

شیشے کی خوب صورت بوتل میں کوئی تحفہ رکھ کر بوتل پر گلاس پینٹنگ میں استعمال ہونے والی لیڈ (Lead) سے یا مارکر سے پیغام لکھ کر تحفے میں بھی دیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ان بوتلوں میں جام، جیلی، چٹنی اچار یا بسکٹ، ختائی وغیرہ ڈال کر بوتل کے ڈھکن پر کپڑا چپکا کر اطراف میں ربن کا بو بنا کر چپکا دیں۔

اپنے ہاتھ کی بنی ان اشیا کو اپنے پیاروں کو تحفے میں دے سکتی ہیں۔ بوتل پر کوئی پیارا سا پیغام یا جس کو دے رہی ہیں، اس کا نام لکھ دیں یقیناً یہ تھوڑی سی محنت محبتوں کے رشتوں کو مزید مضبوط و پائیدار کرنے کا سبب بنے گی اور دیکھنے والے خاتون خانہ کے سلیقے کی داد دیے بنا نہیں رہ سکیں گے۔

کولڈ ڈرنک کی خالی پلاسٹک کی بوتل کا نچلا حصہ کاٹ کر کناروں پر ربن یا بیل گلو کی مدد سے چپکا دیں، پھر ربن کا بو بنا کر چپکا دیں۔ اس پر موتی یا ربن کے بنے ہوئے پھول چپکا دیں۔ یہ سنگھار میز پر خوب صورت اضافہ ثابت ہوگا۔ اس میں پنسلوں اور پینٹنگ کے برش رکھے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں بالوں کے کلپ اور پونیاں وغیرہ رکھے جاسکتے ہیں۔ منرل واٹر کی بڑی بوتلوں کو بھی درمیان سے اس طرح کاٹیں کہ اوپری حصہ علیحدہ ہو جائے۔ نچلے حصے میں کھاد ڈال کر اس میں پودے اگائے جاسکتے ہیں۔ یہ کچن گارڈن میں بھی بے حد کارآمد اضافہ ثابت ہوگا۔

☆☆☆

خوبصورتی کے جدید انداز

آج کی تیز رفتار زندگی کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کے لیے عورت کو روزانہ کتنے ہی چیلنجوں سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے لیکن جب مشکلات ہوتی ہیں تو ان کا حل بھی نکال لیا جاتا ہے

خواتین کے لیے مصروفیت کے باوجود خوبصورت دکھنے کا شوق کبھی ماند نہیں پڑتا۔ اب خواتین کے لیے مصروفیات کے ساتھ ساتھ خوبصورت اور تر و تازہ دلکش دکھنا کچھ مشکل نہیں رہا۔ چونکہ سائنس نے اتنی تیزی سے ترقی کر کے عورتوں کے مسائل میں کمی کردی ہے۔ اب ایسی تکنیکیں آچکی ہیں جن کے بعد یہ تمام مسائل خواتین کی زندگی سے رفع ہوسکتے ہیں۔ خواتین اپنی خوبصورتی کو بڑھانے کے لیے عام طور پر پارلرز کا رخ کرتی ہیں لیکن اکثر اوقات وہ اتنی مصروف ہوجاتی ہیں کہ بار بار پارلرز کے چکر کاٹنا ان کے لیے مشکل ہوجاتا ہے اور ان کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے۔ آج کی تیز رفتار زندگی کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کے لیے عورت کو روزانہ کتنے ہی چیلنجوں سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ لیکن جب مشکلات ہوتی ہیں تو ان کا حل بھی نکال لیا جاتا ہے۔ اب ایسی بہت سی تکنیکیں متعارف ہوچکی ہیں جن سے کم وقت میں فوری خوبصورتی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ٹرائی پولر: ٹرائی پولر ایک ایسا عمل ہے جس کے نتائج فوری طور پر نظر آتے ہیں۔ یہ جسم اور چہرے کی رنگت نکھارنے میں بے حد مفید ہے، اس سے چہرے کی ڈھیلی جلد کو ٹائٹ کیا جاتا ہے اور دوہری تھوڑی کو گھٹایا جاسکتا ہے اس کے اثرات دیرپا ہیں۔ خواتین کی فطری خواہش رہتی ہے کہ وہ کم عمر دکھائی دیں۔ ٹرائی پولر باریک لائنوں اور بڑھتی عمر سے ابھرنے والی جھریوں کو کم کرنے کے ساتھ جلد کی سطح کو ہموار بنا کر ناپسندیدہ چربی کے ذخائر کو کم کرتے ہے، نیز چہرے پر موجود نشانات کو ہلکا کرنے میں بھی معاون ہے تو اب بنا کسی انتظار اور تکلیف کے نوجوان اور خوبصورت دکھیں اور اپنی خوشیوں کو دوبالا کریں۔ آج کل ہر طرف گورے ہونے کا شوق پروان چڑھ رہا ہے جسے دیکھو وہ نائٹ کریمیں لگا کر گورا ہو رہا ہے مگر لوگوں کے علم میں یہ بات بالکل نہیں ہے کہ یہ کریمیں ہماری جلد کے لیے Slow poisoning کا کردار نبھاتی ہیں۔ یہ جلد کی تہہ کو باریک کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے ان کریموں کو چھوڑنے کے بعد جلد کے انفیکشن، ایکنی، چہرے کی الرجی اور لالی جیسے نتائج سامنے آتے ہیں۔ ایسے افراد اور خواتین جو گوری اور نکھری رنگت حاصل کرنا چاہیں اور فوری نتائج کی طلب

گار ہوں' وہ فوٹو فیشل کے ذریعے اپنی خواہش کی تکمیل کرسکتی ہیں۔ اس عمل میں انتہائی شدید شعاعوں کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے جو کہ ہر عمر کے افراد کے لیے موزوں ہے۔ اس کے کوئی نقصانات نہیں' نہ ہی اس عمل کے دوران کوئی تکلیف پیش آتی ہے۔ صرف 20 سے 30 منٹ میں رنگت میں واضح گورا پن اور نکھار پائیں۔ فلرز: اس کے علاوہ آنکھوں کے نیچے پڑے گڑھوں سے نجات کے لیے فلرز کی تکنیک بھی موجود ہے جس میں مطلوبہ جگہ پر فلر انجیکٹ کر کے گڑھوں اور جھریوں کو بھرا جاسکتا ہے اور اس کے بعد کسی قسم کے نشان یا زخم سامنے نہیں آتے اور نتائج فوری طور پر نظر آتے ہیں۔ بوٹوکس: کچھ خواتین میں غصے کے باعث ماتھے پر لائنیں بن جاتی ہیں جو کہ مستقل ہوتی ہیں اور جس کے باعث آپ کی عمر دوہری دکھائی دیتی ہے۔ ایسی لائنوں اور جھریوں کو فوری طور پر ختم کرنے کے لیے بوٹوکس کا عمل کیا جاتا ہے جو کہ جلد پر موجود جھریوں کو کم کر کے آپ کو عمر رسیدہ لگنے سے بچاتا ہے۔ فریکشنل: ہماری آب و ہوا اور ماحول کے باعث آج کل ایکنی دانے اور داغ دھبے ایک مسلسل مسئلہ بن چکے ہیں، ہر گھر میں افراد اسی مسئلہ سے پریشان ہیں۔ کسی کے چہرے سے دانے ختم ہو بھی جائیں تو داغ اور چھائیاں ان کی جگہ لے لیتے ہیں تو ایسے حضرات و خواتین اب کسی پریشانی کا شکار نہ رہیں کیونکہ ہماری سائنس اتنی ترقی کر چکی ہے کہ اس مسئلے سے نجات حاصل کی جاسکے اس کے لیے فریکشنل لیزر کی تکنیک متعارف ہوچکی ہے جس میں فوری طور پر چہرے پر موجود داغ دھبے نہ صرف ہلکے ہوجاتے ہیں بلکہ اس طریقہ علاج کے دو ہفتے کے بعد کے دورانیہ میں ایکنی اور دانوں سے بن چکے گڑھے بھی بھرنا شروع ہوجاتے ہیں اور جلد کی تہہ ہموار ہوجاتی ہے ایسی خواتین جنہیں چھائیاں اور داغ دھبوں سے چھٹکارا ایک خواب لگتا ہے فوری یہ علاج کروا سکتی ہیں کیونکہ اب یہ سہولت با آسانی موجود ہے۔ اس میں داغ دھبے ختم کرنے کے ساتھ ساتھ چہرے کے تل اور لائنیں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ خوبصورت اور دلکشی کے ساتھ تر و تازہ عورت ہی ایک خوشحال زندگی اور گھرانے کی ضامن ہے۔ ☆......☆......☆ سفید رنگ کو خوبصورتی، نفاست اور پاکیزگی کی علامت سمجھا جاتا ہے، اور اس بات سے بھی کسی کو انکار نہیں ہوسکتا کہ اس رنگ کا لباس ہر دور میں ہر فیشن اور اسٹائل کی پہلی ترجیح رہا ہے۔ آج ہمارے ہاں ہزاروں کی تعداد میں ڈیزائنرز پائے جاتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کا کام الگ پہچان لئے ہوئے ہے۔ اس کے باوجود آپ جس کسی ڈیزائنر کا کام بھی دیکھ لیں جو خوبصورتی سفید رنگ کے لباس میں نظر آئے گی وہ کسی اور رنگ ☆☆☆☆

پارلیمنٹ میں نیتا جی سبھاش چندر بوس کو گلہائے عقیدت پیش کئے گئے

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کی قیادت میں اراکین پارلیمنٹ نے آج نیتا جی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش کے موقع پر ایوان دستور کے سینٹرل ہال میں نصب ان کی تصویر پر پھول چڑھائے اس موقع پر مرکزی وزراء، راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملک ارجن کھڑگے، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، اراکین پارلیمنٹ اور سابق اراکین پارلیمنٹ نے بھی نیتا جی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت پیش کیا۔ لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اتپل کمار سنگھ اور راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پی سی مودی نے بھی نیتا جی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر نوجوان شرکاء نے پارلیمنٹری ڈیموکریسی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (پرائڈ) کے زیر اہتمام اپنے لیڈروں کو جانیں پروگرام کے تحت نیتا جی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ بہت سے نوجوانوں نے جدوجہد آزادی میں نیتا جی کے اہم رول پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ان کی زندگی کے متاثر کن نظریات کو یاد کیا۔ اس موقع پر نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر اوم برلا نے قوم کی تعمیر میں نیتا جی کے تعاون کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیتا جی سبھاش چندر بوس ہندوستان کی ہمت و جرات اور تحریک کی حقیقی علامت ہیں جنہوں نے اپنی ہمت اور تنظیمی طاقت سے ہندوستانی جدوجہد آزادی کو نئی طاقت دی۔ مسٹر برلا نے مزید کہا کہ نیتا جی نے ملک کی نوجوان طاقت کو اپنی قائدانہ طاقت کے ساتھ نامساعد حالات میں منظم کیا، جس نے نوآبادیاتی حکومت کو ایک سنگین چیلنج پیش کیا۔ آئین ساز اسمبلی کے سینٹرل ہال کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ سینٹرل ہال میں آئین کو نیتا جی کے نظریات کے مطابق بنایا گیا تھا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نیتا جی سبھاش چندر بوس جیسے عظیم انسانوں کی تحریک نوجوانوں کے لیے ہندوستان کی ترقی کے سفر میں قرار داد سے کامیابی تک کی راہ ہموار کرتی رہے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیتا جی کا راستہ ہمت و جرات کا راستہ اور جدوجہد کے ذریعے تبدیلی لانے کا راستہ تھا۔ آج کے ہندوستان کو نیتا جی کے نظریات سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر برلا نے یقین ظاہر کیا کہ ہندوستانی نوجوان اپنی محنت، اختراع، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے ذریعے ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ دور ہندوستان کے مضبوط مستقبل کی بنیاد رکھے گا۔ نوجوانوں کو ترغیب دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ انہیں وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن کو پورا کرنا ہے۔

مودی ریلوے کے مشرقی اور مغربی فریٹ کوریڈور کو جوڑیں گے

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعرات کو 173 کلومیٹر نیو خرجا۔ نیو ریواڑی سیکشن کو قوم کے نام وقف کریں گے جو ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور (ڈی ایف سی) کے مشرقی اور مغربی کوریڈور کو جوڑتا ہے، جس سے ممبئی جواہر لعل نہرو پورٹ ٹرسٹ اینڈ گجرات کے بندرگاہوں تک براہ راست رابطہ قائم ہو جائے گا۔ 25 جنوری کو بلند شہر، اتر پردیش میں نیو ریواڑی جنکشن پر قومی راجدھانی کے علاقے میں منعقد ہونے والے ایک پروگرام میں مسٹر مودی ڈی ایف سی کے اس اہم حصے پر مال ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائیں گے، جو بلند شہر، اتر پردیش اور گوتم کے درمیان مختلف خطوں سے گزرتی ہوئی ہریانہ میں فرید آباد، پلول، گڑگاؤں، میوات اور ریواڑی کے ساتھ بدھ نگر اور راجستھان میں الور سے جوڑتا ہے۔ وزیر اعظم اس موقع پر کئی دیگر منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ ذرائع کے مطابق نیو خرجا جنکشن۔ نیو ریواڑی جنکشن سے 173 کلومیٹر طویل الیکٹریفائیڈ ڈبل لائن سیکشن ملک میں ڈی ایف سی پروجیکٹ میں ایک بہت اہم سیکشن ہے۔ یہ سیکشن ویسٹرن اور ایسٹرن ڈی ایف سی کو جوڑتا ہے۔ اس سیکشن کی تعمیر پر 10,141 کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔ اس روٹ پر چھ اسٹیشن ہیں۔ نیو بوڑاکی، نیو دادری، نیو فرید آباد، نیو پرتھلا، نیو تاوڑو، اور نیو دھروہیرہ۔ یہ ریلوے سیکشن منفرد انجینئرنگ کی بہترین مثال ہے۔ اس سیکشن میں اونچے اور ہیڈ برقی تاروں سے بجلی سے چلنے والی ایک کلومیٹر لمبی ڈبل لائن ریل سرنگ دنیا میں اپنی نوعیت کی پہلی سرنگ ہے۔ اس ٹنل کو بغیر کسی رکاوٹ کے ڈبل اسٹیک کنٹینر ٹرینوں کو چلانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

آسام میں بھارت جوڑو نیائے یاترا

یاترا کو گوہاٹی میں داخل ہونے سے روکا گیا، کانگریس کا شدید احتجاج

کانگریس کارکن بی جے پی آر ایس ایس سے نہیں ڈرتے، کچھ بھی کرو میں پیچھے نہیں ہٹوں گا، حق کے لیے لڑتا رہوں گا: راہل گاندھی

گوہاٹی: (ایجنسی) شمال مشرقی آسام کے گوہاٹی میں کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کی قیادت میں جاری انڈین نیشنل کانگریس کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کو آسام پولیس نے شہر میں داخل ہونے سے روک دیا، جس پر کانگریس کارکن مشتعل ہو گئے اور شدید احتجاج کیا۔ کانگریس کارکنوں اور پولیس کے درمیان جھڑپ کی بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کانگریس پارٹی کی جانب سے کہا گیا کہ راہل گاندھی گوہاٹی میں طلبہ سے بات چیت کرنے والے ہیں۔ کانگریس لیڈر گاندھی نے کہا ہے کہ انہیں طلباء سے بات کرنے سے روکا جا رہا تھا کانگریس پارٹی کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا، "آج ایک یونیورسٹی میں راہل گاندھی کا طلباء کے ساتھ مکالمہ پروگرام مقرر تھا، اچانک یونیورسٹی نے یہ پروگرام منسوخ کر دیا۔ لیکن آج جب بھارت جوڑو نیائے یاترا یونیورسٹی کے سامنے سے گزر رہی تھی تو طلباء راہل گاندھی سے ملاقات کرنے کے لیے سڑک پر جمع ہو گئے۔ اس بے پناہ محبت کو دیکھ کر راہل گاندھی وہاں ٹھہرے اور طلباء سے گفتگو کی۔

یاترا کی قیادت کر رہے مسٹر گاندھی نے کہا کہ وہ خوفزدہ نہیں ہیں اور واپس جانے کا ان کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران مسٹر راہل گاندھی نے یہاں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت انہیں جتنا چاہے ہراساں کرتی رہے، لیکن وہ اپنا راستہ نہیں بدلنے والے ہیں۔ ان کا سفر جاری رہے گا اور وہ کسی بھی حالت میں رکنے والے نہیں ہیں۔ اس نے کہا کہ "کچھ بھی کرو..... اچھا کہو یا برا، مجھے ہراساں کرو، لیکن میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ میں حق کے لیے لڑتا رہوں گا۔ پوری دنیا میرے خلاف کھڑی ہو جائے تب بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ایک بار جب میں اپنا ارادہ کر لیتا ہوں تو مجھے اپنے نظریے کے لیے لڑنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ آسام کے وزیر اعلیٰ سوچتے ہیں کہ وہ کسی کو بھی ڈرا سکتے ہیں لیکن کانگریس پارٹی خوفزدہ نہیں ہے۔ وہ میرے خلاف مقدمہ درج کر رہے ہیں کیونکہ ان کے دلوں میں خوف ہے۔ وہ خوفزدہ ہیں کہ آسام کے لوگ کانگریس کے ساتھ کھڑے ہیں۔ آسام کے وزیر اعلیٰ کا ایک ہی کام ہے۔ نفرت پھیلانا، ایک مذہب کو دوسرے مذہب سے لڑانا، ایک زبان کو دوسرے سے لڑانا۔ ایسے میں جب آسام کے لوگ آپس میں لڑنے لگتے ہیں تو بی جے پی والے آپ کا پیسہ اپنی جیب میں ڈال لیتے ہیں۔

راہل گاندھی نے اپنے خطاب میں کہا، "ہندوستان کے وزیر خارجہ نے آسام کے وزیر اعلیٰ کو فون کر کے کہا کہ راہل گاندھی کو یونیورسٹی کے طلباء سے ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دینا۔ پھر ہمنتا سرما نے یہاں کی یونیورسٹی انتظامیہ کو فون لگایا اور کہا کہ راہل گاندھی آسام اور شمال مشرق کے طلباء سے نہیں مل سکتے۔ اس لیے میں آپ کی یونیورسٹی میں آپ سے ملاقات کرنے کے لیے آیا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، آسام میں آج بھارت جوڑو نیائے یاترا کے روٹ پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں۔ کانگریس کے بہادر کارکنوں نے رکاوٹیں ہٹا دیں۔ لیکن ہم قانون پر عمل کرتے ہیں، اس لیے یاترا اسی راستے سے نکالی گئی جہاں سے ہمیں اجازت ملی ہے۔ آسام میں آج جس راستے سے بھارت جوڑو نیا یاترا نکلنے والی ہے۔ بجرنگ دل اور جے پی نڈا کی ریلی اسی راستے سے نکلی لیکن ہماری یاترا کو روک دیا گیا۔ کانگریس کارکنوں نے سڑک پر لگائے گئے رکاوٹوں کو ہٹا دیا ہے۔ اس لیے کانگریس کارکن کو کمزور نہ سمجھیں۔ ببر شیر کانگریس کا کارکن ہے؟"

راہل گاندھی نے کہا، "آسام کے لوگوں کو ہر روز دبایا جا رہا ہے۔ آج میں نے طلباء سے بات چیت کی لیکن یونیورسٹی انتظامیہ کو فون کرنے کے بعد میرا پروگرام منسوخ کر دیا گیا۔ لیکن یونیورسٹی کے تمام طلبہ باہر آ کر ہم سے بات کرنے لگے۔ کانگریس کارکن بی جے پی آر ایس ایس سے نہیں ڈرتے۔ ہم آسام میں بی جے پی۔ آر ایس ایس کو شکست دیں گے اور عوام کی لڑائی لڑیں گے اور یہاں کانگریس کی حکومت بنائیں گے۔" انہوں نے مزید کہا، "میں یہاں کھڑے پولیس افسران سے کہنا چاہتا ہوں، ہم جانتے ہیں کہ آپ کو جو حکم دیا گیا تھا آپ نے اس کے مطابق کام کیا لیکن آپ کو ایک بات یاد رکھیں، آسام میں انصاف ہونا چاہیے۔ کیونکہ آسام کے وزیر اعلیٰ یہاں 24 گھنٹے چوری کرتے رہتے ہیں۔ وہ سب سے کرپٹ وزیر اعلیٰ ہیں۔" دریں اثنا، انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر میں یاترا کی اجازت نہیں ہے، جبکہ راہل گاندھی کی یاترا شہر کے اندر داخل ہو رہی تھی، اس لیے پولیس نے رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ اس کے بعد راہل گاندھی کی بس کے ساتھ جانے والے کانگریس کارکنوں کی پولیس سے جھڑپ ہوئی۔ بھارت جوڑو نیائے یاترا صبح تقریباً 10 بجے کونیز ہوٹل سے شروع ہوئی۔ راہل گاندھی کا گوہاٹی میں ایک عوامی خطاب بھی ہے۔ منگل کو یاترا کا دسواں دن ہے جو آسام کے سونت پور میں مکمل ہوگا۔ یاترا کے شیڈول کے مطابق راہل گاندھی نے میگھالیہ کے ری بھوئی ضلع کے جورابات کے ایک ہوٹل میں شمال مشرقی کانگریس کمیٹی کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس کے بعد راہل گاندھی گوہاٹی میں طلبہ اور سول سوسائٹی کے ارکان سے بھی بات چیت کرنے کے لیے آگے بڑھے۔ راہل گاندھی گوہاٹی سے تقریباً 75 کلومیٹر دور کامروپ ضلع کے دمدما میں ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب کریں گے۔

راہل کی یاترا پر حملے کے خلاف کانگریس نے مون ستیہ گرہ کیا

اجمیر، 23 جنوری (یو این آئی) آسام کے شمالی لکھیم پور میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی بھارت جوڑا نیائے یاترا پر حملے کے خلاف احتجاج میں ریاست گیر مون ستیہ گرہ کے ایک حصے کے طور پر راجستھان کے اجمیر میں بھی مون ستیہ گرہ کا انعقاد کیا گیا۔ سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی جانب سے اسٹیشن روڈ پر واقع گاندھی بھون میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے نیچے دیے گئے دھرنے میں کانگریسیوں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ مسودا کے سابق ایم ایل اے راکیش پاریک نے اس پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مذہب کی ٹھیکیدار بن گئی ہے، ایشور انہیں عقل دے۔ کانگریس تمام مذاہب اور ذاتوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے لیکن بی جے پی کی یک طرفہ ہم ملک کو تقسیم کر رہی ہے۔ ریاستی کانگریس کے نائب صدر نسیم اختر انصاف نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی کے دورے پر حملہ اور گاڑیوں کے شیشے توڑنا جمہوریت کا قتل ہے۔ اجمیر ڈیری کے صدر رام چندر چودھری نے کہا کہ بی جے پی مسٹر گاندھی کے راستے میں جتنی زیادہ رکاوٹ بنے گی مسٹر گاندھی اور کانگریس اتنے ہی مضبوط ہوں گے۔ اجمیر شہر کے صدر وجے جین نے حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے لوگ مجبور ہے ہیں۔ نیائے یاترا پر حملہ کرنے سے مخالفین کے منصوبے پورے نہیں ہوں گے۔ مون ستیہ گرہ دھرنے میں کانگریس کے دیگر سینئر قائدین، کونسلر، عہدیدار اور تنظیموں سے وابستہ دیگر لوگ موجود تھے۔

مفتی اسعد الدین قاسمی کے انتقال پر جمعیۃ کا اظہار تعزیت

نئی دہلی ۲۴ رجنوری۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے امارت شرعیہ ہند کے سابق ناظم اور صدر المدرسین جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جاجمؤ کانپور مولانا مفتی اسعد الدین قاسمی کے انتقال پر ملال پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ مولانا مرحوم کو ایک ماہ قبل ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے برین ہیمبرج ہوا تھا، 17 / جنوری کو حیدر آباد میں کامیاب آپریشن ہوا لیکن زندگی نے وفا نہ کی اور دوران علاج ہارٹ اٹیک کی وجہ سے محض ۴۳ سال کی عمر میں وصال فرما گئے۔ مولانا موصوف باصلاحیت عالم دین دار اور ایک کامیاب مدرس ہونے کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔ کانپور میں رہتے ہوئے انھوں نے جمعیۃ علماء ہند کی سرگرمیوں میں حتی الوسع حصہ لیا۔ ۲۶ راگست ۲۰۲۱ء کو مجلس شوریٰ امارت شرعیہ ہند نے ان کو امارت شرعیہ ہند کا ناظم مقرر کیا۔ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے موصوف نے امارت کی ذمہ داریوں کو باحسن وجوہ نبھایا۔ گو کہ ایک سال بعد تعلیم و تعلم کی طرف طبیعت کے میلان کی وجہ سے کانپور جا کر دوبارہ تدریس سے وابستہ ہو گئے، مگر جمعیۃ علماء اور امارت شرعیہ کی سرگرمیوں سے خود کو جوڑے رکھا۔ چنانچہ انھوں نے ادارۃ المباحث الفقہیہ جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام سترہویں فقہی اجتماع بمقام حج ہاؤس بنگلور کرناٹک کے نظم و نسق کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ اس موقع پر صدر جمعیۃ علماء ہند نے مرحوم کے والد مولانا عبدالحمید گونڈوی کو خط لکھ کر تعزیت مسنونہ اور دلی ہمدردی پیش کی ہے اور مولانا مرحوم کی مغفرت اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعاء کی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے مولانا موصوف کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔

میانمار کا فوجی طیارہ میزورم میں حادثہ کا شکار، 6 افراد زخمی

ایزول (ایجنسی) نئے سال کے پہلے ماہ میں ہی طیارہ حادثہ اور طیارہ کی ایمرجنسی لینڈنگ سے متعلق کئی خبریں سامنے آ چکی ہیں۔ میزورم میں بھی طیارہ حادثہ کی خبریں سامنے آ رہی ہیں جس میں کئی افراد زخمی ہوئے ہیں۔ دراصل منگل کی صبح میزورم میں میانمار کا ایک فوجی طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا، حالانکہ اچھی بات یہ رہی کہ اس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ میزورم کے لینگپوئی ایئرپورٹ پر یہ حادثہ پیش آیا ہے جہاں میانمار کا فوجی طیارہ رن وے پر پھسل گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس فوجی طیارہ میں پائلٹ سمیت 14 لوگ سوار تھے۔ ان میں سے 6 افراد کو چوٹ لگی ہے اور زخمی حالت میں انہیں علاج کے لیے لینگپوئی اسپتال پہنچایا گیا ہے۔ ابھی یہ پتہ نہیں چل سکا ہے کہ زخمیوں میں سے کسی کی حالت سنگین بھی ہے یا نہیں۔ کچھ لوگوں کو معمولی چوٹ آنے کی بھی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ فوجی طیارہ میانمار سے میزورم میں آئے میانماری فوجیوں کو لینے کے لیے پہنچا تھا۔ حالانکہ لینگپوئی ایئرپورٹ کے مشکل رن وے کے سبب لینڈنگ کے دوران میانمار فوج کا 'شانکسی وائی۔8' طیارہ پھسل گیا اور دور جھاڑیوں کی طرف چلا گیا۔ سوشل میڈیا پر حادثہ کے بعد کی کچھ تصویریں سامنے آئی ہیں جس میں طیارہ جھاڑیوں میں گرا ہوا اور کچھ ٹوٹا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔

سماعت کے دوران وکیل نے جوتا پھینکا، جج کو کان میں لگی چوٹ، کیس درج

بھوپال (ایجنسی) مدھیہ پردیش کی ایک عدالت میں حیرت انگیز معاملہ پیش آیا ہے جہاں سماعت کے دوران وکیل کو جج پر اس قدر غصہ آیا کہ اس نے اپنا جوتا پھینک کر مار دیا۔ واقعہ آگر مالوہ کا ہے جہاں وکیل نے جج کے ساتھ یہ بدسلوکی کی۔ جوتے سے بچنے کے لیے جج نیچے جھکے، جس سے انہیں کان میں چوٹ لگ گئی۔ پولیس نے سرکاری کام میں رخنہ اندازی سمیت مختلف دفعات کے تحت کیس درج کر لیا ہے۔ واقعہ پیر کی سہ پہر کا ہے جب سماعت کے دوران وکیل تتن اٹل اتنا ناراض ہوئے کہ انھوں نے جوتا اچھال دیا۔ اس واقعہ کو انجام دینے کے بعد وہ موقع سے فرار ہو گئے۔ کچھ رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ جوتا پریزائڈنگ افسر کی طرف پھینکا گیا۔ جج نے اس سے بچنے کی کوشش کی جس سے کان پر چوٹ لگ گئی۔ اس کی تحریری شکایت جج نے کورٹ کے بابو گیان سنگھ ولد دریاب سنگھ کرار کے ذریعہ سے آگر تھانے میں درج کروائی ہے۔ آگر پولیس تھانہ میں درج ایف آئی آر کے مطابق بابو نے فرسٹ ضلع وایڈیشنل سیشن جج آگر کا خط پولیس کے سامنے پیش کیا۔ اس کے ساتھ اپنے جانو اور وکیل کوثر خان کی مصدقہ گواہی کے دستاویز بھی لائے گئے ہیں۔ اس کی بنیاد پر پولیس نے تتن اٹل کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 332، 353، 294 اور 506 کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک معاملے میں سماعت کے لیے 4 بجے دو فریق پیش ہوئے تھے۔ تتن اٹل اور پنکت اٹل فریقین تھے جنھوں نے پشپ راج سنگھ کو وکیل بناتے ہوئے وکالت نامہ پیش کیا۔ اس پر دوسرے فریق کی وکیل کوثر خان نے اعتراض ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ پشپ راج سنگھ کا دستخط فرضی ہے۔ ان کے صحیح دستخط کا ملان ایک دیگر دستاویز سے کیا جانا چاہیے۔ تتن اٹل کئی معاملوں میں پشپ راج سنگھ کے فرضی دستخط کر وکالت نامہ پیش کر چکے ہیں۔ اس بات کو لے کر تتن اٹل کو غصہ آ گیا۔ انھوں نے تنازعہ شروع کر دیا۔ یہ بھی کہا کہ وہ وکالت نامہ کورٹ نہیں لائے ہیں۔ جب وہاں بابو نے تصدیق کی کہ وکالت نامہ تو تتن اٹل ہی لائے ہیں۔ تب وہ نازیبا سلوک کرنے لگے۔ جج سے بھی بدسلوکی کی۔ انھیں عدالت نے تنبیہ بھی کی، لیکن انھوں نے جوتا اتارا اور پریزائڈنگ افسر کی طرف پھینکا۔ جج اس دوران کرسی پر نیچے ہو گئے جس سے ان کے کان میں چوٹ لگی۔ کورٹ منشی اور کورٹ کے دیگر اسٹاف نے بیچ بچاؤ کیا۔ پھر تتن ڈائس پر رکھی فائلوں کو کھینچنے لگے۔ اس واقعہ کے بعد بھی تتن نے ڈائس کے پیچھے گرا جوتا اٹھایا اور خود کا موبائل نکال کر ریکارڈنگ کرنے لگا۔ کچھ بے بنیاد الزامات بھی لگائے۔ جج کو جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی گئی۔

رام مندر کی تقریب میں چار سابق سی جے آئی، 12 سے زیادہ سابق جج اور ماہر قانون نے شرکت کی

نئی دہلی: ہندوستان کے سابق چیف جسٹس (سی جے آئی) سمیت سپریم کورٹ کے 13 سابق ججوں نے سوموار (22 جنوری) کو ایودھیا میں رام مندر کی پران پرتشٹھا کی تقریب میں شرکت کی۔ تاہم چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ نے فرائض منصبی کی وجہ سے تقریب میں شرکت نہیں کی۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق، انڈیا کے سابق چیف جسٹس جے ایس کھیہر، جنہوں نے 2017 میں ایودھیا تنازعہ میں شخصی طور پر 'ثالثی' کی پیشکش کی تھی، ان کئی سابق ججوں میں شامل ہیں جو سوموار کو پران پرتشٹھا کی تقریب کے لیے ایودھیا میں میں موجود تھے۔ جسٹس کھیہر نے اس معاملے میں 'دوستانہ حل' کی اپیل کرتے ہوئے کہا تھا، 'اگر آپ مجھے دونوں فریقوں کے ثالثوں کے درمیان چاہتے ہیں، تو میں تیار ہوں۔'

بار اینڈ بنچ کی رپورٹ کے مطابق، سابق سی جے آئی جسٹس کھیہر کے علاوہ سابق سی جے آئی جسٹس این وی رمنا، سابق سی جے آئی جسٹس یو یو للت، سابق سی جے آئی جسٹس وی این کھرے، جسٹس (ریٹائرڈ) اشوک بھوشن (اس وقت نیشنل کمپنی لاء اپیل ٹریبونل کے چیئرمین)، جسٹس (ریٹائرڈ) ارون مشرا (اس وقت قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین)، جسٹس (ریٹائرڈ) آدرش گوئل، جسٹس (ریٹائرڈ) وی راما سبرامنیم، جسٹس (ریٹائرڈ) انل دوے، جسٹس (ریٹائرڈ) ونیت سرن، جسٹس (ریٹائرڈ) کرشن مراری، جسٹس (ریٹائرڈ) گیان سدھا مشرا اور جسٹس (ریٹائرڈ) مکندکم شرما ایودھیا میں منعقدہ تقریب میں موجود تھے۔

جسٹس اشوک بھوشن پانچ ججوں کی اس آئینی بنچ کا حصہ تھے جس نے 2019 میں رام مندر کی تعمیر کا راستہ صاف کیا تھا۔ اس بنچ میں شامل سابق چیف جسٹس رنجن گگوئی اور جسٹس ایس اے بوبڈے اور جسٹس ایس عبدالنذیر (اب آندھرا پردیش کے گورنر) فرائض منصبی کی وجہ سے تقریب میں شرکت نہیں کر سکے۔ سالیسٹر جنرل (ایس جی) تشار مہتا اور اٹارنی جنرل آف انڈیا آر وینکٹ رمنی بھی عدالتی ذمہ داریوں کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکے۔ انڈین ایکسپریس کے مطابق، سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس آدرش گوئل جو اتفاق سے 1992 میں بابری مسجد کے انہدام کے وقت اتر پردیش حکومت کے وکیل تھے۔ اور الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس سدھیر اگروال، جو ایودھیا تنازعہ میں 2010 کے ہائی کورٹ کے فیصلے کا حصہ تھے، نے بھی مندر کے افتتاح میں شرکت کی۔ قابل ذکر ہے کہ 2:1 کے فیصلے میں ہائی کورٹ نے ایودھیا میں متنازعہ 2.77 ایکڑ زمین کو سنی وقف بورڈ، نرموہی اکھاڑہ اور رام مندر کے درمیان تقسیم کرنے کا فیصلہ دیا تھا۔ اس فیصلے میں جسٹس ایس یو خان اور جسٹس ڈی وی شرما نے اکثریتی فیصلہ دیا تھا، جبکہ جسٹس سدھیر اگروال نے ہندو فریق کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔ ہندوستان کے سابق اٹارنی جنرل، رام جنم بھومی تیرتھ ٹرسٹ کے ٹرسٹی اور سینئر وکیل سی ایس ویدیہ ناتھن بھی رام مندر کی تقریب میں شامل ہونے والوں میں سے ایک تھے۔ وہ اس ٹیم کا بھی حصہ رہے ہیں جس نے رام مندر کے بارے میں ہندو فریق کے لیے سپریم کورٹ میں دلائل کی قیادت کی تھی۔

حج 2024 کے لیے دہلی سے 4046 حج درخواستیں موصول ہوئیں: کوثر جہاں

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) سفر حج کے لیے آن لائن فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 15 جنوری کو ختم ہو گئی ہے اس سلسلے میں دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں کے مطابق اس سال دہلی ریاست حج کمیٹی کو موصول ہونے والی حج درخواستوں کی تعداد 4046 ہے، جن میں عام زمرہ کے درخواست دہندگان کی تعداد 3922 ہے جبکہ 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے درخواست دہندگان کی تعداد 78 اور بغیر محرم کے حج کے لیے درخواست دینے والی خواتین کی تعداد 46 ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال دہلی میں حج درخواست دہندگان کی تعداد 4110 تھی۔ اس طرح گزشتہ سال کے مقابلے اس سال 64 درخواستیں کم موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی امبارکیشن پوائنٹ اور دیگر ریاستوں سے بھی حج کے لیے روانہ ہونے والے تقریباً 22000 عازمین حج کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے دہلی حج کمیٹی کی جانب سے انتظامات شروع کر دیے گئے ہیں۔ کوثر جہاں نے بتایا کہ حج کمیٹی آف انڈیا کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اس سال کل 173775 حج درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جب کہ دہلی ریاست میں، دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے تمام عازمین حج کو لازمی سہولیات فراہم کرتی ہے، جس میں حکومت دہلی، حکومت ہند اور دہلی کی میونسپل کارپوریشن کی مدد بھی حاصل کی جاتی ہے۔

فسطائیت کے مقابلے گاندھیائی افکار کی اہمیت پر مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا جائے

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کی تجویز، ریاستی وزیر تعلیم کو مکتوب لکھا گیا

بنگلورو: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے ریاستی وزیر تعلیم مدھو بنگارپا کو ایک مکتوب لکھتے ہوئے ملک میں فسطائی قوتوں کے عروج اور مہاتما گاندھی کے افکار کے ذریعے اس کے پیش کردہ حل کے موضوع پر طلبہ کے درمیان مضمون نویسی کا ایک مقابلہ منعقد کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ سدارمیا نے مضمون نویسی کے اس مقابلے میں 6ویں جماعت سے اوپر کے طلبہ کو شامل کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ "اس میں کالجوں کے طلباء، پوسٹ گریجویٹ اور ریسرچ فیلوز کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے بورڈ امتحان کی تیاری کرنے والے 10ویں سے اور 12ویں جماعت کے طلبہ کو چھوڑ کر دیگر کے لیے '21ویں صدی کے خدشات اور گاندھیائی افکار کے ذریعے اس کے پیش کردہ حل' کا موضوع تجویز کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ سدارمیا نے اپنے مکتوب میں کہا ہے کہ "بابائے قوم مہاتما گاندھی کے قتل کو ساڑھے سات دہائیاں گزر چکی ہیں۔ وہ اپنی پوری زندگی امن، عدم تشدد، سچائی، ایمانداری، سماجی انصاف اور انسانی فلاح و بہبود کی دیگر قدروں پر کاربند رہے اور اسی کی تبلیغ و تشہیر بھی کرتے رہے۔

مہاتما گاندھی تنوع میں جامعیت کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیتے رہے، انہیں ایک سازش کے تحت قتل کر دیا گیا۔" وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا ہے کہ "بابائے قوم مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد بھی ملک بڑے پیمانے پر ان کے اصولوں پر کاربند ہے۔ حال کے دنوں میں تشدد اور نفرت پھیلانے والی، وفاقیت پر مرکزیت کو ترجیح دینے والی، مظلوم طبقات مثلاً دلتوں، خواتین، قبائلیوں، کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کے حقوق کو چھیننے والی اور ان کا استحصال کرنے والی طاقتیں سرگرم ہو گئی ہیں۔ جن طاقتوں نے جدوجہد آزادی میں قطعاً کوئی حصہ نہیں لیا، وہ نہ صرف آج بابائے قوم مہاتما گاندھی کے خلاف کھڑی ہیں بلکہ آگے آنے کی بھی کوشش کر رہی ہیں۔" وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا ہے "اسٹیفن ہاکنگ اور دیگر سائنسدانوں نے ماحولیاتی بحران، مصنوعی ذہانت اور تشدد سے لطف اندوز ہونے کی ذہنیت کے پس منظر میں انسانوں کے استحصال کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ اسی کے ساتھ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ بڑی تعداد میں لوگوں کے ذریعے بولی جانے والی زبانیں دیگر چھوٹی زبانوں کو نگل رہی ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ "یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر کوئی قوم اپنی زبان کھو رہی ہے تو گویا وہ اپنا وجود کھو رہی ہے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ "حالانکہ گاندھیائی افکار میں بیشتر مسائل کا حل موجود ہے، لیکن اگر '21 صدی کی خدشات اور گاندھیائی افکار کے ذریعے ان کا حل' کے موضوع پر مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا جائے تو اس سے طلبہ کو گاندھی جی کے بارے میں جاننے میں مزید مدد ملے گی۔ یہ مقابلہ سرکاری امداد یافتہ اور پرائیویٹ اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ کے لیے منعقد کیا جا سکتا ہے۔

انجمن ترقی اردو (ہند) کے زیر اہتمام خدائے سخن میر تقی میر کا تین سو سالہ جشن منعقد

نئی دہلی 23 جنوری۔ یہاں انجمن ترقی اردو (ہند) کے زیر اہتمام خدائے سخن میر تقی میر کی تیسری صدی تقریبات کا شاندار انعقاد عمل میں آیا میر کی خود نوشت سوانح عمری ذکر میر کے مکمل متن کے اردو ترجمے کی پہلی اشاعت کی رونمائی اس جشن کا سب سے روشن پہلو تھا میر نے اپنی خود نوشت سوانح عمری ذکر میر کے عنوان سے فارسی میں لکھی تھی افسوس کا مقام یہ ہے کہ فارسی میں بھی یہ مکمل متن آج تک شائع نہیں ہوا۔ اردو میں یہ ترجمہ ڈاکٹر صدف فاطمہ نے کیا ہے جنھوں حال ہی میں جواہر لعل نہرو یونی ورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ہے۔ بریدہ شکل میں ذکر میر پہلی مرتبہ 1928 میں فارسی میں اس طرح شائع ہوئی تھی کہ اس کا آخری حصہ حذف کر دیا گیا تھا اور وہی ایڈیشن نہ صرف فارسی میں مروج ہوا بلکہ اردو ترجمے میں بھی اسی فارسی متن کو پیش نظر رکھا گیا جس کی وجہ سے اردو میں بھی ذکر میر کبھی اس شکل میں شائع ہی نہیں ہوئی جس شکل میں میر نے اسے تحریر کیا تھا۔ اس پروگرام میں وین گرگ کے دیوان میر کا افتتاح بھی عمل میں آیا، جو انھوں نے ناگری رسم الخط مرتب کیا ہے بلکہ اس کے مشکل الفاظ کے معنی اس طرح حواشی میں دیے ہیں کہ قاری کی میر کے استعاروں تک رسائی ہو سکے۔ اس کام میں وین گرگ نے مکمل یکسوئی کے ساتھ دس برس صرف کیے۔ اس دیوان کی اشاعت راج کمل پرکاشن نے کی ہے۔ راج کمل پرکاشن کے منیجنگ ڈائرکٹر اشوک مہیشوری کا بھی انجمن ترقی اردو (ہند) کی طرف سے استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے عہد وسطیٰ کے مشہور مورخ محمود فاروقی نے کہا کہ ذکر میر کے مکمل متن کی اشاعت ہندستان کی ادبی تاریخ کا اہم واقعہ ہے۔ انھوں نے اس بات کا بھی خصوصی طور پر ذکر کیا کہ انجمن ترقی اردو (ہند) وہ واحد ادارہ ہے جو اردو دنیا کے باہر بھی اردو کے ادب کے روشنی پھیلا رہا ہے۔ میر اور عہد میر پر اپنی عالمانہ تقریر میں محمود فاروقی نے 18ویں اور 19ویں صدی میں دہلی اور لکھنؤ کی اس تہذیبی زندگی کا جائزہ لیا جسے اس دور کے سیاسی حالات نے متزلزل کیے رکھا اور میر تقی میر کی شاعری اسی دور کا پر آشوب عکس ہے۔ خیال رہے کہ محمود فاروقی نے کیمرج یونی ورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ہے اور دہلی کی تاریخ ان کا اختصاص ہے۔ انڈیا ہیبی ٹیٹ سنٹر میں منعقد اردو کے اس عظیم شاعر کی تیسری صدی تقریبات کے موقع پر ناظرین کا جم غفیر تھا۔ اس تقریب کا ایک مخصوص پہلو محمود فاروقی کی مسحور کن داستان سرائی بھی تھی۔ محمود فاروقی نے داستان کی مکمل طور پر ختم ہو چکی روایت کا نہ صرف احیا کیا بلکہ اس داستان کو ایک مرتبہ پھر اسے بام عروج تک اس اہتمام کے ساتھ پہنچایا کہ دوسری زبان والے رشک کرتے ہیں۔ محمود کی داستان گوئی کے ذریعے بھی اردو کی غیر روایتی حلقوں میں خوب پذیرائی ہو رہی ہے۔ میر کی تیسری صدی کی نسبت سے محمود فاروقی نے خصوصی داستان تیار کی ہے، جسے اس موقع پر انھوں نے دارین شاہدی کے ساتھ پیش کیا۔

آگرہ کا ماحول خراب کرنے کی کوشش:

مسجد پر شرپسندوں نے لہرایا بھگوا جھنڈا، ویڈیو وائرل

1500 کے خلاف مقدمہ درج □ شادی میں داخل ہونے والے نوجوانوں نے لگائے متنازعہ نعرے

آگرہ:23 جنوری (پی این ایس) رام للا کے پران پرتشٹھان کے حوالے سے تاج نگری آگرہ میں جشن کا ماحول تھا۔ مختلف مقامات پر بھگوان شری رام کا عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ پولیس بھی سکیورٹی انتظامات کے حوالے سے چوکس رہی۔ مخلوط آبادی والے علاقوں میں پولیس کی سخت نگرانی تھی۔ لیکن اس کے باوجود آگرہ کی ایک مسجد میں کچھ شرپسندوں نے بھگوا جھنڈا لہرا دیا۔ اس کی ویڈیو منظر عام پر آ گئی ہے۔ تاہم پی این ایس نیوز وائرل ویڈیو کی تصدیق نہیں کرتی ہے۔ لیکن اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد شہر میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ وائرل ویڈیو تاج گنج میں واقع شاہی مسجد کا بتایا جا رہا ہے۔ یہ وائرل ویڈیو انسٹاگرام آئی ڈی سے اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ "تاج گنج میں بلوچ پورہ کی شاہی مسجد میں ہندو بھگوا جھنڈا لہرا رہے ہیں"۔ اس کے بعد مسلم سماج میں غم و غصہ پھیل گیا۔ ذرائع سے موصولہ اطلاعات کے مطابق واقعہ کے بعد پتھراؤ بھی ہوا۔ پولیس کی بھاری نفری بھی موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے حالات کو کنٹرول کرتے ہوئے بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال پر قابو پالیا۔ اس معاملے میں تاج گنج تھانے کے انچارج انسپکٹر جسویر سنگھ نے بتایا کہ یہ واقعہ شام 6 بجے کے قریب پیش آیا۔ ایک جلوس شاہی مسجد کے قریب سے گزر رہا تھا۔ کچھ شرپسند نوجوان شاہی مسجد پر چڑھ گئے اور بھگوا جھنڈا لہرانے لگے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ پتھراؤ کے بارے میں معلومات غلط ہیں۔ ہم نے مسلم فریق سے کہا ہے کہ اگر وہ کارروائی چاہتے ہیں تو تحریری شکایت کر سکتے ہیں۔ مسجد پر چڑھ کر بھگوا جھنڈا لہرانے والے شرپسندوں کی تلاش جاری ہے۔ فی الحال صورتحال قابو میں ہے۔ موقع پر پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔

تاج نگری آگرہ میں رام للا پران پرتیسٹھا کے دوران ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی۔ تاج گنج کے ایک علاقے میں ایک مذہبی مقام پر پرچم لہرایا گیا۔ اس واقعے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس حرکت میں آئی اور 1500 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ ایودھیا میں شری رام مندر کے تقدس کے موقع پر سماج دشمن عناصر نے تاج گنج علاقے میں ماحول خراب کرنے کی کوشش کی تھی۔ ایک مذہبی مقام پر چڑھ کر پرچم لہرایا۔ اس کے بعد وہ نعرے لگانے لگے۔ اس پر علاقے کے لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ لوگوں نے مذہبی خیر سگالی کا مظاہرہ کیا اور تنازعہ مزید نہیں بڑھا۔ واقعے کی ویڈیو وائرل ہو گئی۔ معاملے کی شکایت پولیس تک پہنچی۔ اس معاملے پر 1500 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ڈی سی پی سٹی سورج رائے نے کہا کہ ظہیر الدین نے اس معاملے میں پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 1000 - 1500 نوجوان منگل کی سہ پہر 3:30 بجے تاج گنج علاقے میں مذہبی مقام پر آئے۔ ان کے ہاتھوں میں لاٹھیاں اور جھنڈے تھے۔ وہ زبردستی مزار میں داخل ہوا۔ اس کے بعد وہ نعرے لگانے لگے۔ اس نے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ لوگوں نے خیر سگالی کا مظاہرہ کیا۔ خاموشی سے ان لوگوں کا ہنگامہ دیکھتا رہا۔ اگر لوگ احتجاج کرتے تو بدامنی پھیل سکتی تھی۔ اس معاملے میں پولیس نے بغاوت سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے۔ اس کی بنیاد پر ملزمان کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ویڈیو میں دو سے تین نوجوان کھڑے ہو کر پرچم لہراتے نظر آ رہے ہیں۔ نوجوانوں کا ایک بڑا ہجوم سڑک پر نظر آتا ہے۔ لوگوں کے مزار پر چڑھنے، نعرے لگانے اور جھنڈے لہرانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی۔ جب پولیس کو اس کا علم ہوا تو تحقیقات کا حکم دیا گیا۔ بعد میں اس ویڈیو کو انسٹاگرام سے ڈیلیٹ کر دیا گیا۔ جس نوجوان نے ویڈیو انسٹاگرام پر پوسٹ کی تھی۔ اس کی شناخت بھی کی جا رہی ہے۔

منگل کی رات لوہا منڈی کے علاقے میں دوسری برادری کے نوجوان کی شادی کی تقریب تھی۔ تین نوجوان شادی کی تقریب میں کھانا کھانے داخل ہوئے۔ تقریب کے دوران مذہبی نعرے لگانے لگے۔ لوگوں نے اسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ فرار ہو گیا۔ معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ تینوں نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

جنگ آزادی میں ہندو مسلم اتحاد کی زنجیر کو مضبوط و وسیع تر بنانے میں اہم کردار مسلمانوں کا رہا ہے: مفتی معاذ قاسمی

کانپور، شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام قاضی شہر حافظ و قاری عبدالقدوس ہادی کی سرپرستی میں اور اصلاح معاشرہ کمیٹی کے کنوینر مولانا ابوبکر ہادی قاسمی کی نگرانی میں ۲۶/ جنوری یوم جمہوریہ کے سلسلہ میں پندرہ پروگرام بعنوان "جمہوری ہندوستان میں مسلم علماء و عوام کا کردار" منعقد ہو رہے ہیں، ان پروگراموں میں آئین ہند میں ہمارے جمہوری حقوق، ملک کے تئیں ہماری ذمہ داریاں اور فرائض کے بارے میں جانکاری دی جا رہی ہیں یوم جمہوریہ کے موقع پر مذکورہ پروگرام کو کرانے کا مقصد یہ ہے کہ ہماری نوجوان نسل میں ملک و قوم کے تئیں محبت اور مجاہدین قوم کے تئیں عزت و احترام پیدا کیا جانا ہے آج "جمہوری ہندوستان میں مسلم علماء و عوام کا کردار" نہم کا گیارہواں پروگرام مدرسہ مرکز الاسلام چمڑا منڈی اچھی باغ کانپور میں منعقد ہوا۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے مفتی معاذ صاحب قاسمی نے کہا کہ 26 جنوری 1950 کو ملک میں ہندوستان کا آئین نافذ ہوا، جس میں ملک کے ہر شہری کو برابری کا درجہ حاصل ہے اور ملک کے ہر شہری کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ جمہوری نظام کا مطلب عوام کی حکومت عوام کے لئے ہے اس کی چار بنیادیں ہیں مقننہ، انتظامیہ، عدلیہ اور ذرائع ابلاغ۔ ان چار ستونوں کے مضبوط ہونے سے جمہوریت مضبوط ہوتی ہے اگر ان میں سے کوئی بھی ستون کمزور ہوگا تو جمہوریت کمزور ہوگی، ہم کو اس ملک کی خدمت کرنا ہے اور جمہوریت کو مضبوط بنانا ہے، آج ہمارے بچے اپنے اسلاف کی قربانیوں سے ناواقف ہیں ہمیں اپنے بچوں کو اپنے اسلاف کی قربانیوں کے بارے میں بتانا ہوگا انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کا کردار نہایت ہی تابناک اور روشن رہا ہے اور تاریخی اعتبار سے بھی یہ مسلمانوں کی حب الوطنی، جوش و خروش، ولولہ اور ایثار و قربانی کی لازوال و لافانی داستان رہا ہے تقریباً ایک صدی تک چلنے والی تحریک آزادی میں سب سے زیادہ مسلمانوں نے مثال و بے شمار کردار ادا کیا ہے اور اپنی جانوں کی قربانیاں پیش کی ہیں، اسی طرح وطن عزیز کو انگریزوں کے غلامی کی آہنی زنجیر سے باہر نکال کر وطن عزیز کو ہندو مسلم سکھ عیسائی آپس میں ہیں بھائی بھائی" کا درجہ دیکر ذات پات برادری و خاندانی عصبیت کو ختم کر کے ملک ہندوستان کو اپنی بے لوث قربانیوں کے ذریعہ آزاد کرایا ہے، بلکہ اپنے گھر جان و مال کی پرواہ کئے بغیر میدان جنگ میں عظیم قربانیاں دینے سے بھی گریز نہیں کیا اور یہ ایک روشن حقیقت ہے کہ جنگ آزادی میں سب سے زیادہ قیادت اگر کسی کے پاس رہی تو وہ مسلمانوں ہی کے پاس رہی ہیں اور یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ ریشمی رومال جیسی تحریک مسلمانوں ہی کے علماء کرام نے چلائی تھیں، جس نے انگریزوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا تھا اور یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ جنگ آزادی کی لڑائی میں سب سے زیادہ مسلمان علماء دین ہی نے قربانیاں پیش کی ہیں اور یہ بات بھی عیاں ہے کہ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک کوئی ایسا درخت باقی نہیں تھا جس میں جنگ آزادی میں حصہ لینے والے مسلمانوں کی گردنیں اور نعشیں لٹکی ہوئی نہ ہوں اسی طرح ہندوستان کو سیکولرازم کا سبق دینے والے مسلمان ہی تھے جنگ آزادی میں ہندو مسلم اتحاد کی زنجیر کو مضبوط و وسیع تر بنانے میں سب سے اہم رول مسلمانوں ہی کا رہا ہے۔

بہرائچ: ہوم گارڈ کی حادثے میں موت

بہرائچ 23 جنوری (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بہرائچ کے فخر پور تھانے سے ڈیوٹی کر کے واپس گھر جاتے وقت بائیک سوار ہوم گارڈ کی روڈویز بس کی زد میں آنے سے موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ فخر پور تھانہ علاقے کے مادھو پور گاؤں باشندہ رام سورت یادو (50) ہوم گارڈ کے عہدے پر تعینات تھے۔ ان کی ڈیوٹی فخر پور تھانے میں تھی۔ پیر کی دیر شام ڈیوٹی کے بعد وہ بائیک سے واپس اپنے گھر جا رہے تھے کہ لکھنؤ بہرائچ شاہراہ پر پارلے چینی مل کے نزدیک روڈویز بس نے بائیک کو ٹکر مار دی۔ شدید طور سے زخمی جوان کو سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا۔ یہاں حالت نازک دیکھ ڈاکٹروں نے اسے لکھنؤ ریفر کر دیا لکھنؤ ٹراما سنٹر میں منگل کی صبح علاج کے دوران موت ہو گئی۔

مندر کی افتتاحی تقریب پر گوشت کی تمام دکانیں بند، لیکن دیر رات تک کھلے رہے شراب خانے

تیز آواز سے آتش بازی، ڈی جے پر بیہودہ نعرہ بازی کرنے کی کھلی چھوٹ!

سہارنپور (احمد رضا) رام مندر کے نام پر مسلم آبادی کے درمیان زور و شور سے مسجدوں کے سامنے نعرہ بازی اور بھجن بجانے کے ساتھ ساتھ طنز اور طعنہ کشی کی درجنوں واردات کے ساتھ ساتھ سبھی کھانہ کے ٹل بند کر دیئے گئے جبکہ غیر قانونی طور سے شراب کی بکری ہوتی رہی اور تیز آواز والے پٹاخہ بھی دیر رات تک چھوڑے۔ گئے کسی کو کچھ بھی شکایت نہیں ہوئی صرف اور صرف 2 منٹ کی آذان اور 5 منٹ کی نمازوں سے سبھی کو درد ہونے لگتا ہے خیر چھوڑیں یہ سب عدالتیں جانیں کہ ملک آئین سے چلیگا یا من مانی سے! ہمارا وطن عزیز ایک مہذب ادب و ثقافت والا ملک ہے ہمارا دستور بھی مہذب اور باشعور افراد کے ذریعہ تشکیل دیا ہوا شاندار قابل احترام اثاثہ ہے یہی وطن عزیز کی کل پونجی اور ملکیت ہے اگر اسی اثاثہ پر ضرب لگائی جائے گی تو سب کچھ خرد برد ہو کر برباد ہو جائے گا اسلیئے لازم ہے کہ دستور ہند کی آن بان کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جائے تاکہ یہ ملک سالم اور مستحکم بنا رہے! جہاں تک سرکاری مندر کی افتتاحی تقریب کی بات کریں تو ظاہر ہے کہ ملک کے چاروں بڑے مذہبی پیشواؤں کی غیر موجودگی میں جیسے بھی ہوا آج رام مندر کا افتتاح تو ہو ہی گیا ہے

مگر ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ بھاجپا اور آر ایس ایس نے صرف اور صرف اقتدار کے حصول کے لئے ہی یہ سب کچھ کیا ہے کیونکہ ملک کا ستر فیصد عوام کھلی آنکھوں سے یہ سیاسی رام بھگتی کا نظارہ دیکھ رہا ہے سبھی شنکراچاریہ مندر کے افتتاحی پروگرام میں شرکت نہیں کر سکے کیونکہ سرکار نے انکو اہمیت ہی نہیں دی ہاں اس تقریب میں افسران ممبران اسمبلی ممبران لوک سبھا، سیاسی فائدہ اٹھانے والے سیاسی لیڈران اور ملک کے چپہ چپہ سے بھاجپا اور آر ایس ایس کے بھگت شامل ہونے کے لئے ضرور پہنچے ہیں! اس کے بعد بھارتی مسلمانوں کو رام بھگت بنا کر کفر و ارتداد کی طرف دھکیلنے کی سرتوڑ کوشش ہو رہی ہے، بلکہ ایک طویل مدت سے خفیہ طور پر یہ کوشش جاری ہے کہ مسلم طبقہ کو خوف زدہ کر کے بھاجپا میں لایا جائے سنا جاتا ہے کہ اب اعلانیہ طور پر مسلمانوں کو رام بھگتی کی ترغیب دی جائے گی ہندو لیڈروں کو معلوم ہے کہ رام بھگتی کے سبب مسلمانوں کا ایمان خراب ہوگا اور دنیا کی ہر قوم خصوصاً یہود و ہنود ہمیشہ مسلمانوں کے ایمان کو غارت کرنے کی سازش میں مبتلا رہے ہیں اہل ایمان کا ماننا ہے کہ ہمارے علمائے اسلام ان تمام سازشوں کو ناکام بنانے کی کوشش کریں جن سے رام بھگتی کو فروغ ملتا ہو اسکے ساتھ ساتھ یاد رکھیں کہ اگر خدانخواستہ لوک سبھا کے جلد آنیوالے 2024 انتخابات اگر بھاجپا جیت جاتی ہے تو مسلمانوں کے ایمان و عقیدہ کو کمزور کرنے اور انہیں کفر و ارتداد میں مبتلا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی کل ہی رام مندر کی افتتاحی تقریب کے موقع پر ہندو شدت پسند افراد نے مسلم علاقوں میں کیا کچھ شرنہیں پھیلایا سبھی جان چکے ہیں اسلئے محتاط رہنے کی ضرورت ہے یاد رکھیں کہ اہل دنیا کو معلوم ہے کہ مسلمانوں کا ایمان کمزور کر دیا جائے تو یہ لوگ ہمارے غلام بنیں رہیں گے۔ ڈاکٹر علامہ اقبال نے اسی مفہوم کو اپنے درج ذیل شعر میں بیان کیا ہے۔۔۔

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمدی اس کے بدن سے نکال دو

سچ اور سچ ہی ہے کہ کفار و مشرکین کی سازشوں کو کامیاب بنانے کے لئے بہت سے اصحاب جبہ و دستار زیب تن کرکے بھی منظر عام پر آتے ہیں ایسے بدکردار اور خوش گفتار ایمان کے لٹیروں سے بچتے رہیں ان ایمان کے ڈاکوؤں میں سے کچھ لوگ غیروں کے آلہ کار ہوتے ہیں اور کچھ لوگ اپنے ذاتی مفاد کے سبب مسلمانوں کا دین و ایمان تباہ و برباد کر دیتے ہیں، لہذا ہر قسم سے گمراہ کرنے والے گروہوں سے دور بھاگیں، صبر اور ایمان کے ساتھ ثابت قدم رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی پابندی رکھیں انشاءاللہ ظالم جابر اور منافقین نیست و نابود ہو کر رہیں گے!

جامعۃ الشیخ حسین احمد مدنی خانقاہ دیوبند میں یوم جمہوریہ کی مناسبت سے خصوصی مجلس کا انعقاد

دیوبند:23 جنوری (ایچ ایف خان) معروف دینی درسگاہ جامعۃ الشیخ حسین احمد مدنی خانقاہ دیوبند میں یوم جمہوریہ کی مناسبت سے ایک خصوصی مجلس کا انعقاد کیا گیا جس میں علاقہ کے سرکردہ افراد، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی، منعقدہ مجلس میں خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے مہتمم مولانا مزمل علی قاسمی نے کہا کہ ہمارا جمہوری نظام ایک بہترین نظام ہے اس میں مختلف افکار و خیالات اور تہذیب و تمدن کے لوگ بستے ہیں اور یہی مختلف رنگارنگی تہذیب یہاں کی پہچان ہے 26 جنوری کو اسی مساوی دستور و آئین کی تائید میں اور کثیر المذاہب ملک ہونے کے باوجود باہمی یکجہتی اور میل جول کے اس عظیم ملک ہندوستان کی جمہوریت پر ناز کرنے کیلئے 26 جنوری کو "جشن جمہوریت" منا کر شہیدان ملک اور آئین کے بانیین و مرتبین اور ملک کی آزادی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے مجاہدین آزادی کو بہترین خراج عقیدت پیش کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ 26 جنوری کی تاریخ سیکولر دستور کے نفاذ کو یاد دلاتی ہے اور اسی طرح یہ حقیقت بھی یاد دلاتی ہے کہ یہ ملک ایک جمہوری ملک ہے، یہاں ہر ایک کو رہنے کی، اپنے مذہب پر چلنے کی، کوئی سی زبان بولنے کی، کوئی سی تہذیب اختیار کرنے کی پوری آزادی ہے۔ اس ملک میں کسی ایک تہذیب کا بڑھاوا دینا یا کسی ایک مذہب کو سب پر مسلط کرنا دستور کے خلاف ہے۔

انجمن ترقی اردو نے مرغوب حق مجاہد فاروقی کو پیش کیا خراج عقیدت

امروہہ پریس ریلیز۔ انجمن ترقی اردو اتر پردیش امروہہ کی تعزیتی نشست کا انعقاد کیمپ آفس قاضی زادہ میں زیر صدارت نائب صدر اتر پردیش ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی ایڈوکیٹ کے ہوا اس موقع پر معروف بزرگ شخصیت ادبی و ملی تنظیموں کے رکن اور انجمن سیرت فاروق اعظم کے بانی و روح رواں مرغوب حق فاروقی مجاہد کے سانحہ ارتحال پر مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اس موقع پر مرحوم کی ادبی ملی و تحریکی خدمات پر روشنی ڈالی گئی اور انکی خدمات کا اعتراف کیا گیا نائب صدر انجمن ترقی اردو اتر پردیش ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی ایڈوکیٹ نے کہا کہ مرغوب حق فاروقی مجاہد ایک عظیم خدمت گزار شخصیت کے مالک تھے آپ ہر سال خلیفہ دوئم حضرت عمر فاروق کی یاد میں سالانہ تقریب اپنی تنظیم انجمن سیرت فاروق اعظم کے زیر اہتمام کیا کرتے تھے مرحوم نے اپنے دور میں مزدوروں کے حقوق کی لڑائی کو زمینی سطح پر لڑا اور ہمیشہ مزدوروں کی آواز کو بلند کیا ڈاکٹر ہاشمی نے کہا کہ سیرت فاروق اعظم پر سالانہ تقریب آپکی کوششوں سے ایک روایت کی شکل اختیار کر چکی ہے اور اہلیان امروہہ کو اس تقریب کا انتظار رہتا ہے یہ سب مرحوم کی حب الصحابہ کا نتیجہ رہا آخر میں مرحوم کے لئے دعا مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ نشست کا اختتام ہوا اس موقع پر عادل رشید انصاری ضیا الہدیٰ خلیق الزماں ایڈوکیٹ منصور احمد ایڈوکیٹ حکیم تاج الدین ہاشمی ڈاکٹر برہان الدین ہاشمی مشاہد علی عباسی وغیرہ موجود رہے۔

ستپال سینی کا دیوبند پہنچنے پر ہوا شاندار استقبال

دیوبند:23 جنوری (ایچ ایف خان) دیوبند ٹول پلازہ پر بھارتیہ جنتا پارٹی سہارنپور کے ضلع صدر ڈاکٹر مہندر سنگھ سینی کی قیادت میں بی جے پی کارکنان نے ایم ایل سی اور بی جے پی کے ریاستی نائب صدر ستپال سینی کا استقبال پھولوں کے گلدستے اور تحائف دے کر کیا۔ ستپال سینی کو اعلیٰ قیادت نے سہارنپور لوک سبھا سمیت پانچ لوک سبھا سیٹوں کا کلسٹر انچارج بنایا ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر اپنی پہلی آمد پر وہ لوک سبھا اسٹیئرنگ کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کے لئے سہارنپور پہنچے۔ اس سے قبل دیوبند میں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ استقبال کرنے والوں میں دیپن بھارتیہ، تمن گپتا، مولو سینی اور ارون وغیرہ موجود تھے۔

لاپتہ طالب علم کو پولیس نے کیا والد کے حوالے

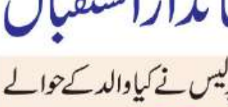

دیوبند:23 جنوری (ایچ ایف خان) گزشتہ تین روز سے لاپتہ طالبعلم کو دیوبند پولیس نے برآمد کر لیا طالبعلم کے بحفاظت مل جانے سے اس کے اہل خانہ میں خوشی کا ماحول بنا ہوا ہے۔ اطلاع کے مطابق شہر کے محلہ کوہلہ بستی کا رہنے والا 17 سالہ محمد انس محلہ خانقاہ میں واقع ایک مدرسہ میں درجہ حفظ میں زیر تعلیم ہے جو گزشتہ 20 جنوری کو مدرسہ میں پڑھنے کے لئے گیا تھا لیکن چھٹی کے بعد بھی گھر واپس نہیں لوٹا، انس کے والدین نے اسے کافی تلاش کیا لیکن اس کا کوئی سراغ حاصل نہیں ہو سکا، جس کے سبب اس کے والد نے کوتوالی میں انس کی گمشدگی درج کرا دی، مذکورہ معاملہ میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے انس کو محلہ میں واقع ایک مسجد سے برآمد کر لیا۔ پولیس نے انس کو اس کے والد کے سپرد کرتے ہوئے بتایا کہ انس کو اس کے والد نے ڈانٹ دیا تھا جس سے خوفزدہ ہو کر وہ مسجد میں چھپ گیا تھا۔

2 پولیس اہلکار کو بی جے پی کی قربت پڑی مہنگی، ہوئے معطل

آگرہ:23 جنوری (پی این ایس) دو پولیس اہلکاروں کو بی جے پی کی قربت مہنگا پڑ گئی۔ پولیس اہلکار اپنی ڈیوٹی چھوڑ کر بی جے پی لیڈر کی گرفت مضبوط کرنے کے لیے جلسہ عام میں پہنچ گئے۔ یہی نہیں نیتا جی کے ساتھ ایک پولیس اہلکار سکیورٹی گارڈ کے طور پر موجود تھا۔ جلسے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تو محکمہ پولیس میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس اہلکاروں کی ڈیوٹی چھوڑ کر جلسہ عام میں جانے کی شکایت کی گئی۔ اس کے بعد ڈی سی پی ایسٹ روی کمار نے منسکھ پورہ پولیس اسٹیشن میں تعینات ایک انسپکٹر اور ایک کانسٹیبل کو معطل کر دیا۔ ان دونوں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ محکمانہ انکوائری کا حکم بھی دے دیا گیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ عام انتخابات کو لے کر آگرہ اور فتح پور سیکری لوک سبھا حلقوں میں لیڈروں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ آگرہ دیہات سے وابستہ بی جے پی لیڈر اور سابق بلاک پرمکھ سوگریو چوہان کو حال ہی میں منسکھ پورہ کے شاہ پور خالصہ علاقے میں گجر برادری نے اعزاز سے نوازا۔ 200-250 دیہاتیوں نے بی جے پی لیڈر کو چاندی کا تاج اور مالا دے کر تہنیت پیش کی۔ اس میں منسکھ پورہ پولیس اسٹیشن میں تعینات ایک انسپکٹر اور ایک کانسٹیبل موجود تھے۔ جبکہ وہ وہاں ڈیوٹی پر نہیں تھے۔ تصویر میں، ایک سپاہی بی جے پی لیڈر سوگریو چوہان کے ساتھ سکیورٹی اہلکاروں کی طرح چلتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ جب پروگرام کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تو معاملہ پولیس حکام تک پہنچا۔ حکام کو اس پروگرام کے بارے میں پہلے سے کوئی علم نہیں تھا۔ ویڈیو دیکھ کر پولیس افسران بھی حیران رہ گئے۔ نیتا جی کو کوئی سکیورٹی نہیں ملی ہے۔ اس سے پہلے کئی سکیورٹی اہلکار ان کے ساتھ ہوتے تھے۔ نئے پولیس کمشنر جے رویندر گوڑ نے آتے ہی تین سکیورٹی اہلکاروں کو واپس بلا لیا تھا۔ صرف بی جے پی سے جڑے لیڈروں نے ویڈیو اور فوٹو بھیج کر اس کی شکایت کی۔ دراصل سابق بلاک پرمکھ سوگریو چوہان نے فتح پور سیکری لوک سبھا حلقہ میں کچھ دنوں سے اپنی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں۔ مختلف مقامات پر پروگراموں اور استقبالیوں کے ہجوم کی تصاویر انٹرنیٹ میڈیا پر آ رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے دونوں پولیس اہلکاروں کی من مانی بھی کھل کر سامنے آ گئی۔ سابق ڈی سی پی روی کمار نے بتایا کہ وائرل ویڈیو اور تصویر کی بنیاد پر تحقیقات کے دوران انسپکٹر کی شناخت منسکھ پورہ پولیس اسٹیشن میں تعینات ایس آئی رویندر کمار اور کانسٹیبل جمشید کے طور پر ہوئی ہے۔ ان دونوں سے پوچھا گیا کہ ان کی ڈیوٹی کہاں تھی، وہ کس کی اجازت سے اس تقریب میں گئے تھے، انہوں نے اس بارے میں حکام کو آگاہ کیوں نہیں کیا۔ اس پر دونوں میں سے کسی کے پاس کوئی تسلی بخش جواب نہیں تھا۔ اگر یہ دونوں وہاں امن و امان کی وجہ سے گئے تھے تو انہیں تھانے کی جنرل ڈائری میں لکھی ہوئی بیٹ کی معلومات کیوں نہیں ملی؟ انہوں نے اعلیٰ حکام کو ملاقات کے بارے میں کیوں نہیں بتایا؟ انسپکٹر اور کانسٹیبل کو معطل کر دیا گیا ہے۔ دونوں کی محکمانہ تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

علیگڑھ نمائش کا افتتاح اب یکم فروری کو ہوگا

علیگڑھ:23 جنوری (پی این ایس) ضلع علیگڑھ میں یکم فروری سے شروع ہونے والی ریاستی صنعتی اور زرعی نمائش (علیگڑھ نمائش) کے سلسلہ میں چل رہی تیاریوں کا معائنہ کرنے علیگڑھ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اندرا وکرم سنگھ نمائش کے میدان پہنچے۔ معائنہ کے دوران انہوں نے تعمیراتی کاموں میں سست رفتاری اور کوتاہیوں پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ نمائش میں تین دن کی توسیع کی گئی ہے لیکن 28 جنوری کو مجوزہ افتتاح کی طرح تیاریاں کی جائیں۔ یکم فروری کو جب نمائش کھلتی ہے تو آنے والوں کا ہجوم نظر آنا چاہیے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ٹینٹ، تہ بازاری، ہورڈنگ کے ٹھیکیداروں وغیرہ کو بلا کر سختی سے ہدایت دی کہ سبھی تیاریاں وقت پر مکمل کی جائیں۔ انہوں نے بیت الخلا کی تعمیر کی سست رفتاری پر بھی شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ وہیں نمائش کے استقبالیہ گیٹ پر ناموں کے اندراج میں سست روی پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ انڈسٹریل روم میں صرف انڈسٹری سے متعلقہ کاموں کے لیے اسٹالز الاٹ کرنے کی ہدایت دی۔ تہ بازاری میں بھی سست کام پر ضلع مجسٹریٹ نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اے ڈی ایم سٹی امیت کمار بھٹ، نمائش باہوار پیت شرما وغیرہ موجود تھے۔ واضح رہے کہ علیگڑھ نمائش کی تاریخ 145 برس پرانی ہے۔ تحریک آزادی کے دوران ہندو مسلم اور دیگر طبقات نمائش میدان میں جمع ہوئے اور انگریزوں کے خلاف محاذ کھڑا کیا۔ علی گڑھ نمائش گراؤنڈ میں مسجد کے ساتھ مندر بھی موجود ہے۔ علی گڑھ نمائش کا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بھی گہرا تعلق ہے۔ نمائش میں آج بھی اے ایم یو کے تیسرے وائس چانسلر نواب محمد مزمل خاں کے نام سے ایک بڑا اور عمدہ مزمل گیٹ موجود ہے اور اے ایم یو کے بانی سرسید احمد خان نے فروری 1894 کو اسی نمائش میں محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کے چندے کے لیے ایک ناٹک بھی کیا تھا۔

فیروز آباد میں مسلم خاندان کی ہم آہنگی کی مثال

فیروز آباد:23 جنوری (پی این ایس) ایودھیا میں رام مندر کے افتتاح کی خوشی میں ملک بھر میں دیوالی منائی گئی۔ ہر طرف خوشی اور مسرت دکھائی دے رہی تھی۔ کئی مسلم خاندانوں نے بھی جشن منایا۔ اس تناظر میں ضلع کے ایک مسلم خاندان نے خوشی سے خاندان میں پیدا ہونے والے نوزائیدہ کا نام رام رحیم رکھ دیا۔ خاندان نے ہم آہنگی کی مثال قائم کی۔ رام للا کے پران پرتسٹھا کا لمحہ کافی خاص تھا۔ ضلع میں بہت سی حاملہ خواتین چاہتی تھیں کہ ان کا بچہ اسی لمحہ اور اسی دن پیدا ہو۔ ڈاکٹروں نے سب کو الگ الگ تاریخیں دی تھیں۔ یہ تاریخیں 22 جنوری اور اس کے آس پاس کی تھیں۔ پیر کو بھی تقریباً 15 سے 20 خواتین نے ڈسٹرکٹ ویمن اسپتال کے ڈاکٹروں سے آپریشن کی درخواست کی تھی۔ وجہ یہ تھی کہ وہ اس خاص دن کو یادگار بنانا چاہتی تھیں۔ کئی خواتین کی پیدائش ہوئی لیکن اس سب کے درمیان مسلم خاتون فرزانہ نے ضلع اسپتال میں ایک بچے کو جنم دیا۔

مارپیٹ سے زخمی نوجوان نے اسپتال میں توڑا دم، قتل کا مقدمہ درج، دو ملزمان گرفتار

جونپور:23 جنوری (پی این ایس) رام پور تھانہ علاقہ کے راجا پور گاؤں میں اتوار کی دوپہر زمین کے تنازعہ میں مارپیٹ سے زخمی ایک شخص کی ٹراما سینٹر میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ اہل خانہ کی شکایت پر پولیس نے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ دونوں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔ شکایت کے مطابق، سورہا فتن پور کے رہنے والے شیو شنکر یادو (48) اتوار کی دوپہر رام پور بازار گئے تھے۔ گھر لوٹتے وقت سورہا گاؤں کے رہنے والے سنتوش یادو اور راملار یادو نے گندھونا اسکول کے سامنے اس کی شدید پٹائی کی۔ پولیس نے زخمیوں کو سی ایچ سی رامپور بھیج دیا ہے۔ گھر والے اسے بہتر علاج کے لیے ٹراما سینٹر وارانسی لے گئے۔ شیو شنکر کا بیہیں انتقال ہوا۔ پولیس کے مطابق سنتوش یادو اور شیو شنکر یادو کے درمیان گزشتہ کئی سالوں سے زمین کا تنازع چل رہا تھا۔ اس سلسلے میں تھانہ صدر ورکرم لکشمن سنگھ نے بتایا کہ اتوار کی دوپہر لڑائی ہوئی تھی، اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تھانہ علاقہ کے سورہا گاؤں کے رہنے والے اپنے شوہر شیو شنکر یادو کی موت کے بعد بیوی نگینہ دیوی کا دل ٹوٹ گیا ہے۔ جو بھی اسے تسلی دینے گھر آ رہا ہے، بیوی روتے ہوئے بیہوش ہو رہی ہے کہ بیٹی کے ہاتھ کیسے پیلے ہوں گے۔ یہ سن کر وہاں موجود لوگوں کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔ کھیتی باڑی کے ساتھ ساتھ متوفی شیو شنکر ٹیکنیشن (ڈی ٹی ایچ بنانے) کا کام کرتا تھا۔ میاں بیوی کھیتی باڑی کر کے کسی نہ کسی طرح اپنے چھ بچوں کی زندگی کا سہارا لے رہے تھے۔ متوفی شیو شنکر یادو کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ ایک بیٹی سونا یادو کی شادی ہو چکی ہے جبکہ کرشمہ یادو (22) اور کرن یادو (19) کی شادی 26 اپریل کو ہونے والی ہے۔ بیٹے کرشنا (16)، شیو کرن (10) اور شیوم (7) ہیں۔

نیتا جی سبھاش چندر بوس بہادری و شجاعت کی علامت ہیں

نیتا جی کی جینتی پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پریورتن چوک پر پیش کیا خراج عقیدت

لکھنؤ:23 جنوری(یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ نیتا جی سبھاش چندر بوس بھارت کی بہادری و شجاعت کی علامت ہیں جنہوں نے آزادی کے بعد تحریک میں نوجوانوں کو غیر ملکی حکومت کے خلاف متحد کر کے لڑنے کی نئی ترغیب دی تھی۔ نیتا جی کی جینتی پر لکھنؤ کے پریورتن چوک پر انہوں نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے یوگی نے منگل کو کہا کہ نہ صرف بھارت، بلکہ باہر بھی ہمیں ملک کی آزادی کی لڑائی کو کیسے آگے لے جانا ہے نیتا جی نے اس وقت اس کی غضب کی حکمت عملی تیار کی تھی۔ آج اسی کا نتیجہ ہے کہ جب ہم بھارت کے باہر جاتے ہیں تو بہت سارے مقامات پر ہمیں نیتا جی سے جڑے مقامات بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔ نیتا جی نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے ملک کی آزادی کی لڑائی کو شدت کے ساتھ آگے بڑھانے کا کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیتا جی نے آزاد ہند فوج بنائی۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ تم مجھے خون دو، میں تمہیں آزادی دوں گا۔ ملک کی آزادی کے اس منتر کی بدولت لاکھوں نوجوان اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ نوجوان اور ہر ہندوستانی آزاد ہند فوج کی قیادت میں لڑی جانے والی لڑائی کا حصہ بنے۔ نیتا جی نے نہ صرف ہندوستان بلکہ میانمار اور سنگاپور سمیت دنیا کے کئی ممالک میں اس لڑائی کو تیز کرنے کا کام کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر ہندوستانی نیتا جی کے لیے عقیدت اور احترام کا جذبہ رکھتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ خوش قسمتی کی بات ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے نیتا جی سبھاش چندر بوس کے مقدس یوم پیدائش کو یوم بہادری کے طور پر منعقد کرنے اور ہفتہ وار تقریب کو اس سے جوڑنے کا پروگرام بنایا ہے۔ نیتا جی ہندوستان کی بہادری اور شجاعت کی علامت ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو ہندوستان کی طاقت سے جوڑنے کا کام کیا ہے۔ آج جب ہم ان کی 127 ویں یوم پیدائش پر انہیں یاد کر رہے ہیں، اندرونی اور بیرونی سلامتی کے لیے کیا حکمت عملی ہونی چاہیے، ان حالات میں اب ہمارے پاس ایک اہل ہندوستان ہے۔ پوری دنیا نئے ہندوستان کو دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان ایک عالمی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ نیتا جی سبھاش چندر بوس ہندوستان کی موجودہ صورت حال کے لیے غالب ہندوستان کے ذریعے بڑھنے کی تحریک ہیں۔

ایم ایل اے کا الیکشن ہارنے کے بعد دارا سنگھ کونسل کے راستے پہنچے ایوان، یوگی کابینہ میں وزیر بننا طے

لکھنؤ:23 جنوری(پی این ایس) سماجوادی پارٹی سے بی جے پی میں شامل ہونے والے دارا سنگھ اپنی سیٹ ہار گئے۔ اس کے بعد بی جے پی نے انہیں قانون ساز کونسل کے محفوظ راستے سے ایوان میں واپس بھیج دیا ہے۔ اب قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ ان کا وزیر بننا یقینی ہے۔ انہیں بجٹ اجلاس سے پہلے یا بعد میں وزیر بنایا جا سکتا ہے۔ ریاستی بجٹ اجلاس 2 فروری سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ گھوسی سیٹ پر اسمبلی ضمنی انتخاب کے بعد بھی دارا سنگھ چوہان کو وزیر بنایا جائے گا، لیکن دارا اور ان کے ساتھ سبھا ایس پی کے صدر اوم پرکاش راج بھر کا ابھی تک انتظار ہے۔ دارا سنگھ چوہان کو وزیر داخلہ امیت شاہ کا قریبی سمجھا جاتا ہے۔ وہ نونیا برادری سے آتے ہیں جسے پوروانچل میں بہت با اثر سمجھا جاتا ہے۔ ضمنی انتخاب میں وہ اپنی برادری کے ووٹ بھی پوری طرح حاصل نہیں کر سکے اور ایس پی امیدوار سدھاکر سنگھ سے تقریباً 42 ہزار ووٹوں سے ہار گئے۔ ایس پی سے بی جے پی میں شامل ہونے پر دارا سنگھ چوہان نے کہا تھا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 میں بی جے پی ریاست کی تمام 80 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی تیسری بار ملک کے وزیر اعظم کے طور پر حلف لیں گے۔ حکومت اور بی جے پی کی پوری طاقت کے باوجود گھوسی اسمبلی ضمنی انتخاب ہارنے کے بعد بھی دارا سنگھ کو قانون ساز کونسل میں بھیجے جانے سے بی جے پی کا ایک طبقہ ناراض ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ریاستی صدر بھوپیندر چودھری اور نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کے قریبی دارا سنگھ کو قانون ساز کونسل میں بھیجنے سے ایوان بالا میں برہمن کی ایک نشست کم ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر دنیش شرما کے استعفیٰ سے خالی ہونے والی سیٹ پر صرف ایک برہمن کو موقع ملنا چاہیے تھا۔ جیسا کہ راجیہ سبھا کے رکن ہردوار دوبے کی موت کے بعد مرکزی قیادت نے ان کی سیٹ پر بی جے پی کے برہمن لیڈر ڈاکٹر دنیش شرما کو موقع دیا تھا۔ ان کا یہ بھی ماننا ہے کہ اگر دارا کی جگہ کسی کیڈر کے کارکن کو موقع دیا جاتا تو کارکنوں میں اچھا پیغام جاتا۔

لکھنؤ کے چیف الیکٹورل آفیسر نو دیپ رنوا اور ڈویژنل کمشنر روشن جیکب پرانے لکھنؤ کے رومی گیٹ کے قریب منعقدہ واکتھون کا افتتاح کرتے ہوئے قومی یوم رائے دہندگان کے پروگرام کے سلسلے میں لوگوں کو ووٹنگ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے لیے۔ واکتھون میں اسکول کے بچوں نے بھی حصہ لیا۔

یوپی: شدید سرد لہر سے لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں اسکول بند

چلائی جائیگی آن لائن کلاسز

لکھنؤ: 23 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ اور آگرہ میں سخت سردی، گھنا کہرا اور شدید سرد لہر کے پیش نظر پہلی سے آٹھویں جماعت تک کے اسکول بند کر دیے گئے ہیں۔ لکھنؤ میں 27 جنوری تک اور آگرہ میں 24 جنوری تک اسکول بند رہیں گے۔ لکھنؤ میں، ضلع مجسٹریٹ سوریہ پال گنگوار نے محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے پیش نظر حکم جاری کیا ہے کہ نرسری سے لے کر 12 ویں جماعت تک کے تمام اسکولوں کو بند کر دیا جائے اور کلاسز آن لائن موڈ میں چلائی جائیں۔ اس حکم پر سختی سے عمل کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 28 دسمبر سے دارالحکومت لکھنؤ میں 8 ویں جماعت تک کے اسکول بند ہیں۔ سردی کی لہر کے باعث اسکول کھولنا ممکن نظر نہیں آ رہا۔ جس کی وجہ سے بچوں کی تعلیم کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے آن لائن کلاسز چلانے کی ہدایت دی ہیں۔ دوسری جانب سردی کی بڑھتی ہوئی لہر کو دیکھتے ہوئے آگرہ کے ضلع مجسٹریٹ نے بھی اسکولوں میں دو دن کی چھٹیوں کا اعلان کیا ہے۔ حکم جاری کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا ہے کہ نرسری سے کلاس 8 تک کے اسکول 24 جنوری تک بند رہیں گے۔ کلاس 9 سے کلاس 12 تک کے اوقات میں تبدیلی کی گئی ہے۔ کلاس 9 سے 12 تک کی کلاسز صبح 10.30 بجے سے دوپہر 3.30 بجے تک ہوں گی۔ اس کے علاوہ یونیفارم پہننے کے لزوم میں رعایت دی گئی ہے۔ طلباء کوئی بھی گرم کپڑے پہن کر اسکول جا سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمالی ہندوستان میں چار پانچ روز تک بھی کہرے سے کوئی ریلیف نہیں ملے گا۔ ہماچل پردیش سمیت مغربی ہمالیائی علاقوں میں 25 جنوری کے بعد کم از کم تین دن تک ہلکی بارش اور برف باری کا بھی امکان ہے۔ گھنا کہرا کی وجہ سے پیر کی صبح ریل اور ہوائی ٹریفک بھی متاثر ہوا تاہم اس کی شدت کم تھی۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق گزشتہ دو دنوں سے دھوپ کی وجہ سے دہلی۔ این سی آر سمیت آس پاس کے علاقوں میں کچھ گرمی محسوس کی جا رہی ہے، تاہم پنجاب اور ہریانہ کے بیشتر علاقوں میں اب بھی شدید سردی برقرار ہے۔ سب سے کم درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ بھٹنڈہ، پنجاب میں ریکارڈ کیا گیا۔ گورداسپور میں رات کو سردی محسوس کی گئی اور پارہ 5.4 ڈگری تک گر گیا۔ ہریانہ کے سرسا، فتح آباد، حصار، بھیوانی اور نارنول میں سب سے زیادہ سردی پڑی۔ سرسا اور فتح آباد میں کم از کم درجہ حرارت 6.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔

راہل گاندھی کو مندر جانے سے روکنے کے خلاف کانگریس کا لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں احتجاج

لکھنؤ، 23 جنوری۔ بی جے پی حکومت کی طرف سے راہل گاندھی جی کو ناگون میں شنکر دیو مندر جانے سے روکنے اور ان کے قافلے پر حملہ کرنے کے خلاف احتجاج میں جب راہل گاندھی کی طرف سے نکالی جا رہی "بھارت جوڑو نیایاترا" آسام پہنچی تو اس میں خلل ڈالنے سے ناراض یاترا کے پوسٹر پھاڑ کر کانگریسیوں نے آج لکھنؤ سمیت پوری ریاست میں احتجاج کے ذریعے اپنے غصے کا اظہار کیا۔ ریاستی ترجمان ڈاکٹر اوماشنکر پانڈے نے کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات اور اتر پردیش کانگریس کمیٹی کی کال پر کانگریسیوں نے آج ریاست کے تمام اضلاع میں "احتجاجی مارچ" نکال کر آمریت کے خلاف احتجاج کیا۔ آسام کی آمرانہ حکومت کی کارروائیوں پر غم و غصے کا اظہار کیا گیا۔ اسی سلسلے میں آج راجدھانی لکھنؤ میں ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر وید پرکاش ترپاٹھی کی قیادت میں کانگریسی اپنے ہاتھوں میں کانگریس کے جھنڈے لے کر لکھنؤ کے پریورتن چوک پر جمع ہوئے اور نعرے لگائے "راہل جی لڑو، ہم تمہارے ساتھ ہیں۔" اور "راہول جی کے پرستاروں نے ہم کہاں جائیں بھائی، کہاں جائیں، ہم جیل کہاں جائیں، بھائی ہم جائیں گے" کے نعروں کے ساتھ اسمبلی کی طرف احتجاجی مارچ کیا۔ جانکاری دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کے ترجمان ڈاکٹر اوماشنکر پانڈے نے بتایا کہ احتجاجی مارچ کرتے ہوئے کانگریسیوں کو بی جے پی پولس نے کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میں راستے میں رکاوٹیں لگا کر زبردستی روکا جس کی وجہ سے ناراض کانگریسی دھرنا دے کر بیٹھ گئے۔ ایک دھرنا جہاں بڑی تعداد میں لوگ تعینات تھے۔ پولیس اور کانگریسیوں کے درمیان تصادم ہوا۔ اس کے بعد کانگریسیوں کو پولس انتظامیہ نے زبردستی سرکاری گاڑیوں میں ایکو گارڈن لے جایا۔ مذکورہ احتجاجی مارچ میں سابق وزیر ڈاکٹر مسعود احمد، ریاستی نائب صدر انچارج انتظامیہ دنیش کمار سنگھ، ریاستی خزانچی شیو پانڈے، ریاستی جنرل سکریٹری مکیش سنگھ چوہان، ریاستی سکریٹری سچیدانند پانڈے، میجر رانا شیام سنگھ، رودر دمن سنگھ نمایاں تھے۔ نریندر گوتم، امیت تیاگی، برجیندر کمار سنگھ، کیپٹن ونشیدھر مشرا، سچن راوت، راجیش مشرا، بی پی سنگھ، محمد سانو، راجیش پرکاش اوتھی، مہادین راوت، راماس دیواکر، محمد فیض الدین خان، پرگیہ سنگھ، ریتو اگروال، سشیلا شرما، وسیما ترپاٹھی، پربھاکر مشرا، امیت گرو، آلوک سنگھ انوکھے لال تیواری، رما کانت، جے پرکاش پانڈے، رنجیت کمار، نور خان، اوپیت پٹیل، رام بابو باجپائی سمیت کانگریسیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

نیتا جی سبھاش چندر بوس کو یاد کیا گیا

لکھنؤ، 23 جنوری۔ آج ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے رہنما نیتا جی سبھاش چندر بوس کا یوم پیدائش ہے، جنہوں نے دوسری جنگ عظیم کے دوران انگریزوں کے خلاف لڑنے کے لیے آزاد ہند فوج کی تشکیل کی تھی اور جس نے نعرہ دیا تھا "مجھے خون دو، میں تمہیں آزادی دوں گا"۔ کانگریس ہیڈکوارٹر میں منایا گیا۔ اس موقع پر ریاستی نائب صدر انچارج ایڈمنسٹریشن جناب دنیش کمار سنگھ جی نے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان ڈاکٹر اوماشنکر پانڈے نے کہا کہ اس موقع پر اپنے خطاب میں مسٹر سنگھ نے کہا کہ 21 اکتوبر 1943 کو بوس نے آزاد ہند فوج کے سپریم کمانڈر کی حیثیت سے آزاد ہندوستان کی عارضی حکومت کی تشکیل کی۔ جسے جرمنی، جاپان، فلپائن، کوریا نے سپورٹ کیا، چین، اٹلی، مانچوکو اور آئرلینڈ سمیت 11 ممالک کی حکومتوں نے اسے تسلیم کیا۔ جاپان نے جزائر انڈمان اور نکوبار کو اس عارضی حکومت کے حوالے کر دیا۔ سبھاش ان جزیروں پر گئے اور ان کا نام بدل دیا۔ انہوں نے 18 جنوری 1938 سے 29 اپریل 1939 تک انڈین نیشنل کانگریس کے صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

بی جے پی اقتدار میں جمہوریت سے کھلواڑ کیا جا رہا ہے: اکھلیش

لکھنؤ:23 جنوری(یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ و سابق اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے منگل کو حکمراں جماعت بی جے پی کے اقتدار میں جمہوریت سے کھلواڑ کئے جانے کا الزام لگاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملک۔ ریاست میں نفرت اور سماج کو تقسیم کرنے والی سرگرمیاں جاری و ساری ہیں۔ سماج وادی سربراہ آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر ضلع لکھنؤ کے لیڈروں، کارکنان، ذمہ داران کی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ جن لوگوں نے بی جے پی کو ووٹ دیا تھا وہ بھی اب بی جے پی سے عاجز ہیں۔ کسان، نوجوان، کاروباری، وکیل سبھی دکھی ہیں۔ ملک۔ ریاست میں نفرت اور سماج کو تقسیم کرنے والی سرگرمیاں چل رہی ہیں۔ انڈیا اتحاد۔ پی ڈی اے (پسماندہ، دلت، اقلیت) ترقی، جمہوریت اور سماج وادی کے لئے پرعزم ہونے کا دعوی کرتے ہوئے انہوں نے کہا پی ڈی اے سماجی انصاف اور ذات پر مبنی مردم شماری کا حامی ہے۔ بی جے پی نے ہمیشہ پی ڈی اے کو نظر انداز کیا ہے۔ وہ ریزرویشن کو بھی ختم کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ اب عوام کی نگاہیں این ڈی اے۔ بی جے پی کے مقابلے پی ڈی اے۔ انڈیا اتحاد پر ہیں۔ بی جے پی حکومت پر کئے گئے وعدے پورے نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ایس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی کی وجہ سے ترقی میں رکاوٹ ہے۔ آئین خطرے میں ہے۔ عوام مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی سے پریشان ہیں۔ جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں میں عدم تحفظ کا احساس روز بروز بڑھ رہا ہے۔ خواتین یومیہ بے آبرو کی جاتی ہیں۔ سماج کا ہر طبقہ بی جے پی سے نجات چاہتا ہے۔ سابق وزیر اعلی نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی نظر اندازی کے باعث ریاستی راجدھانی لکھنؤ کی رونق میں بھی کمی آئی ہے۔ سماجوادی حکومت میں بنا گومتی ریور فرنٹ گجرات کے سابرمتی ریور فرنٹ سے زیادہ شاندار تھا لیکن بی جے پی نالے پر ریور فرنٹ کی اسکیم کا ذکر کر کے مسرور ہے۔ جے پرکاش نارائن انٹرنیشنل سنٹر اگر بی جے پی حکومت میں برباد نہ ہوتا تو راجدھانی میں یہ ایک اعلیٰ فکری ادارہ ہوتا۔ ٹرانسپورٹ خدمات میں ریاستی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ لکھنؤ میٹرو ریل جہاں تک سماجوادی حکومت میں تھی وہیں تک چل کر رک جاتی ہے۔ ضلع ہیڈکوارٹر سے جوڑنے کے لئے فور لین سڑک، فلائی اوور اور نئے۔ نئے ادارے سماج وادی حکومت میں بنے تھے۔ بی جے پی حکومت نے طبی خدمات کو برباد کر دیا ہے۔ راجدھانی کے بڑے اداروں میں مریضوں کو علاج نہیں مل پا رہا ہے۔

بی ایچ یو کی طالبات کے نمائندہ وفد کی اکھلیش سے ملاقات

لکھنؤ:23 جنوری(یو این آئی) بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کی طالبات کے ایک وفد نے منگل کو سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو سے ملاقات کر کے انہیں میمورنڈم سونپا۔ سماج وادی خاتون سبھا کی صدر جوہی سنگھ اور نائب صدر نبھا یادو کی قیادت میں آئے نمائندہ وفد میں شامل طالبات نے بتایا کہ یکم نومبر 2023 کی رات بی ایچ یو کیمپس میں اجتماعی عصمت دری کے واقعہ کی شکار متاثرہ کے لئے انصاف کے مطالبہ کو لے کر ہوئے مظاہرہ کے بعد پولیس نے لیپا پوتی کر معاملے کو ختم کر دیا۔ وفد کے مطابق انصاف دلانے کا مطالبہ کر رہے احتجاجی طلبہ۔ طالبات سا تھ اے بی وی پی کے لوگوں نے مار پیٹ کی اور ہم طلبہ طالبات کے خلاف سنگین دفعات میں جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا۔ طالبات پر ایس سی ایس ٹی جیسے سنگین دفعات عائد کئے جا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت پورے معاملے میں لیپا پوتی کر مجرمین کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ وفد نے متاثرہ کے لئے انصاف کے ساتھ طلبہ پر لگائے گئے جھوٹے کیس کو ختم کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی ایچ یو کیمپس میں خواتین کی سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ مناسب روشنی، بس سروا اور سی سی ٹی وی کیمروں کا نظم ہو۔ بی ایس پی میں میس فیس سے لگایت ہاسٹل کرفیو ٹائمنگ تک جنسی تفریق والے سبھی ضوابط کو ختم کیا جائے۔

لینگویج یونیورسٹی نے ووٹر بیداری مہم میں لیا حصہ

لکھنؤ، ۲۳ جنوری ۲۰۲۴، آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کی نیشنل سروس اسکیم کی سبھی یونٹس نے آج اتر پردیش الیکشن کمیشن کے زیر اہتمام واکتھون میں حصہ لیا۔ مرکزی الیکشن کمیشن کی ایما پر 25 جنوری کو چودہویں نیشنل ووٹر ڈے سے قبل ووٹروں کو بیدار کرنے کے لئے ایک بڑی ریلی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ یہ ریلی لکھنؤ کے رومی دروازہ سے کونیشور چوراہے سے ہو کر چوک اسٹیڈیم تک اختتام پذیر ہوئی۔ اس واک تھون ریلی میں لینگویج یونیورسٹی کی نیشنل سروس اسکیم کے پروگرام آفیسرس کے ساتھ 200 رضا کاروں نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس واک تھون میں شرکت کے بعد یونیورسٹی کیمپس میں ووٹر سے متعلق آگاہی کے موضوع پر وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ کی سرپرستی میں بھی ایک ریلی بھی نکالی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر علی مشرا نے این ایس ایس اور دیگر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوری اقتدار کے استحکام کے لئے اپنے ووٹ دینے کے حق کو استعمال کرنا چاہیے اور اس کی اہمیت کو سمجھنا چاہئے۔ اس اہم پروگرام میں نیشنل سروس اسکیم کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر علی مشرا، پروگرام آفیسر ڈاکٹر ابھے کرشنا، ڈاکٹر رام داس، ڈاکٹر ظفر النقی اور ڈاکٹر ممتا شکلا نے واک تھان میں حصہ لینے اور یونیورسٹی کیمپس میں ریلی کو انعقاد اور منظم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

یوپی کی پاور کمپنیوں کی ریٹنگ میں بہتری، بیشتر کمپنیاں آئیں بی گریڈ میں

لکھنؤ:23 جنوری (پی این ایس) پاور کمپنیوں کی ریٹنگ میں بہتری آئی ہے۔ زیادہ تر کمپنیاں سی گریڈ سے بی گریڈ میں جا چکی ہیں۔ آر ای سی کے ذریعہ جاری کردہ مالی سال 2022-23 کے لیے صارفین کی خدمات کی درجہ بندی میں، حکومت ہند کی توانائی کی وزارت، اتر پردیش کی تین پاور کمپنیوں پوروانچل، مدھیانچل اور دکشنانچل ودیوت وترن نگم نے بجلی میں بہتری دکھائی ہے۔ مالی سال 2021-22 کے مقابلے میں سپلائی، نئے کنکشن، اجراء، میں بہتری، صارفین کے مسائل کا تیز تر حل سمیت دیگر خدمات میں وسیع پیمانے پر بہتری لائی گئی ہے۔ پاور کمپنیوں میں مسابقت اور بہتری کے رجحان کو بڑھانے کے مقصد سے، حکومت ہند 2020-21 سے ہر سال پاور کمپنیوں کی صارفی خدمات کی بنیاد پر درجہ بندی جاری کرتی ہے، جس میں بنیادی طور پر بجلی کی فراہمی کے گھنٹے، نئے کنکشن جاری کرنے میں آسانی شامل ہے۔ لوڈ انڈیکیٹرز جیسے اضافہ/کمی، درست اور بروقت بلنگ، صارفین کو بجلی کے بلوں کی وصولی کے لیے سہولیات فراہم کرنا، ناکارہ میٹروں کی تبدیلی اور دیگر خدمات اور بلا تعطل ٹرپنگ سے پاک بجلی کی فراہمی جیسے اشارے لیے گئے ہیں۔

ملک کی تعمیر اور اس کی معیشت کو بہتر بنانے میں مزدوروں کا اہم کردار

اسرائیل میں ہندوستانی کارکنوں کی ملازمت سے ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کا ایک نیا باب شروع ہوتا ہے: انل راج بھر

تقریباً 10 ہزار ہندوستانی کارکنوں کو اسرائیل میں کام کرنے کا موقع مل رہا ہے: ہنر مندی ترقیات کے وزیر کپل دیو اگروال

لکھنؤ: 23 جنوری۔ وزیر اعلیٰ مشن روزگار اسکیم کے تحت اسرائیل میں ہندوستانی مزدوروں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے منعقدہ اسکل ٹیسٹ پروگرام میں، ریاست کے روزگار کے وزیر جناب انل راج بھر مہمان خصوصی تھے اور ریاستی وزیر برائے پیشہ ورانہ تعلیم، ہنر مندی ترقیات اور انٹر پرینیورشپ (آزادانہ چارج) جناب کپل دیو اگروال نے بطور مہمان اعزازی کے گورنمنٹ آئی ٹی آئی، لکھنؤ میں منعقدہ پروگرام کا افتتاح کیا۔ وزیر محنت نے کہا کہ محنت کشوں کا ملک کی تعمیر اور معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ہے۔ ملک کے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ مکمل طور پر کارکنوں کے لیے وقف ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی سے کارکنوں کی حالت بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کا ایک نیا باب اسرائیل میں ہندوستانی کارکنوں کی ملازمت سے شروع ہونے والا ہے۔ اس سے دونوں ممالک کے تعلقات مزید گہرے ہوں گے۔ وزیر محنت نے کہا کہ اسرائیل کو نئے تعمیراتی کاموں کے لیے ہنر مند کارکنوں کی ضرورت ہے۔ ہندوستانی کارکنوں کے لیے یہ ایک بہت بڑا موقع ہے۔ انہوں نے تمام کارکنوں سے اپیل کی کہ جو بھی منتخب ہو جائے وہ پورے حوصلے کے ساتھ اسرائیل جائے اور محنت اور لگن سے کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ کارکنوں کی حالت بہتر بنانے اور ان کی بہتری کے لیے تمام ممکنہ متبادل پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورپی ممالک میں ہندوستانی کارکنوں کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارکنوں کی نقل و حرکت میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے، ان کی تمام ضروریات کو مد نظر رکھا جا رہا ہے۔ ضرورت پڑنے پر انہیں کم شرح سود پر قرضے بھی فراہم کیے جائیں گے۔ وزیر کپل دیو اگروال نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کی قیادت میں ملک اور ریاست کے نوجوانوں کو ہنر مند بنایا جا رہا ہے اور انہیں روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان رام کی پران پرتشٹھا کے بعد پہلے ہی دن اسرائیل میں تعمیراتی مزدوروں کو روزگار فراہم کرنے کا پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ حکومت اسرائیل اور حکومت ہند کے درمیان معاہدہ کے تحت شٹرنگ، کارپینٹر، لوہار، سرامک ٹائل/ پلاسٹرنگ کے شعبوں میں 10 ہزار تربیت یافتہ کارکنوں کو اسرائیل بھیجنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل میں مزدوروں کو ماہانہ 137250 روپے تنخواہ دی جائے گی۔ آئی ٹی آئی علی گنج لکھنؤ کو جانچ کے لیے نوڈل بنایا گیا ہے۔ انہوں نے اسرائیل جانے والے تعمیراتی مزدوروں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ریاست کے محنت کشوں کے لیے یہ سنہری موقع ہے، اس میں پوری لگن سے کام کریں، تا کہ وہاں کے تجربے اور ڈگری کے ساتھ آپ کے کام کی اہمیت بڑھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے لیے کام کرنے کے لیے صرف اچھے اور تجربہ کار لوگوں کی خدمات حاصل کرتے ہیں، اس لیے انہیں ہمیشہ ایمانداری سے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اپنے کام میں مسلسل بہتری لانی چاہیے اور زندگی میں کچھ نیا سیکھنے پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔ پرنسپل سکریٹری، ووکیشنل ایجوکیشن اور اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ انٹر پرینیورشپ، جناب ایم دیوراج نے وزیر اعلیٰ مشن روزگار اسکیم کے تحت ہندوستان سے اسرائیل جانے والے نوجوانوں کو محنت، لگن اور ایمانداری کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دی۔ لیبر کمشنر، اتر پردیش جناب مارکنڈے شاہی نے کہا کہ اتنی اچھی تنخواہ پر حکومت کی نگرانی میں بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کے لیے یہ بڑے فخر کی بات ہے، یہ ہماری حکومت کی صحیح سمت میں سوچ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 5 ہزار افراد کو بھیجا جا رہا ہے۔ اسرائیل کی حکومت نے 10000 تعمیراتی کارکنوں کی ضرورت کے بارے میں حکومت ہند کو مطلع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 11 ہزار رضامند کارکنوں کا ڈیٹا اکٹھا کر کے پی آئی بی اے کو بھجوایا گیا ہے۔ ڈائریکٹر، ٹریننگ اینڈ ایمپلائمنٹ، جناب کنال سلکو نے کہا کہ اسرائیل میں تعمیراتی کارکنوں کو روزگار فراہم کرنے کا عمل NSDC (نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن انٹرنیشنل) کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جو کہ ہنر مندی کی ترقی اور انٹر پرینیورشپ کی وزارت کے تحت کام کرنے والی ایجنسی ہے۔ پی آئی بی اے کے ذریعہ منتخب کیے گئے کارکنوں میں سے 23 جنوری 2024 کو آگرہ، کانپور اور لکھنؤ سے 629 کارکنان، 24 جنوری 2024 کو اعظم گڑھ اور بندہ ڈویژنوں سے 585 کارکنان، 25 جنوری 2024 کو بریلی، جھانسی، نوئیڈا، مراد آباد اور دیوی پاٹن ڈویژن سے 563 کارکنوں۔ 27 جنوری 2024 کو وارانسی، مرزا پور، میرٹھ اور غازی آباد سے 656 کارکن، 28 جنوری 2024 کو گورکھپور ڈویژن سے 877 کارکن، 29 جنوری 2024 کو اجودھیا اور سہارنپور ڈویژن سے 739 کارکنان اور 30 جنوری کو علی گڑھ، بستی اور پریاگ راج ڈویژن کے 603 کارکنوں کو تربیت دلائی جائے گی۔